The Leading Urdu Daily News Paper of Jharkhand

रोजनामा अल हयात
उर्दू दैनिक, राँची

روزنامہ الحیات

No.1
غیر جانب دار

URDU DAILY ROZNAMA AL HAYAT RANCHI

E-Paper
www.alhayatindia.com
E-mail- alhayatrnc@gmail.com
RNI No- JHAURD/2011/40876
Facebook- Roznama Al hayat
Postal Regd- RN/250/2020-22
0651-2225739
9006814444/8409804444

Ranchi: Vol. No. 12 Issue No.30 Date : 31-01-2022 Monday, Morning Edition ₹ 1/- قیمت 27 جمادی الآخر 1443ھ سوموار 31 جنوری 2022 رانچی جلد 12 شمارہ 30

پیگاسس جاسوسی معاملے پر سپریم کورٹ میں نئی درخواست، ایف آئی آر کے اندراج کی درخواست



نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) حکومت ہند کی طرف سے اسرائیل سے پیگاسس جاسوسی سافٹ ویئر کی مبینہ خریداری میں ایک غیر ملکی اخبار کے حالیہ انکشافات کے پیش نظر اتوار کو سپریم کورٹ میں ایک نئی مفاد عامہ کی عرضی (پی آئی ایل) دائر کی گئی۔ کئی سیاست دانوں، صحافیوں، عہدیداروں، ایڈوکیٹ، ایم ایل اے کی بات چیت کی جاسوسی کے الزامات سے متعلق اس عذرداری پر جلد سماعت کی اپیل چیف جسٹس آف انڈیا این وی رمنا سے کی گئی ہے۔ درخواست گزار مسٹر شرما کا کہنا ہے کہ پیگاسس کیس میں ایک غیر ملکی اخبار 'نیو یارک ٹائمز' کے حالیہ انکشاف کے بعد یہ واضح ہوگیا ہے کہ حکومت ہند نے عوام کی محنت کی کمائی کا غلط استعمال کرکے پیگاسس سافٹ ویئر کو غیر قانونی طور پر خریدا ہے۔ اس کے ملزموں کے خلاف فوری ایف آئی آر درج کرکے مزید تفتیش کی جائے۔ اپنی درخواست کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر شرما نے بتایا کہ "امریکی تحقیقاتی ایجنسی ایف بی آئی نے اپنی تحقیقات کی تصدیق کرنے اور اسے نیویارک ٹائمز کے ذریعہ شائع کرنے کے بعد اس معاملے میں کیا بے نقاب ہونا باقی ہے؟ اس معاملے میں فوری طور پر متعلقہ ملزموں کے خلاف ایف آئی آر درج کرکے مزید تحقیقات کی جانی چاہیے۔ واضح رہے کہ پیگاسس کیس میں پہلے سے دائر پی آئی ایل کی سماعت کے بعد چیف جسٹس کی سربراہی میں جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس ہیما کوہلی کی بنچ نے 27 اکتوبر کو ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی تھی۔ اس کی سربراہی سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج جسٹس آر۔ وی رویندرن، سابق انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) افسران آلوک جوشی اور ڈاکٹر سندیپ اوبرائے کو جسٹس رویندرا کی مدد کے لیے رکن بنایا گیا ہے۔ بنچ نے کہا تھا کہ جسٹس رویندرا کی نگرانی میں سائبر اور فارنسک ماہرین پر مشتمل تین رکنی تکنیکی کمیٹی پورے معاملے کی تحقیقات کرے گی۔ سپریم کورٹ نے توقع کی تھی کہ کمیٹی آٹھ ہفتوں کے اندر اپنی عبوری رپورٹ پیش کرے گی۔ بنچ نے اپنے حکم میں کہا تھا کہ جسٹس رویندرن کی سربراہی میں قائم کمیٹی کی نگرانی میں تکنیکی کمیٹی کے رکن کے طور پر پروفیسر (ڈاکٹر) اشونی انیل گماستے، ڈاکٹر نوین کمار چودھری اور ڈاکٹر پربھرن پی تکنیکی پہلوؤں کا جائزہ لیں گے۔ پروفیسر چودھری (سائبر سیکیورٹی اور ڈیجیٹل فرانزکس)، ڈین۔ نیشنل فارنسک سائنس یونیورسٹی (گاندھی نگر گجرات)، پروفیسر پربھارن پی (اسکول آف انجینئرنگ) امرت وشوا ودیاپیٹھم، امرتاپوری، کیرالہ اور ڈاکٹر اشونی انیل گماستے (انسٹی ٹیوٹ چیئر ایسوسی ایٹ پروفیسر (کمپیوٹر سائنس اینڈ انجینئرنگ، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی) ممبئی سے ہیں۔ یہ مقدمہ اسرائیلی نجی کمپنی این ایس او گروپ کے ذریعہ پیگاسس جاسوس سافٹ ویئر کی ہندوستانی حکومت کی جانب سے مبینہ خریداری سے متعلق ہے۔ الزام ہے کہ اس سافٹ ویئر کو ہندوستان سمیت پوری دنیا میں بڑی تعداد میں لوگوں کے اسمارٹ موبائل فون میں ڈال کران کی

گورنر رمیش بیس اور وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا

الحیات نیوز سروس

رانچی، 30 رجنوری: گورنر جھارکھنڈ رمیش بیس اور وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے مہاتما گاندھی کی برسی پر سرو ودیا آشرم (تریل، دھروا) میں بابائے قوم مہاتما گاندھی کے مجسمے پر گلپوشی کر خراج عقیدت پیش کیا۔ گورنر جناب رمیش بیس نے کہا کہ ملک کی آزادی کے لیے کئی تحریکیں چلیں، لیکن بابائے قوم مہاتما گاندھی نے سچائی اور عدم تشدد کے راستے پر چل کر ملک کو آزادی دلائی۔ باپو نے پوری دنیا کو سچائی اور عدم تشدد کے راستے پر چلنے کا منتر دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم



کھلے آسمان کے نیچے سانس لے رہے ہیں، اس میں باپو کا تعاون سب سے اہم ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ جناب ہیمنت سورین نے کہا کہ سماج میں تشدد کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے، باپو نے ہم وطنوں کو تحریک دی ہے۔ بابائے قوم مہاتما گاندھی کی بدولت ہندوستان دنیا کی سب سے مضبوط جمہوریت والا ملک ہے۔ ایسے عظیم انسانوں کی رہنمائی یقیناً کسی بھی قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ آج باپو کو ان کی برسی کے موقع پر یاد کرتے ہوئے ہم انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری راجیو ارون ایکا، جنوبی چھوٹا ناگپور کے ڈویژنل کمشنر نتن مدن کلکرنی، ڈپٹی کمشنر رانچی چھوی رنجن، ایس ایس پی رانچی سریندر کمار جھا، سرو ودیا آشرم کے سرپرست ابھے کمار چودھری اور دیگر معززین موجود تھے۔

رام گڑھ: سڑک حادثے میں دو کی موت، پانچ زخمی

الحیات نیوز سروس

رام گڑھ، 30 جنوری: رام گڑھ ضلع کے کجو آؤٹ پوسٹ تھانہ علاقہ میں اتوار کو دردناک حادثے میں دو نوجوانوں کی موت ہوگئی اور پانچ دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ قومی شاہراہ نمبر۔ 33 پر بونگا بار فور لین پر ایک تیز رفتار کار ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں دو نوجوانوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔

آزادی کے امرت مہوتسو کی گونج غیر ممالک میں بھی: مودی



نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ آزادی کے امرت مہوتسو کا جوش و جذبہ ملک میں ہی نہیں بلکہ بیرون ملک بھی دیکھا جا رہا ہے اور انہیں اس سلسلے میں اب تک ایک کروڑ سے بھی زیادہ پوسٹ کارڈ پیغامات موصول ہو چکے ہیں۔ اتوار کو یہاں من کی بات پروگرام میں ہم وطنوں سے خطاب کرتے ہوئے جناب مودی نے کہا، "ہندوستان کی آزادی کے امرت مہوتسو کا جوش صرف ہمارے ملک میں ہی نہیں ہے۔ مجھے ہندوستان کے دوست ملک کروشیا سے بھی 75 پوسٹ کارڈ ملے ہیں۔ کروشیا کے زاگریب میں طلباء نے یہ 75 کارڈ ہندوستان کے لوگوں کے لئے بھیجے ہیں اور امرت مہوتسو کی مبارکباد دی ہے۔ آپ تمام ہم وطنوں کی طرف سے، میں کروشیا اور وہاں کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے نوجوانوں، بچوں، طلباء اور دیگر لوگوں نے آزادی کے امرت مہوتسو کے سال میں ایک کروڑ سے بھی زیادہ پوسٹ کارڈ پر اپنی تجاویز اور جذبات لکھ کر بھیجے ہیں۔ انہوں نے کہا، "یہ ایک کروڑ پوسٹ کارڈ ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہیں، بیرون ملک سے بھی آئے ہیں۔ میں نے ان میں سے بہت سے پوسٹ کارڈز کو پڑھنے کے لیے وقت نکالنے کی کوشش کی ہے۔ یہ پوسٹ کارڈ اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ ملک کے مستقبل کے لیے ہماری نئی نسل کا وژن کتنا وسیع اور کتنا بڑا ہے۔ انہوں نے گوہاٹی سے ساتویں جماعت کی طالبہ ردھیما سورگیاری کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ آزادی کے 100 ویں سال میں ایک ایسا ہندوستان دیکھنا چاہتی ہیں جو دنیا کا سب سے صاف ستھرا ملک ہو، دہشت گردی سے مکمل طور پر پاک ہو، صد فیصد خواندہ ممالک میں شامل ہو۔ حادثے سے پاک ہو، اور پائیدار ٹیکنالوجی کے ساتھ فوڈ سیفٹی کے قابل ہو۔ مسٹر مودی نے کہا کہ پریاگ راج کی نویا ورما کا خواب 2047 میں ایک ایسے ہندوستان کا جہاں ہر ایک کو باوقار زندگی ملے، جہاں کسان خوشحال ہوں اور کوئی بدعنوانی نہ ہو۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ملک میں اس سمت میں بہت تیزی سے کام ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ کام ہم تمام اہل وطن کو، آج کے نوجوانوں کو مل کر کرنا ہے، جلد از جلد کرنا ہے، اور اس کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ ہم اپنے فرائض کو ترجیح دیں۔ جہاں فرض نبھانے کا احساس ہوتا ہے، فرض سب سے اہم ہوتا ہے، وہاں بدعنوانی داخل نہیں ہو سکتی۔" انہوں نے اسی طرح کے کچھ اور پیغامات بھی باشندگان وطن کے ساتھ شیئر کئے۔

مہاتما گاندھی کی 74 ویں برسی پر ملک نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا



نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) بابائے قوم مہاتما گاندھی کی 74 ویں برسی پر ملک نے انہیں دلی خراج عقیدت پیش کیا۔ صدر رام ناتھ کووند، نائب صدر ایم وینکیا نائیڈو، وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر داخلہ امت شاہ اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی سمیت مختلف پارٹیوں کے لیڈروں نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر کووند، مسٹر مودی اور مسٹر گاندھی نے راج گھاٹ پر بابائے قوم مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اتوار کو یوم شہدا کے موقع پر یہاں جاری ایک پیغام میں مسٹر نائیڈو نے کہا کہ گاندھی جی کی تحریک بنیادی طور پر سماجی، اقتصادی اور اخلاقی اصلاحات کی تحریک تھی جس میں ملک کی ترقی کے ساتھ ساتھ کمزور طبقات، خواتین، کسان اور دیہی ہندوستان کی جامع ترقی کی بھی انہیں فکر تھی۔ اس موقع پر تمام اہل وطن ملک کو بھوک اور سماجی معذوریوں جیسے غربت، جہالت، ناخواندگی، امتیازی سلوک سے نجات دلانے کا عہد کریں۔ مسٹر نائیڈو نے کہا کہ "آج مہاتما گاندھی کی برسی پر میں بابائے کو سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے ہماری تحریک آزادی کو سچائی اور عدم تشدد کی اخلاقی بنیاد فراہم کی۔ باہمی ہم آہنگی، سماجی اتحاد، خود کفالت، صفائی ستھرائی اور اپنے اردگرد کے ماحول سے ہم آہنگ طرز زندگی کو یقینی بنا کر ہم بابائے قوم کو حقیقی خراج عقیدت پیش کر سکتے ہیں۔ مسٹر مودی نے ٹویٹ کیا کہ "باپو کو ان کی برسی پر خراج عقیدت۔ ہماری اجتماعی کوشش ہے کہ ان کے عظیم نظریات کو مزید مقبول بنایا جائے۔ آج یوم شہدا پر میں ان تمام عظیم شخصیات کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے بہادری سے ہمارے ملک کا دفاع کیا۔ ان کی خدمات اور بہادری کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔" مسٹر امیت شاہ نے انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مہاتما گاندھی کے افکار ہمیشہ ملک کی خدمات کے لیے حوصلہ افزائی کرتے رہیں گے۔ انہوں نے اپنے ٹویٹ میں لکھا کہ "مہاتما گاندھی جی نے ہر ہندوستانی کے دل میں سودیشی، سوبھاشا اور سوراج کا جذبہ بسایا۔ ان کے خیالات اور نظریات ہر ہندوستانی کو ہمیشہ ملک کی خدمت کرنے کی ترغیب دیتے رہیں گے۔ آج قابل احترام باپو کی برسی پر میں انہیں دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔" مسٹر راہل گاندھی نے ٹویٹ کرکے بابائے قوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ گاندھی جی سچائی اور عدم تشدد کے پجاری تھے اور جب تک سچ ہے اور جہاں سچ ہے، گاندھی جی زندہ رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ "ایک ہندوتو وادی نے گاندھی جی کو گولی ماری تھی۔ تمام ہندوتو وادیوں کو لگتا ہے کہ گاندھی جی نہیں رہے۔ جہاں سچ ہے وہاں آج بھی باپو زندہ ہیں۔" دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے ٹویٹ کیا کہ "بابائے قوم مہاتما گاندھی کی عظیم شخصیت، ان کے خیالات اور نظریات ہم سب کو ایک بہتر ہندوستان کی تعمیر کے لیے حوصلہ افزائی کرتے رہتے ہیں۔ باپو جی کے چرنوں میں ڈھیروں خراج عقیدت۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے مہاتما گاندھی کو ان کی برسی پر یاد کرتے ہوئے کہا کہ "ہندوستانی تحریک آزادی کے عظیم ہیرو، بابائے قوم، سچائی اور عدم تشدد کے پجاری مہاتما گاندھی کو ان کی برسی پر عاجزانہ خراج عقیدت۔ آپ کے قائم کردہ اعلیٰ انسانی اقدار اور نظریات پر عمل کرتے ہوئے ہم سب 'رام راجیہ' کے تصور کو عملی جامہ پہنانے کے لیے پرعزم ہیں۔

اب الہ آباد میں دھرم سنسد سے زہر فشانی

مسلمانوں کو 'جہادی بلی' اور ہندوؤں کو 'کبوتر' قرار دیا

الہ آباد، 30 رجنوری (ایجنسی) ہندوتوادی عناصر کی جانب سے انتخابی موسم کے دوران بھی مسلمانوں کے خلاف زہر فشانی کا سلسلہ لگاتار جاری ہے۔ اتراکھنڈ کے ہریدوار اور چھتیس گڑھ کے رائے پور کی طرز پر اب یوپی کے الہ آباد میں دھرم سنسد کا انعقاد کیا گیا۔ یہاں بھی مقررین نے مسلمانوں، مہاتما گاندھی اور جواہر لال نہرو کے خلاف نفرت انگیز بیان بازی کی۔ دریں اثنا، یتی نرسنگھانند اور وسیم رضوی عرف جتیندر نارائن تیاگی کی رہائی کے علاوہ حکومت کے سامنے کئی دیگر تجاویز پیش کیں۔ آج تک پر شائع رپورٹ کے مطابق الہ آباد کی دھرم سنسد میں سنتوں نے جو پہلی قرارداد پیش کی اس میں ہندوستان کو ہندو راشٹر قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ دوسری قرارداد میں تبدیلی مذہب کو روکنے کے لئے قانون کو مزید کو مزید سخت کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے مذہب تبدیل کرنے والوں کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ تیسری قرارداد میں ہریدوار دھرم سنسد میں اشتعال انگیز تقریریں کرنے والے یتی نرسنگھانند اور جتیندر تیاگی کی غیر مشروط رہائی کا کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق دھرم سنسد میں موجود مہامنڈلیشور پربھوانند مہاراج نے مذہب اسلام کے خلاف جم کر بیانبازی کی اور مسلمانوں کو جہادی بلی تو ہندوؤں کو کبوتر قرار دیا۔ پربھوانند کے بیان کا مفہوم تھا کہ کبوتر بلیوں سے محتاط رہیں ورنہ شکار ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث اور ہندوؤں کا احترام نہیں کرنے والے پاکستان یا بنگلہ دیش چلے جائیں! سنت کیشری مہاراج نے اس مسلمانوں کے فرقوں کا شمار کرتے ہوئے بتایا کہ تین مقامات سے فتوے جاری ہوتے ہیں۔



چنی بھدور سے بھی الیکشن لڑیں گے

نئی دہلی / چنڈی گڑھ، 30 جنوری (یو این آئی) پنجاب کے وزیر اعلیٰ چرنجیت سنگھ چنی بھدور سے بھی الیکشن لڑیں گے۔ کانگریس نے آج 20 فروری کو ہونے والے پنجاب اسمبلی انتخابات کے لیے آٹھ امیدواروں کی تیسری فہرست جاری کی ہے۔ جس میں مسٹر چنی کا نام بھدور (ریزرو) کے لیے شامل ہے۔ مسٹر چنی چمکور صاحب سے بھی الیکشن لڑ رہے ہیں جہاں سے انہوں نے گزشتہ الیکشن جیتا تھا۔ پارٹی کے امیدواروں کی فہرست میں شامل دیگر ناموں میں ترسیم سنگھ سیالکا (اتاری - ریزرو)، سکھ پال سنگھ بھلر (کھیم کرن)، ستبیر سنگھ سینی بالچکی (نواں شہر)، ایشور جوت سنگھ چیمہ (لدھیانہ جنوبی)، موہن سنگھ پھلیاں والا (جلال آباد)، منیش بنسل (برنالہ) اور وشنو شرما (پٹیالہ) شامل ہیں۔

ملک میں کورونا وائرس سے ہلاکتوں کی تعداد میں تشویشناک اضافہ

گزشتہ 24 گھنٹوں میں 800 سے زائد اموات



نئی دہلی، 30 جنوری (یو این آئی) ہندوستان اس وقت کورونا کی تیسری لہر کا سامنا کر رہا ہے۔ اگرچہ حالات میں بتدریج بہتری آرہی ہے تاہم ہلاکتوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ تشویشناک ہے۔ یہاں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران جان لیوا وبا سے 893 مریضوں کی موت ہوئی ہے جبکہ کل یہی تعداد 871 تھی۔ یہ راحت کی بات ہے کہ صحت یاب ہونے والوں کی تعداد نئے کیسز سے زیادہ ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک میں 2 لاکھ 34 ہزار 281 نئے کیسز سامنے آئے ہیں اور اس کے ساتھ ہی کیسز کی مجموعی تعداد چار کروڑ 10 لاکھ 92 ہزار 522 ہوگئی ہے۔ اس دوران 62 لاکھ 22 ہزار 682 افراد کو کووڈ ویکسین لگائی گئی ہے جس سے اتوار کی صبح 7 بجے تک ایک ارب 65 کروڑ 70 لاکھ 60 ہزار 692 افراد کو کووڈ ویکسین لگائی جا چکی ہیں۔ مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود کی طرف سے اتوار کو جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق اس وقت ملک میں کورونا کے ایکٹیو کیسز کی تعداد 18 لاکھ 84 ہزار 937 ہے جب کہ ایک روز قبل یہ تعداد 20 لاکھ چار ہزار 333 تھی یعنی گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ایکٹیو کیسز کی تعداد میں ایک لاکھ 19 ہزار 396 کی کمی آئی ہے۔ ملک میں اس وقت ایکٹیو کیسز کی شرح 4.59 فیصد ہے۔ ملک میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کورونا کے 3 لاکھ 52 ہزار 784 مریض صحت یاب ہونے کے ساتھ ہی صحت یابی کی شرح 94.21 ہوگئی ہے۔

جھارکھنڈ میں کورونا کے 1038 نئے کیسز اور تین ہلاکتیں، 3675 مریض شفایاب

الحیات نیوز سروس

رانچی، 30 رجنوری: جھارکھنڈ میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران جان لیوا کورونا وائرس کے مزید 3675 مریض شفایاب اور 1038 نئے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں جب کہ اس مہلک وبائی وجہ سے تین مریضوں کی موت ہوئی ہے۔ ریاست میں صحت یاب ہونے والوں کی تعداد متاثرہ مریضوں سے کہیں زیادہ ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق سمڈیگا سے 234، رانچی سے 192، بوکارو سے 51، چترا سے 25، دیوگھر سے 19، دھنباد سے 20، دمکا سے 65، مغربی سنگھ بھوم سے 211، گڑھوا سے چار، گریڈیہہ سے 18، گوڈا سے 58، ہزاری سے باغ 11، جامتاڑہ سے ایک، کھونٹی سے 16، کوڈرما سے 14، لاتیہار سے 20، لوہردگا سے دو، پاکور سے دس، پلاموں سے دس، رام گڑھ سے چار، صاحب گنج سے 16، سرائے قلعہ سے چار اور مغربی سنگھ بھوم سے 15 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ ریاست میں کورونا کی وجہ سے تین لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ مرنے والوں میں دھنباد کے دو اور مشرقی سنگھ بھوم ضلع سے ایک مریض شامل ہے۔ ریاست میں کورونا مریضوں کی کل تعداد اب بڑھ کر 427179 ہوگئی ہے اور 19742760 نمونوں کی جانچ کی گئی ہے۔

پلوامہ اور بڈگام میں جیش کمانڈر سمیت 5 جنگجو ہلاک: آئی جی کشمیر



سری نگر، 30 رجنوری (ایجنسی) پلوامہ اور چرار شریف میں رات بھر جاری رہنے والی جھڑپوں میں جیش کمانڈر سمیت 5 جنگجو ہلاک ہوئے ہیں۔ پولیس ذرائع نے یو این آئی اردو کو بتایا کہ حفاظتی عملے کو یہ اطلاع موصول ہوئی کہ ملی ٹینٹ جنوبی ضلع پلوامہ کے نائرہ گاوں اور وسطی ضلع بڈگام کے چرار شریف علاقے میں چھپے بیٹھے ہیں تو پولیس اور سیکورٹی فورسز نے مشترکہ طور پر فوراً ان علاقوں کو محاصرے میں لے لیا اور انہیں ڈھونڈ نکالنے کے لئے کارروائی شروع کی۔ انہوں نے کہا کہ فرار ہونے کے تمام راستے مسدود پاکر ملی ٹینٹوں نے حفاظتی عملے پر اندھا دھند فائرنگ شروع کی، چنانچہ سلامتی عملے نے بھی پوزیشن سنبھال کر جوابی کارروائی کا آغاز اور اس طرح سے طرفین کے مابین جھڑپ شروع ہوئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق نائرہ پلوامہ اور چرار شریف میں رات بھر جاری رہنے والی جھڑپوں میں جیش کمانڈر سمیت 5 جنگجو مارے گئے۔ ان کے مطابق تصادم کی جگہ مہلوک ملی ٹینٹوں کی نعشیں برآمد کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ وگولہ بارود اور قابل اعتراض مواد برآمد کرکے ضبط کیا گیا۔ دریں اثنا آئی جی کشمیر وجے کمار نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ پچھلے 12 گھنٹوں کے دوران سیکورٹی فورسز کے ساتھ تصادم آرائیوں میں لشکر طیبہ اور جیش سے وابستہ 5 ملی ٹینٹ مارے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ نائرہ پلوامہ میں جیش کا انتہائی مطلوب کمانڈر زاہد وانی اور پاکستانی جنگجو کو مار گرایا گیا۔ ان کے مطابق جیش کمانڈر زاہد وانی کی ہلاکت سیکورٹی فورسز کے لئے بہت بڑی کامیابی ہے کیونکہ وہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو متعدد کیسوں میں انتہائی مطلوب تھا۔ آئی جی کشمیر کے مطابق پاکستانی جنگجو کی شناخت کفیل عرف چھوٹو کے بطور ہوئی ہے۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر رینج کا کہنا ہے کہ کفیل نامی پاکستانی ملی ٹینٹ سال 2020 سے پلوامہ اور شوپیاں اضلاع میں سرگرم تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ان دو جھڑپوں میں مارے گئے مزید تین ملی ٹینٹوں کی شناخت اور ان کی تنظیمی وابستگی کے بارے میں جانچ پڑتال شروع کی گئی ہے۔

بہوجن سماج پارٹی کا ضلع کی سبھی ۷ سیٹوں پر دبدبہ بنائے رکھنے کیلئے مہم جاری

ملک کو اپنی مرضی سے چلانے والی سوچ خطرناک: فضل الرحمن علیگ





الحیات نیوز سروس

سہارنپور،30/جنوری: بہوجن سماج پارٹی کے امیدواروں کو فتح دلانے کے لئے ساتوں اسمبلی سیٹوں پر سینئر بسپا قائدین کا لگاتار روڈ شو، رابطہ مہم اور عوام کیساتھ ملنا جلنا لگاتار جاری ہے سبھی قائدین گھر گھر دستک دیکر بسپا کو جتانے کی اپیل کر رہے ہیں یہ کام حاجی فضل الرحمان کی رہنمائی میں اپنی بلندی پر ہے اپنے اہم مقصد میں کامیابی کیلئے شہری سیٹ سے بہوجن سماج پارٹی امیدوار منیش اروڑہ پر زیادہ توجہ اسلئے دیجارہی ہے کہ دیگر چھ سیٹوں پر کامیابی کا پیغام شہری سیٹ سے ہوکر ہی جائیگا سوالات اور جوابات کے دوران بسپا قائدین کی چناوی مہم تیزی سے جاری ہے ممبر لوک سبھا حاجی فضل الرحمان کا صاف کہنا ہیکہ ہندوستان کسی ایک کی جاگیر نہی یہ ملک ہم سبھی مذاہب کے ماننے والے ہندوستانیوں کا ہے اس ملک کو اور ملک کے عوام کو غلام بنانے والوں کو یہ خوب سمجھ لینا چاہئے کہ اس ملک کو ہمارے اکابرین نے اپنی جانی اور مالی قربانیاں دیگر انگریزوں کے جبڑوں سے آزاد کرایا بھلا پھر ہم اس ملک پر فاسٹ طاقتوں کا تسلط کیسے برداشت کرسکتے ہیں ہم سبھی ملک کی جمہوری قدروں، جمہوری نظام اور ملک کے شاندار جمہوری آئین کی حفاظت کیلئے ہر وقت سینا تانے ہر وقت حاضر ہیں! بہوجن سماج پارٹی کے سینئر قائد ہر دلعزیز ممبر لوک سبھا حاجی فضل الرحمن علیگ نے اپنی شاندار اور کامیاب ریلیوں میں عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ملک میں آئین کے خلاف آئین میں چوری چھپے ترمیم کئے جانیکی سازشیں کی جارہی ہے ہم اسکی سخت مذمت کرتے ہیں، بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی زیر سرپرستی تشکیل ہمارے ملک کا قابل فخر آئین جو آج ہم سبھی کو اپنے ملک میں آزادی کے ساتھ رہنے، تجارت کرنے تعلیم حاصل کرنے، سچ کو سچ کہنے اور اپنے اپنے مذہب پر چلنے کی مکمل آزادی دیتا ہے اس پاک نظریہ آئین کو ہم خرد برد نہی ہونے دیں گے بی جے پی اور سنگھ پریوار کے لوگ ملک کو من مرضی میں ڈھالنا چاہتے ہیں یہ ایک خطرناک سوچ ہے ملک کا پچاسی فیصد پچھڑا سماج اس سازش کو کسی بھی شکل میں برداشت نہی کریگا ملک کو آر ایس ایس کی سوچ سے چلانیوالے کامیاب نہی ہوں گے آپسی اتحاد اور امن شانتی یہی ہمارا مقصد ہے یہی ہماری جدوجہد رہیگی! ممبر لوک سبھا حاجی فضل الرحمان نے کہا کہ بی جے پی اور سنگھ پریوار کے لوگ زور زبردستی سے انصاف کی آواز کو دبا نہیں سکتے بسپا کا جاگروک ووٹر ودھان سبھا چناؤ میں بھاجپائی اقتدار کو اکھاڑ پھینکنے کیلئے آج متحد ہو چکا ہے کوئی بھی موقع پرست طاقت ہمارے اتحاد اور بھائی چارے کو ختم نہی کرسکتی ہیں بسپا قائد نے کہا کہ بہوجن سماج پارٹی ایک مشن ہے جو سبھی سماج اور بالخصوص پچاسی فیصد دبے کچلے اور کمزوروں کی آواز اٹھانے کا کام کررہی ہے بسپا قائد نے کہا کہ ملک میں جو طاقتیں کمزوروں پر ظلم کررہی ہیں وہ اب زیادہ دن اقتدار میں رہنے والی نہیں ہے کیونکہ ملک کا عوام اب تبدیلی کی طرف چل پڑی ہے جگہ جگہ بھاجپائی لیڈران کی مخالفت اسکی عمدہ نظیر ہے کہ عوام اب بھاجپائی سرکاروں سے تنگ آچکی ہے اور اقتدار بدلنے پر بضد ہے اسلئے متحد ہوکر ووٹ دینا ضروری ہوگیا ہے! اب شہری سیٹ سے ممبر اسمبلی منیش اروڑہ نے بھی کارکنوں سے بھاری تعداد میں بہوجن سماج پارٹی کیلئے ووٹ کی اپیل کی اور کہا کہ بابا صاحب نے جو خواب دیکھا تھا بہوجن سماج پارٹی اسی مشن پر آگے بڑھ رہی ہے اسی مشن کو مزید طاقتور بنانا ضروری ہوگیا ہے اس موقع پر نگر نگم کے ۲۷ کونسلرس نے کھل کر بہوجن سماج پارٹی کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے عوام سے بے لوث خدمتگار، سوشل رہبر چپاتی بنک کی مقبول عام شخصیت منیش اروڑہ کو کامیاب بنانے کی اپیل کی مقامی رابطہ مہم اور گھماتھی کے بیچ مشن کمپاؤنڈ اور چندر نگر علاقوں میں منیش بھائی کی بیگم نے بھی اپنے گروپ کیساتھ مہم جاری رکھی اور بسپا امیدواروں کیلئے ووٹ مانگے رابطہ مہم کے درمیان موجود افراد نے اپنے امیدوار منیش بھائی کو جتانیکا عزم دہرایا اور کہا کہ کمشنری کی سبھی سیٹوں پر بھاجپا اور سماجوادی کے امیدواروں کی ہار یقینی ہے۔

آزاد غزل کے امام تھے "پچھلے موسم کا پھول" کے خالق مظہر امام: امان ذخیروی



الحیات نیوز سروس

جموئی،30 جنوری: بزم تعمیر ادب ذخیرہ، جموئی کے جنرل سکریٹری امان ذخیروی نے اپنے تحریری بیان میں کہا ہے کہ بزم کے دفتر فضل احمد خان منزل میں جناب حاجی محمد سعد اللہ خان کی صدارت میں معروف شاعر، محقق، خاکہ نگار، ساہتیہ اکادمی ایوارڈ یافتہ مظہر امام کی دسویں برسی 30 جنوری کے موقعے پر ایک یادگاری نشست کا انعقاد کیا گیا۔ بزم کے جنرل سکریٹری اور معروف شاعر امان ذخیروی نے مظہر امام کی حیات و خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے انہیں آزاد غزل کا امام بتایا، انہوں نے اپنی گفتگو کے دوران کہا کہ مظہر امام کی پیدائش 12 مارچ 1928ء کو مونگیر میں ہوئی، جہاں ان کے والد سید امیر علی ہیڈ پوسٹ ماسٹر کے عہدے پر فائز تھے۔ ویسے ان کا آبائی وطن بکسر کے قریب سونی پٹی تھا، لیکن ان کے والد نے دربھنگہ میں مستقل سکونت اختیار کرلی تھی۔ کہتے ہیں ایک زمانے میں امیر منزل دربھنگہ کا علمی و ادبی گہوارہ کہا جاتا تھا، جہاں آسمان ادب کے تین ستارے اپنی روشنی بکھیرتے تھے۔ ان میں حسن امام درد، مظہر امام اور منظر امام شامل تھے۔ یہ تینوں سگے بھائی تھے اور سب شعر و ادب سے وابستہ تھے۔ مظہر امام نے مگدھ یونیورسٹی سے ایم اے اردو اور بہار یونیورسیٹی سے فارسی میں ایم اے کی ڈگری امتیازی نمبروں سے حاصل کی اور گولڈ میڈل بھی حاصل کیا۔ تعلیمی فراغت کے بعد 1951 میں وہ کلکتہ کے لئے عازم سفر ہوئے، جہاں انہوں نے درس و تدریس کو اپنا پیشہ بنایا جہاں پرویز شاہدی جیسی عظیم شخصیت سے ان کی صحبت رہی۔ پھر 1958ء میں وہ آل انڈیا ریڈیو سے وابستہ ہو گئے۔ سال 1988ء میں وہ دور درشن سری نگر کے ڈائرکٹر کے عہدے سے سبکدوش ہوئے۔ مظہر امام نے اپنے ادبی سفر کا آغاز افسانہ نگاری سے کیا تقریباً 30-35 افسانے لکھے لیکن ان میں سے صرف 2 افسانوں کا ہی سراغ ملتا ہے، جن میں ایک " آخر اس درد کی دوا کیا ہے" اور دوسرا " وصال کے بعد" ہے۔ مگر ان کے فکر وفن کا اصل جوہر ان کی شاعری میں نکھر کر سامنے آیا اور پھر انہوں نے افسانہ نگاری کی طرف رخ نہیں کیا۔ ان کا پہلا شعری مجموعہ " زخم تمنا" 1962ء میں، دوسرا شعری مجموعہ " رشتہ گونگے سفر کا" 1974ء میں۔ اور تیسرا شعری مجموعہ " پچھلے موسم کا پھول" 1988ء میں منظر عام پر آیا۔ 1994ء میں ان کے تیسرے شعری مجموعے " پچھلے موسم کا پھول" پر انہیں ساہتیہ اکادمی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ان کی غزلوں کی کلیات بعنوان" پالکی کہکشاں کی" اور نظموں کی کلیات " بند ہوتا ہوا بازار" ہے۔ اس کے علاوہ مظہر امام نے تنقیدی مضامین اور خاکے بھی لکھے۔ ان کے مضامین کے مجموعے کا نام " آتی جاتی لہریں" ہے جو 1981ء میں شائع ہوا، جبکہ ان کے خاکوں کی کتاب کا نام" اکثر یاد آتے ہیں " ہے۔ اس عظیم فنکار کا انتقال 30 جنوری 2012ء کو دہلی میں ہوا۔

قومی اساتذہ تنظیم کے وفد نے ضلع تعلیمی افسر کو پیش کیا توصیفی سند

عبدالسلام انصاری کی کاوشوں کو قومی اساتذہ تنظیم سلام کرتی ہے: محمد تاج الدین



الحیات نیوز سروس

مظفر پور،28/ جنوری: معزز ضلع تعلیمی افسر، مظفر پور جناب عبدالسلام انصاری نے تعلیم کے شعبے میں کئی ایسے کام انجام دیے ہیں جن کی وجہ سے وہ اساتذہ اور عوام کے ہردل عزیز بن گئے ہیں۔ قومی اساتذہ تنظیم ان کی کاوشوں کو سلام کرتی ہے، یہ باتیں قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی مجلس عاملہ کے رکن محمد تاج الدین نے کہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کی اسی کاوشوں کی وجہ سے انہیں قومی یوم تعلیم کے موقع پر سال 2021 کے" مولانا ابوالکلام آزاد ایوارڈ" سے قومی اساتذہ تنظیم، مظفر پور، بہار نے نوازا تھا، آج انہیں قومی اساتذہ تنظیم کے عہدیداروں، جس کی رہنمائی قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع کر رہے تھے نے توصیفی سند پیش کیا۔ میں بھی اس لمحے کا گواہ بنا۔ محمد تاج الدین نے کہا ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالی انہیں صحت وسلامتی کے ساتھ رکھے اور اسی طرح انہیں مزید ملک اور قوم کی خدمت کرنے کی توفیق بخشے، آمین! قومی اساتذہ تنظیم کی وفد جو ضلع تعلیمی افسر مظفر پور کے داموچوک واقع رہائش پر جاکر انہیں توصیفی سند پیش کیا اس میں قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع کے ساتھ ریاستی مجلس عاملہ کے رکن محمد شاہد، محمد تاج الدین، ضلع صدر شمشاد احمد ساحل، ضلع خازن محمد حماد وغیرہ شامل تھے۔ اس تاریخی پہل قدمی کے لئے ضلع تعلیمی افسر مظفر پور عبدالسلام انصاری نے قومی اساتذہ تنظیم، مظفر پور، بہار اور اس کے عہدیداران و کارکنان کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا اور اردو کی خدمت کے لئے ہر قدم پر ساتھ دینے اور رہنمائی کرنے کے لئے قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا۔

بھاجپا کے وزراء کا مدارس کے خلاف بیان بہار کے سماجی یکجہتی کو برباد کرنے کی کوشش: مفتی اکرام الدین قاسمی

آل انڈیا اماس کونسل نے زماں خان کے بیان کیا ستائش کرتے ہوئے نتیش کمار سے بھی کارروائی کی مانگ کی، کشواہا، جدیو اور سیکولر جماعتوں کو دی نصیحت



الحیات نیوز سروس

مظفر پور، 30/ جنوری: بھاجپا کی کوشش ہمیشہ رہتی ہے کہ مذہبی منافرت پھیلاکر انتخابات میں کامیابی حاصل کرے اور پھر سماج میں مزید نفرت پیدا کرکے اپنے فاسشٹ ایجنڈے کو نافذ کرے ان باتوں کا اظہار آل انڈیا اماس کونسل بہار کے صوبائی صدر مفتی اکرام الدین قاسمی نے کیا انہوں نے بہار سرکار میں بھاجپا کے دو وزراء نیرج ببلو اور جیویش مشرا کے ذریعہ دیے گئے ان بیانات کی سخت مذمت کی جن میں مدارس کے نفرت پر مبنی و ملک مخالف تعلیم دینے کی بات کہی گئی اور مدارس میں سرکاری مداخلت کی مانگ کی گئی ہے۔ جیویش مشرا کے اس بیان پر جسمیں تمام دہشت گردانہ واقعات میں مدارس کا تعلق سامنے آنے کی بات کہی گئی ہے اس پر جواب دیتے ہوئے کہا کہ آزادی کے بعد سے آج تک ایک بھی واقعہ میں ایسا ثابت نہیں ہوسکا ہے جبکہ یہ ضرور ثابت ہو چکا ہے کہ مالیگاؤں دھماکہ اور اجمیر دھماکہ سمیت ملک مخالف بہت سے واقعات میں آر ایس ایس اور سنگھ پریوار ملوث رہی ہے لہٰذا ان وزراء کو چاہیے کہ حکومت سے انکی شاکھاؤں کی جانچ کی مانگ کرے تاکہ بہار ایسے دہشت گردانہ واقعات سے محفوظ رہے۔ اکرام الدین قاسمی نے اقلیتی امور کے وزیر زماں خان کی طرف سے بھاجپا وزراء کو دیے گئے جواب کی ستائش کرتے ہوئے بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار سے مانگ کیا کہ نیرج ببلو اور جیویش مشرا پر فوری نکیل کسے انہوں نے جدیو سندیہ بورڈ کے صدر اوپندر کشواہا کے ذریعہ مدارس کے ذریعہ آزادی میں دی گئی قربانیوں کا ذکر کر بھاجپا کو آئینہ دکھانے کی کوشش کی بھی سراہنا کی لیکن ساتھ ہی انکے اس بیان پر کہ چند مدارس غلط ہو سکتے ہیں نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ کشواہا اور جدیو سنگھ پریوار سے ڈر کر بیک فٹ پر جاتی نظر آرہی ہے لہٰذا انہیں چاہیے کہ ملکی مفاد کو ذاتی مفاد پر ترجیح دیتے ہوئے کوئی بھی بیان دیں اور اقدام کریں۔ اکرام الدین قاسمی نے خود کو سیکولر کہنے والی سیاسی، سماجی جماعتوں کی خاموشی پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے انہیں منافقت چھوڑ کر آگے آنے کا پیغام دیا۔

جمعیت علماء پوٹھیہ کی دینی ملی رفاہی، سماجی خدمات کو میں سلام کرتا ہوں: مفتی اسعد قاسمی



الحیات نیوز سروس

پوٹھی،30/ جنوری: ذرائع اور شوشل میڈیا کے ذریعہ سے خبر ملی گزشتہ کل رات گیارہ بجے پہاڑ کٹہ پنچایت کے گاؤں کاناپور میں آگ زنی کا بڑا دردناک حادثہ پیش آیا جس سے پانچ غریب پریوار کے گھر، سامان، کچھ جانور سلگتی آگ کے لپیٹ میں آکر جل کر راکھ ہوگئے، یہ آگ زنی کا حادثہ اکثر کسی کی کوتاہی اور لاپرواہی کی بنا پر پیش آتا ہے، اسلیے سبھی کو اپنے اپنے گھروں میں آگ کا یا گیس کا استعمال مکمل احتیاط سے کرنا چاہیے، اللہ تبارک وتعالی ہرطرح کی آفات وبلیات سے ہم سب کی حفاظت فرمائے۔ ساتھ ہی ساتھ بڑی خوشی کی بات یہ ہے کہ جو ہی یہ دکھ بھری خبر جمعیت علماء پوٹھیہ کے ذمے داروں تک پہنچی تو صبح ہوتے ہی جمعیت پوٹھیہ کے ذمہ دار جناب قاری جاوید اقبال صاحب، اور جناب قاری محبوب صاحب حادثہ کی جگہ پہنچ کر آگ زنی سے متاثر پریواروں سے ملاقات کی، انکے دکھ اور غم میں شریک ہوکر انکو تسلی دیا، اور حتی الامکان فوری طور پر انکی مدد کرنے کا عزم کیا، پھر الحمدللہ دن کے گیارہ بجتے ہی جمعیت علماء پوٹھیہ کی جانب سے عمدہ قسم کے کمبل، چاول، ضروری راشن، اور پیسوں سے متاثرین کی مدد کی گئی۔ اور سرکاری کرم چاریوں سے رابطہ کرکے سرکاری امداد کی بھی یقین دہانی کرائی گئی۔ تقسیم امداد کے وقت جمعیت پوٹھیہ خزانچی: جناب مکھیا شمیم اختر صاحب، جمعیت پوٹھیہ کے نائب صدر: جناب قاری محبوب صاحب، جمعیت پوٹھیہ کے جنرل سیکریٹری: جناب قاری جاوید اقبال صاحب موجود تھے۔ جمعیت علماء پوٹھیہ کی ٹیم جو ہر مشکل وقت میں مصیبت زدہ اور ضرورت مندوں کے ساتھ کھڑی رہتی ہے، اور حتی الامکان فوری طور پر ضرور متاثرین کی مدد کرتی ہے، اور انشاءاللہ جمعیت کا یہ عزم ہے وہ ہر مشکل سے مشکل ترین وقت میں چاہے حالات کیسی بھی ہو، وہ میدان عمل میں قومی، سماجی، دینی، وملی خدمات کو انجام دیتے رہینگے۔ بارگاہ الہی میں دعا ہے کہ اللہ پاک جمعیت کے تمام کارکنان کی خدمات کو بیحد قبول فرمائے آمین۔

تقریب تکمیل حفظ قرآن کریم مدرسہ اتحاد المسلمین باگھا



الحیات نیوز سروس

مدھوبنی/ 30 جنوری: مدرسہ اتحاد المسلمین میں تکمیل حفظ قرآن کے موقع پر دعائیہ تقریب کا انعقاد ہوا جس میں مدرسہ کے تمام اراکین اور جملہ اساتذہ کرام نے شرکت کی اس حسین موقع پر حضرت مولانا منت اللہ القاسمی پرنسپل مدرسہ ہذا نے محمد ثمیر بن محمد فاروق کو دعاؤں سے نوازا اور اپنے خصوصی خطاب میں فرمایا عزیز طلباء، ہمارے اندر سے قرآن کی اہمیت اور اس کی عظمت گھٹتی جارہی ہے جو ایک افسوس کا مقام ہے مزید فرمایا کہ خوشبو اور بدبو ہدایت اور ضلالت ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتے جس گھر میں قرآن کی تلاوت ہو اور اس کی تعلیم دی جائے تو انشاء اللہ وہ گھر ضلالت سے اور بدبودار فضاؤں سے محفوظ رہے گا انہوں نے شعبہ حفظ کے دونوں استاذ حضرت مولانا نجم الہدی قاسمی اور قاری شکیل احمد رشیدی کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ ان حضرات کی انتھک محنت کی نتیجہ ہی ہے کہ ہر آئے دن حفاظ میں اضافہ ہو رہا ہے ساتھ ہی بانیان مدرسہ کے لئے لیے دعا کیے اور فرمایا کہ اگر وہ اس ادارے کو قائم نہ کیا ہوتا تو اس حسین لمحہ ہم سب کو میسر نہ ہوتا اس موقع پر جناب صدر مدرسہ تھونی سرپنچ سیکریٹری ماسٹر مصطفی صاحب مولانا ضیاء اللہ رحمانی مہتمم مدرسہ ھذا، سابق مکھیا جناب آیت اللہ عرف ہیرا صاحب اور ذمہ داران حضرات بھی موجود تھے دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔

ٹھاکر گنج ایم ایل اے مولانا سعود عالم نے سمپرک منصوبہ کے تحت سڑک کا کیا افتتاح



الحیات نیوز سروس

دیگھل،30/ جنوری بوچھل بینک کشن گنج ایم اے راہی۔ دیگھل بینک بلاک حلقہ کے تحت وزیر اعلی منصوبہ کے تحت ٹھاکر گنج ایم ایل اے مولانا سعود اسرار ندوی نے ڈوریا سے لیکر ڈیرا ماری کو جانے والی سڑک کا فیتہ کاٹ کر کیا افتتاح سڑک کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد عوام سے مخاطب ہوکر کہا کہ ہم نے جس وعدے کے ساتھ انتخاب لڑا تھا اسی پورا کرنے کیلئے حتی الامکان کوشش کر رہا ہوں مذکورہ سڑک تعمیر سے یہاں پر اور قرب وجوار کی بڑی آبادی کو سہولت ملے گی، اور میں بدعنوانی کا اپنے انتخابی حلقے میں حاوی ہونے نہیں دوں گا میں شب وروز عوامی خدمات کیلئے کوشاں ہوں ۔وغیرہ۔ اس موقع پر ایم ایل اے کے نمائندے شاہ فیصل صاحب، مکھیا صابر مکھیا تنویر عالم، مکھیا اکرام الحق، منور عالم میڈیا انچارج امتیاز عالم کے علاوہ کافی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

بہار یونیورسٹی میں اردو میں شائن بورڈ ونیم پلیٹ کا استعمال نہ کرنا افسوسناک: ڈاکٹر نور عالم خان



الحیات نیوز سروس

مظفر پور، 30/ جنوری: بھیم راؤ امبیڈکر بہار یونیورسٹی کے سینیٹر ڈاکٹر نور عالم خان نے یونیورسٹی کے ذریعہ منعقدہ ویبینار کا مخالفت کرتے ہوئے کہا کے یہ ایک ایسا سسٹم ہے جس سے جڑنا میرے لئے مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی بار کوشش کے باوجود بھی میں ویبینار میں شامل نہیں ہوسکا۔ انہوں نے یونیورسٹی منتظمین سے یہ مانگ کی کہ میٹنگ آف لائن، فیجیکل ہی سہی ہے، وہی ہونا چاہئے تاکہ اراکین سینیٹ رو برو ہوکر گفتگو کرسکے۔ ڈاکٹر نور عالم خان نے نامہ نگاروں سے ایک گفتگو میں کہا کہ میں نے سینیٹ میں پانچ سوالات اٹھائے تھے جس میں سے چار سوالوں کا جواب گول مول دیا گیا جبکہ پانچواں اہم سوال جو اردو سے منسلک تھا اس پر چپی سادھ لی گئی۔ میرا پانچواں سوال اردو کے تعلق سے تھا کہ یونیورسٹی اور یونیورسٹی سے منسلک تمام اداروں کا بورڈ ہندی کے ساتھ ریاست کی دوسری سرکاری زبان اردو میں بھی ہو اور وائس چانسلر، اگزامینیشن کنٹرول رجسٹرار وغیرہ کے نیم پلیٹ اردو میں بھی ہوں۔ مجھے یونیورسٹی کی طرف سے اطمینان دلایا گیا تھا کہ آپ کے ذریعہ اردو کے متعلق جو سوال اٹھائے گئے ہیں اس پر یونیورسٹی مثبت پہل کرے گا، مگر افسوس کہ یونیورسٹی اب اس سوال پر خاموش ہے اس لئے میں وائس چانسلر صاحب سے ایک بار پھر میرے پانچویں سوال جو اردو کے تعلق سے ہے اسے عملی جامہ پہنانے کی اپیل کرتا ہوں۔

مکیش سہانی MLC کے سبھی سیٹ پر اتاریں گے امیدوار



الحیات نیوز سروس

سہسرام30/ جنوری: (شہزاد) جنوری این ڈی اے اتحاد میں شامل VIP پارٹی اور ہم پارٹی کو بہار میں 24 سیٹ پر ہونے والے ایم ایل سی انتخابات میں ایک بھی سیٹ ان پارٹیوں کے لئے نہیں چھوڑا گیا بی جے پی پارٹی 12 سیٹ پر جدیو 11 سیٹ اور اور پشوپتی پارس کی لوجپا پارٹی 1 سیٹ پر انتخاب لڑے گی جبکہ بہار میں VIP پارٹی اور جیتن رام مانجھی کے ہم پارٹی کے لئے ایک بھی سیٹ نہیں چھوڑا گیا جیتن رام مانجھی اب تک تو خاموش ہیں لیکن مکیش شہانی نے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے سبھی 24 سیٹ پر امیدوار اتارنے کا بیان دے کر بہار میں سیاسی ہلچل مچا دیا ہے بہار میں 4 MLA موجودہ حکومت کو حمایت دے رہے ہیں ان کی پارٹی کے رکن اسمبلی بہار میں وزیر بھی ہیں اگر اتحاد ٹوٹا مکیش سہانی اور جیتن رام مانجی اپنی حمایت واپس لے لیں تو حکومت کے لیے خطرہ پیدا ہوسکتا ہے حکومت اسی صورت میں محفوظ رہ سکتی ہے جب حمایت لینے کے بعد رکن اسمبلی بغاوت کر جدیو یا بی جے پی میں شمولیت اختیار کرلیں ابھی مکیش سہانی کا طیور باغیانہ لگ رہا ہے یہ بہت جلد اپنا فیصلہ بھی بدل دیتے ہیں۔

محکمہ جنگلات کی پولیس نے 21 سے فرار چل رہے 3 کو کیا گرفتار



سہسرام،31/ جنوری: (شہزاد) (الحیات نیوز سروس) محکمہ جنگلات کی پولیس نے چھاپہ ماری کر بڑھری گاؤں سے 21 سال پرانے کیس میں تین لوگوں کو گرفتار کیا ہے اس کی معلومات دیتے ہوئے الجھور تھانہ انچارج اجے کمار نے بتایا کہ ملو دھنراج راجن دھنراج نیرج دھنراج کو 21 سال پرانے کس میں گرفتار کیا گیا ہے ان کے اوپر پر 21 سال قبل جنگلات سے لکڑی چوری کرنے کا الزام ہے ان سبھی لوگوں کو رونا جانچ کے لیے صدر اسپتال بھیجا جارہا ہے اس کے بعد جیل بھیج دیا جائے گا۔

مدھیہ پردیش سرودھرم سدبھاونا منچ اور گورنر نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کو یوم شہادت پر خراج عقیدت پیش کیا

الحیات نیوز سروس

بھوپال، 30 /جنوری: سرو دھرم سدبھاونا منچ اور گاندھی بھون کے زیراہتمام، 30 جنوری، یوم شہدا مہاتما گاندھی کی برسی کے موقع پر منعقدہ سرو دھرم دعا اور خراج عقیدت کا پروگرام، گاندھی میں راجپال کی باوقار موجودگی میں صبح 10.30 بجے منعقد ہوا۔ ان کے مجسمے کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے، گاندھی بھون آڈیٹوریم میں سرو دھرم سدبھاونا منچ اور گاندھی بھون کے زیراہتمام مدھیہ پردیش کے معزز گورنر منگو بھائی پٹیل موبدے اور تمام مذاہب کے مذہبی گرو، خاص طور پر مدھیہ پردیش کے عہدیداران۔ سرو دھرم سدبھاونا منچ، ایگزیکٹو صدر کرسچن مذہب گرو ڈاکٹر فادر آنند مٹنگل جی،



جنرل سکریٹری سدبھاونا منچ بدھ مت گرو شاکیہ سون بھانتے ساگر جی، نائب صدر سدبھاونا منچ مسلم مذہب گرو حاجی محمد ہارون جی، نائب صدر سدبھاونا فورم زیندر مودی مذہب گرو۔، نائب صدر سدبھاونا منچ شیخ مرتضیٰ علی بوہرہ جماعت سے، نائب صدر سدبھاونا منچ پروفیسر منوج جین جین سماج سے، سکھ دھرم سدبھاونا منچ کے نائب صدر گرو چرن سنگھ اروڑہ، سکریٹری سدبھاونا منچ محمد کلیم ایڈوکیٹ، نائب صدر سدبھاونا منچ۔ مہیندر شرما جی، سکریٹری سدبھاونا منچ حاجی محمد عمران، گاندھی بھون ٹرسٹ کے دیارام نام دیو جی، راجیو گینی نیتا، سریش گپتا، رام کمار، پونم جی، راجندر کوٹھاری، حافظ اسماعیل، محمد حنیف ایوبی، اور دیگر سماجی کارکن گاندھی بھون اور سرو دھرم سدبھاونا۔ منچ مدھیہ پردیش کے عہدیداروں نے خراج عقیدت اجلاس میں حصہ لیا اور مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ آج پورا ملک بابائے قوم مہاتما گاندھی کی برسی منا رہا ہے۔ یہ دن تاریخ میں ہمیشہ کے لیے موہن داس کرم چند گاندھی کی برسی کے طور پر درج ہے، ایک ممتاز آزادی پسند جنگجو، جنہوں نے ملک کو سچائی اور عدم تشدد کی راہ پر گامزن کیا۔ یہی وجہ ہے کہ ہم وطنوں نے آج کے خاص دن کو یوم شہدا کے طور پر منایا، گاندھی جی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے بابائے قوم باپو کو یاد کرتے ہوئے دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ اس موقع پر مقررین نے گاندھی جی کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ مہاتما گاندھی کا نام نہ صرف ہندوستانی عوام میں بلکہ پوری دنیا میں ایک مستقل نشان کے طور پر موجود ہے، انہوں نے اتحاد کا پیغام دیا جسے ہمیں یاد رکھنا چاہیے۔

انڈین یونین مسلم لیگ نے گاندھی کو کیا یاد



الحیات نیوز سروس

رانچی، 30 /جنوری: انڈین یونین مسلم لیگ نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کو ان کے 74 ویں یوم شہادت پر خراج عقیدت پیش کیا۔ پارٹی کے ریاستی نائب صدر اور ریاستی ترجمان محمد شہاب الدین نے پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ آزاد ہندوستان کا ہر شہری بابائے قوم مہاتما گاندھی کا مقروض ہے، ہم یہ قرض کبھی نہیں چکا سکتے۔ پوری دنیا جانتی ہے کہ باپو کا ہندوستان کو آزاد کرانے میں کیا کردار تھا، آج یہ ان کی قربانی کا نتیجہ ہے کہ ہم آزاد ہندوستان میں سانس لے رہے ہیں، ان کی قربانی کو یاد کرتے ہوئے ہم انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں! ملک کو آزاد کروانے کے لیے باپو نے ذات پات اور مذہب سے اوپر اٹھ کر حب الوطنی کا پیغام دیا تھا، ملک کی ترقی میں ساتھی بنیں اور گوڈسے کے نظریے کی مخالفت کریں تاکہ ملک میں امن قائم رہنے میں پریشانی نہ ہو اور ایک دوسرے کے ساتھ امن سے رہ سکے۔

انٹرومیٹرک کے طلبہ وطالبات کو دیا گیا الوداعیہ

عملی زندگی کو سنوارنے کے لئے تعلیم حاصل کرنا ضروری/شبانہ فردوس



الحیات نیوز سروس

بہار ویشالی/ شبانہ فردوس/ چہرہ کلاں بلاک کے تحت واقع عبدالقیوم انصاری اردو لائبریری شاہ پور خرد و العادل ایجوکیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیراہتمام چلائے جارہے اردو زبان وادب کے لئے مفت کوچنگ میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کو گزشتہ دنوں نیک خواہشات کے ساتھ معلمہ محترمہ شبانہ فردوس صاحبہ ومعلم جناب ماسٹر اعجاز عادل شاہ پوری نے الوداعیہ دیا جہاں معلمہ شبانہ فردوس صاحبہ نے اپنے گفتگو میں بچوں سے مخاطب ہوکر کہا کہ کسی بھی بشر کو عملی زندگی سنوارنے کے لئے اس زندگی میں سب سے پہلے اچھی تعلیم کا ہونا بے حد ضروری ہے اسلئے کہ تعلیم انسان کو ظاہری و باطنی زندگی کو آراستہ کرتا ہے تعلیم کے بغیر انسان آنکھ رہتے ہوئے اندھا ہے انہوں نے خصوصی طور سے بچیوں سے مخاطب ہوکر کہا کہ آپ سب کا تعلیم یافتہ ہونا ایک فرد کا نہیں بلکہ ایک خاندان کا تعلیم یافتہ ہونے کے برابر ہے یہ دور پرفتن دور ہے ہر حال میں اپنی حرمت اور عزت کی حفاظت خود کو کرنی ہے حیا کا پاس و لحاظ رکھنا ہم سب پر فرض ہے اس کا پورا پورا خیال رکھیں تاکہ معاشرہ بھی صاف ستھرا ہو سکے ہم سب اللہ سے دعا گو ہیں کہ آپ سب اپنے درجے میں اول آئیں اس موقع سے شرمین صغیر، صبیحہ ناز، شاذیہ پروین، رخسانہ خاتون، ضویہ پروین، سندھیا کماری، پوجا کماری، امام الدین، کاشف رضا، زاہد حسین، ذیشان عالم، ارمغان اللہ وغیرہ موجود تھے۔

اساتذہ کی ذمہ داری بچوں کا مستقبل سنوارنا ہے: قمر مصباحی

حکومت سے ٹیچروں کی زندگی خطرہ میں نہ ڈالنے کا مطالبہ



الحیات نیوز سروس

پٹنہ، 30 /جنوری: بہار سرکار نے ریاست کو منشیات سے نجات دلانے کے لیے شراب نوشی پر قانون بنا کر جو پابندی عائد کی تھی وہ نہ صرف عوام کے حق میں مفید ہے بلکہ حکومتی سطح پر اٹھایا گیا یہ مستحسن قدم سو فیصد درست ہے اس کے لیے وزیر اعلیٰ نتیش کمار یقینا مبارکباد کے مستحق ہیں۔ مگر محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری نے اپنے مکتوب نمبر 110 مورخہ 28 جنوری 2022 کے ذریعے تمام اساتذہ کو ہدایت دی ہے کہ شراب پینے والوں سمیت مافیاؤں کی شناخت کر اس کی اطلاع متعلقہ محکمہ کے ٹال فری نمبر پر دینا یقینی بنائیں یہ فرمان نہ صرف اساتذہ کے حق میں غیر مناسب ہے بلکہ اس پر عمل کرنے سے ان کی زندگی خطرہ میں پڑنے کا قوی امکان ہے۔ حکومت ٹیچروں کے خلاف ناروا سلوک اختیار کررہی ہے جو کام پولیس محکمہ کا ہے وہ حکومت ٹیچروں سے کرا کر اپنے ناپاک منصوبے کا مظاہرہ کررہی ہے جسے یقینی طور پر ناکام کیا بنایا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار بہار اسٹیٹ اردو ٹیچرس ایسوسی ایشن کے صوبائی صدر قمر مصباحی نے اتوار کو نامہ نگاروں سے اپنے خصوصی گفتگو کے دوران کیا۔ مزید انہوں نے کہا کہ حکومت کے اعلی حکام دانستہ طور اساتذہ کو ہراساں کرنا چاہتے ہیں جب کہ انہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ اساتذہ کا کام بچوں کو پڑھا کر بہار سمیت ملک کا مستقبل سنوارنا ہے نہ کہ شراب مافیاؤں کی شناخت کرنا۔ حکومت اساتذہ کو اس طرح کے کاموں میں لگا کر بچوں کی تعلیم سے کھلواڑ کرنا چاہتی ہے وزیر تعلیم کو چاہئے کہ غیر ذمہ دارانہ فرمان کو فی الفور واپس لے۔ قمر مصباحی نے کہا کہ شراب مافیاؤں کو پکڑنا پولیس کا کام ہے مگر محکمہ تعلیم میں بیٹھے افسران کو کیا ہوگیا ہے کہ ٹیچرس سماج کو پڑھانے کے بجائے شرابیوں کی تلاش کرنے کا حکم دے رہی ہے یہ فرمان نہ صرف اساتذہ کے خلاف ہے بلکہ بہت گہری سوچی سمجھی سازش ہے جسے ناکام بنانا وقت کا اہم ترین تقاضہ ہے۔

عزیزم اکبر عطاء کو حافظ قرآن بننے پر مبارک باد

الحیات نیوز سروس

مہاراشٹر، 30 /جنوری: تمام کتابوں میں سب سے افضل کتاب قرآن عظیم ہے، جو اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے محبوب، حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمایا- اس کتاب کا حافظ ہونا بڑی سعادت کی بات ہے- بڑے خوش نصیب ہیں وہ والدین جو اپنی اولاد کو حافظ قرآن بناتے ہیں نیز وہ بھی خوش نصیب ہیں جو اس مقدس کتاب کو مکمل اپنے سینے میں محفوظ کر لیتے ہیں- یہ اطلاع دیتے ہوئے مجھے بڑی مسرت وشادمانی ہورہی ہے کہ عزیزم اکبر عطاء (میرا بھتیجا)، ابن حضرت علامہ ومولانا سید شبیر احمد صاحب اشرفی، ناظم اعلیٰ دارالعلوم نظامیہ رضویہ گیورائی، ضلع بیڑ، مہاراشٹر- (جو میرے مشفق استاذ ہیں) نے محض پندرہ سال کی قلیل عمر میں دارالعلوم گلشن قادری انوار رضا جالنہ میں حافظ قرآن بن گئے- جس کے لئے میں عزیزم اکبر عطاء اور ان کے والدین کو دل کی گہرائی سے مبارک باد پیش کرتا ہوں- اور ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں- آج بروز اتوار 26 جمادی الثانی 1443 ہجری کو ختم قرآن کے سلسلے میں مذکورہ دارالعلوم میں ایک پروگرام منعقد ہوا، جس میں گیورائی سے علمائے کرام بشمول، حضرت حافظ وقاری عبدالماجد رضوی، حضرت مولانا ذاکر حسین رضوی، حضرت حافظ وقاری مولانا ضیاء احمد قادری، حضرت حافظ وقاری توصیف رضا رضوی، حضرت حافظ وقاری توفیق رضا رضوی (قاضئ شہر گیورائی)، جناب صادق علی، جناب عبدالقدوس صاحبان شریک ہوئے- اس پروگرام سے اپنے مختصر خطاب میں حضرت علامہ سید شبیر احمد صاحب اشرفی نے فرمایا: مجھے یہ بتاتے ہوئے بڑی خوشی ہورہی ہے کہ عزیزم اکبر عطاء اپنے اساتذہ کی عنایات اور اپنی محنت سے صرف چار ماہ میں بارہ پارے حفظ کیے، اس طرح مکمل حافظ قرآن بن گئے- والد کو اپنی اولاد کے حافظ قرآن بننے سے کتنی بڑی خوشی ہوتی ہے میری آنکھوں نے مشاہدہ کیا کہ استاذ گرامی نے مسرت وشادمانی سے اپنے فرزند عزیزم اکبر عطاء کے ہاتھوں کو چوم لیے۔

ولی احمد خان جیسی شخصیت سے اردو کا فروغ ہورہا ہے

اپنے جیب خاص سے ولی احمد خان اردو کتابیں، رسالے ریڈرس کو فراہم کرا رہے ہیں



الحیات نیوز سروس

بھاگلپور، 30 /جنوری: جس طرح اردو زبان کی بقا، قار اور اس کے فروغ میں صحافی، ادیب، شاعر، ناقد محقق، افسانہ نگار ایک فکر کے ساتھ اپنے اپنے طور پر بیش بہا خدمات انجام دے رہے ہیں۔ اور اردو ادب کو اپنے خون جگر سے جس قدر بلندی عطا کر رہے ہیں۔ ایک دن یہ زبان ساری دنیا میں سر چڑھ کر بات کرے گی۔ ہمارے ملک میں کچھ ایسے بھی اردو نواز ہیں۔ جو اردو کی سرفرازی کے لیے ہمہ وقت فعال اور متحرک نظر آرہے ہیں۔ ایسی ہی شخصیت کے نام حافظ انجینئر ولی احمد خان ہے۔ جو کافی مصروف رہنے کے باوجود بھی اردو کی خدمات اور اس کی پزیرائی میں وقت نکال لیتے ہیں۔ موصوف گجرات کے احمد آباد میں مقیم ہیں۔ اور ایک صنعت کار بھی ہیں۔ تجارت اور صنعتکاری کے کام انجام دینے کے بعد بھی اردو زبان کی استحکامیت کے لیے اپنے جیب خاص کا استعمال کرتے ہیں۔ اردو نواز حافظ انجینئر ولی احمد خان کے ذوق وشوق کا یہ عالم ہے کہ مصروفیات میں بھی اردو کے ادیبوں، شاعروں سے ملاقات کرتے ہیں اور اردو کی تقریبات میں بھی شرکت کرتے ہیں۔ اور اس کی خوبیوں اور خامیوں پر ناقدانہ نظر بھی ڈال کر اس کا جائزہ لیتے ہیں۔ ولی احمد خان صاحب گجرات میں ایک صنعت کار ہیں۔ لیکن ان کی وابستگی بھاگلپور ضلع کے جوا گھر سے ہے۔ گزشتہ ماہ ولی احمد خان بھاگلپور ضلع تشریف لائے تھے۔ ان کے ہمراہ ڈاکٹر عزیز اللہ شیرانی، ٹونک راجستھان بھی شامل تھے۔ ان دنوں کی وجہ سے بھاگلپور ضلع کے ادبی ماحول میں کافی سرگرمی آگئی تھی۔ اردو زبان سے تعلق رکھنے والے شاعر، ادیب، افسانہ نگار اور اردو نواز اردو کے چاک دامن کو جوڑنے کے لیے گھر سے نکل پڑے تھے۔ بھاگلپور کے چہار جانب اردو پر تقریبات کی جاری تھی۔ محفلیں سجائی جا رہی تھی۔ بچوں میں اردو سکھانے کو لے کر فکر کی جانے لگی۔ یہ سبھی معاملات اردو نواز ولی علی احمد خان کے اعزاز میں ہو رہا تھا۔ موصوف کی کافی عزت افزائی کی گئی۔ وہ یہاں کے درجن بھر اردو تقریبات میں حاضری دی۔ جس میں گاندھی پیس فاؤنڈیشن بھاگلپور میں مسابقہ پر ایوارڈ، اسلامی کوئز برہ پورہ، افسانہ نگار وادیبہ ڈاکٹر خالدہ ناز، کی کتاب کا رسم اجراء، سماجی کارکن داود علی عزیز کی رہائش پر دوپہر کھانے کا نظم، رویل پبلک اسکول رحمت باغ میں بچوں اور بچیوں کے درمیان اردو کو لے کر خطاب، اور انعامات تقسیم، انجمن ترقی اردو بھاگلپور دفتر کا افتتاح، دارالعلوم اسعدیہ کھیری باندھ میں اردو پر تقریب اور مدارس کے بچوں میں کتابیں تقسیم وغیرہ شامل تھا۔ ولی احمد خان جیسے اردو نواز اس ملک میں اور پیدا ہو جائیں تو اردو واقعی گھر گھر پہنچ جائے گی اور اس کا مستقبل تابناک ہو جائے گا۔ موصوف ملک کے دیگر ریاستوں میں بھی اردو کی خدمات میں اپنا قیمتی وقت لگا رہے ہیں۔ اور اردو کی کتابیں، رسالے سبھی کو مفت میں دستیاب کرا رہے ہیں۔ ان کے اس عمل سے اردو زبان کو کافی مضبوطی مل رہی ہے۔ یہ ایسے اردو نواز ہیں۔ جو ادیبوں شاعروں ناقدوں، صحافیوں اور محققوں کی کتابیں بھی اپنے جیب خاص سے شائع کرا رہے ہیں۔ اس طرح کی محبت رکھنے والے اردو نواز بہت کم ملتے ہیں۔ ان کی کار فرمائی کو کتنا بھی سراہا جائے کم ہے۔

ضیغم اہلسنت علامہ مفتی محمد حسن علی رضوی صاحب کے خلاف دائر مقدمہ خارج

(الحیات نیوز سروس) 30 /جنوری: اہلسنت کے ممتاز محقق ومصنف، علمبردار مسلک اعلیٰ حضرت، رئیس التحریر، خلیفہ خلفاء اعلیٰ حضرت، ضیغم اہلسنت علامہ مولانا مفتی محمد حسن علی رضوی بریلوی کے خلاف مقامی پولیس نے مقدمہ 207 / 21 دفعہ 16MPO/51 درج کیا تھا، جو عدم شواہد کے باعث سول جج درجہ اول مجسٹریٹ دفعہ 30 میلسی کی عدالت نے خارج کردیا۔ یاد رہے گزشتہ سال مقامی پولیس نے عید کے دوسرے روز نماز عید الفطر پڑھانے کے جرم میں مقدمہ درج کیا تھا۔ فاضل جج نے فیصلہ میں تحریر کیا کہ پولیس استغاثہ ثابت نہ کرسکی، نہ گواہ پیش کیے گئے۔ 16 ایم پی او کے اندراج مقدمہ کے لئے کسی مجسٹریٹ کی اجازت ضروری ہوتی ہے، پولیس نے صرف اپنی صوابدید پر مقدمہ درج کیا۔ ملزم کو الزام سے بری کیا جاتا ہے، دریں اثناء علامہ محمد حسن علی رضوی نے اپنے ایک وضاحتی بیان میں کہا کہ تعجب ہے کہ جو لوگ اسلامی جمہوریہ میں مطلقاً روزہ نہیں رکھتے، نماز نہیں پڑھتے ان کے خلاف نہ کوئی قانون، نہ مقدمہ، جو اپنی صوابدید کے بعد شرعی ضابطوں کے تحت رویت وشہادت کے تقاضے پورے کرکے عید مناتے ہیں، ان خداترس علماء کے خلاف مقدمات درج کیے جاتے ہیں۔ عید منانا شرعی مسئلہ ہے، یہ کوئی میلہ مویشیاں نہیں ہے کہ جب حکومت اعلان کرے پھر عید کی جائے، شریعت اسلامیہ سے معارض اور مداخلت فی الدین ہیں، جن میں ترمیم ضروری ہے ہر شہر ہر ملک میں طلوع وغروب اور نمازوں، سحری وافطاری کے اوقات مختلف ہیں۔ لہٰذا ایک ہی دن عید منانا ضروری نہیں، شریعت اسلامیہ میں رویت وشہادت پر انحصار ہوتا ہے۔ بعض علماء واہل افتاء کو رویت ہلال کے طرق موجبہ کا بھی پتہ نہیں ہوتا، ویسے بھی دین میں جبر نہیں۔

انگریزوں سے سب سے پہلے ہمارے اسلاف علمائے کرام نبرد آزما ہوئے: مفتی حذیفہ قاسمی

امام الہند فاؤنڈیشن کے زیراہتمام منعقدہ "جمہوریت کانفرنس"، میں علمائے کرام کا اہم خطاب



الحیات نیوز سروس

ممبئی، 30 /جنوری: امام الہند فاؤنڈیشن کے زیراہتمام یوم جمہوریہ کے موقع پر ۲۶ /جنوری ۲۰۲۲ء کو "جمہوریت کانفرنس" کے عنوان سے آن لائن ایک شاندار پروگرام منعقد کیا گیا جس میں ملک کے مایۂ ناز علمائے کرام نے عوام الناس سے حب الوطنی، دستور ہند اور جمہوریت کے اہم موضوعات پر خطاب فرمایا اور جنگ آزادی کی تاریخ سے عوام الناس کو روشناس کرایا دارالعلوم دیوبند کے استاذ محمد اشرف قاسمی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ یہ جمہوریت ہمارے بہت سے علمائے کرام کی قربانیوں کے بعد ملی ہے، شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن دیوبندی کی قیادت میں فضلا وعلمائے دیوبند کے سیکڑوں سر انگریزوں نے قلم کردیے، ہزاروں نے قید وبندکی صعوبتیں برداشت کیں، نائب ناظم امارت شرعیہ بہار مولانا مفتی محمد سہراب ندوی نے فرمایا کہ مسلمانان ہند کی جدو جہد اور بیشمار قربانیوں کے بعد ہمیں آزادی ملی جس میں مولانا ابوالمحاسن سجاد بہاری نے جمعیۃ علمائے ہند تشکیل دیکر برادران وطن کیساتھ ساتھ آزادی کا پرچم بلند کیا، گجرات کے مشہور عالم دین مفتی شفیق بڑودوی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ جمہوریت آزادی کا حصہ ہے اسلئے ہندوستان کے مسلمان برادران وطن کو ساتھ لے کر ظالم انگریز سرکار کیخلاف ہمیشہ آزادی کا پرچم بلند رکھا ۱۸۵۷ء کی لڑائی ہو یا کوئی اور آزادی کیلئے قربانی دی گئی ہو، اس میں مسلمانوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تب کہیں جاکر یہ جمہوری نظام ملا، بھیونڈی کے حضرت مولانا مفتی محمد حذیفہ قاسمی نے اپنے بیان میں کہا کہ غلامی ذلت ہے اور آزادی عزت ہے انگریزوں سے سب سے پہلے ہمارے اسلاف علمائے کرام نبرد آزما ہوئے ہزاروں سولی پر چڑھا دیئے گئے، ہزاروں کے سر قلم کردیے گئے ۱۸۹۰ء تک مسلمان اکیلے لڑتے رہے اس کے بعد برادران وطن بھی ساتھ آئیں کافی جدو جہد کے بعد ۱۹۴۷ء میں ہندوستان کو آزادی نصیب ہوئی، اس کے بعد ملک میں ڈھائی سال تک دستور وقانون پر غور وخوض ہوتا رہا تب دستور بنا اور جمہوری نظام قائم ہوا، فضیلۃ الشیخ مولانا عبدالحکیم مدنی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ ملک کی آزادی میں مسلمانوں اور علمائے کرام کا اہم رول رہا ہے جنہوں نے آزادی کیلئے جان کی بازی لگادی، بنگال کی فرائضی تحریک سے لیکر سلطان تک اور شاہ ولی اللہ محدث دہلوی سے لے کر تحریک شہیدین اور خاندان صادق پور کے علمائے کرام اور دیگر اہل علم واکابرین ملت تک اور بعد کے ادوار میں خلافت تحریک اور جمعیۃ علماء ہند ودیگر کی جدو جہد، مزاحمت اور قربانیوں تک سب میں مسلمانوں، علمائے کرام واکابرین کا بہت اہم کردار رہا ہے اور اس طرح برسوں کی لڑائی اور قربانیوں کے بعد ۱۹۴۷ء میں آزادی کا سورج طلوع ہوا۔ امارت شرعیہ بہار کے مشہور عالم دین مولانا انیس الرحمن صاحب قاسمی نے عوام الناس کو خطاب فرماتے ہوئے فرمایا کہ آج یوم جمہوریہ ہے آج کا دن ملک کے تمام مذاہب کے ماننے والوں کیلئے مساوات، آپسی محبت، بھائی چارہ کا دن ہے ۱۹۵۰ء میں جو دستور قائم کیا گیا تھا اس میں یہ بھی ہے کہ ہر مذاہب کے ماننے والے اپنے اپنے طریقے دستور ہند پر عمل کریں اور مکمل آزادی کیساتھ زندگی گذاریں لیکن ملک کے حالات کے تناظر کو دیکھتے ہوئے ملک کی تہذیب وثقافت جو چند برسوں سے کسمپرسی میں ہے اس سے مولانا موصوف نے آگاہ کیا اور خصوصا اس بات پر توجہ دلائی کہ آج ہمارے ملک میں جو کورٹ ہے انہیں دباؤ میں نہ رکھا جائے مزید فرمایا کہ آج کے حالات سے ہمیں مایوس اور پست ہمت ہونے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ملک کے دستور نے ہمیں جو آزادی دی ہے اس پر مکمل کاربند رہیں ملت ٹائمز کے چیف ایڈیٹر ومشہور صحافی مولانا شمس تبریز قاسمی نے فرمایا کہ علمائے کرام کی قربانیوں اور جدو جہد کے بعد ہی ہمیں آزادی ملی ان ہی کی تحریک کا نتیجہ ہے کہ آج ملک میں جمہوری نظام قائم ہے، امام الہند فاؤنڈیشن کے زیراہتمام حسب روایت جمہوریت کانفرنس کا انعقاد ہوا واضح ہو کہ ۱۶ /سال سے مسلسل یہ تحریک مولانا نوشاد احمد صدیقی کی صدارت میں چل رہی ہے جس میں ملک کے مایۂ ناز علمائے کرام شریک ہوتے رہے ہیں، اس کانفرنس کے صدر مولانا انیس الرحمن قاسمی تھے، مولانا ثابت علی نقشبندی، علامہ بنی حسنی، مشہور صحافی کاظم شیخ، سماجی شخصیت حسین چودھری ممبئی ملی کونسل کے صدر راشد عظیم بطور مہمانان اعزازی شریک رہیں اور نظامت مولانا شمیم اختر ندوی نے فرمائی محمد عفان نے بہترین نظم پیش کرنے کیساتھ، جامعہ عربیہ منہاج السنہ کے طلباء نے آن لائن ترانہ کے ذریعے شرکت کی، اس پروگرام کو ڈیجیٹل میڈیا نے نشر کیا خصوصی طور پر آمنا سامنا میڈیا نیٹ ورک، اور ملت ٹائمز کے ہم شکر گذار ہیں، امام الہند فاؤنڈیشن کے جنرل سکریٹری محمد طفیل ندوی اور قاری سعود الحسن فیضی نے رسم شکریہ ادا کیا۔

خواتین کے ساتھ انصاف ضروری: شہزاد خان

الحیات نیوز سروس

پٹنہ، 30 جنوری: شہزاد خان نے کہا کہ خواتین، جسمانی، سماجی اور نفسیاتی طور پر بااختیار بنانے کے لیے لڑکیوں کے لیے شادی کی ایک مقررہ کم از کم عمر ضروری ہے۔ اسلام نے عورت کو مناسب تعلیم حاصل کرنے، باپ اور شوہر کی جائیداد سے وراثت حاصل کرنے وغیرہ کے ذریعے معاشرے میں اپنا نام روشن کرنے کے لیے کچھ مراعات پیش کی ہیں۔ تمام مسلمانوں کو اسلامی اصولوں کے تحت تعلیم اور بہترین کیریئر فراہم کرنے کے لیے اپنی بیٹیوں اور بیویوں کے ساتھ مردوں کے برابر سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جیسا کہ اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے، ہندوستان میں کم عمری کی شادی کی وجہ سے لڑکیاں اپنی تعلیم مکمل نہیں کر پاتی ہیں، مختلف بیماریوں میں اضافہ کر پاتی ہیں۔ اسلام کسی ایسے تصور کی وکالت نہیں کرتا جو خواتین کی ترقی اور بااختیار بنانے میں رکاوٹ ہو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تعلیم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ شادی کی کم از کم عمر میں اضافہ مناسب تعلیم کے حصول کے ساتھ جڑا ہوا ہے۔ لیکن ہندوستان میں مذہب سے قطع نظر کم عمری کی شادی کے پرانے رواج نے خواتین کے لیے ان مقاصد کے حصول میں رکاوٹ پیدا کر دی ہے۔ جب لڑکیوں کی مناسب عمر میں شادی ہو جائے گی تو وہ اپنے خاندان اور بچوں کی دیکھ بھال کے لیے صحت مند ہو جائیں گی۔ اسلامی اصول لڑکیوں کی شادی کے لیے کوئی خاص عمر متعین نہیں کرتے لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ لڑکیاں زچگی اور بچے کی پرورش کی ذمہ داریاں نبھانے کی اہل ہوں اور معاشرے میں اپنا حصہ ڈال سکیں۔ لہٰذا کم از کم عمر نسل اور نسل کے لحاظ سے موجودہ حیاتیاتی حالات کے لحاظ سے ملک سے دوسرے ملک میں مختلف ہو سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستانی مسلمانوں کو اس نئے اقدام کو سمجھنا چاہئے اور اس کی حمایت کرنی چاہئے جو مذہب سے قطع نظر ہندوستان کی ہر لڑکی کے لئے سب سے زیادہ نتیجہ خیز اور فائدہ مند ہوگا۔

A Leading Urdu Daily News Paper of Jharkhand
روزنامہ NO-1 AL HAYAT

اے اہل نظر ذوق نظر خوب ہے لیکن
جو شئے کی حقیقت کو نہ دیکھے وہ نظر کیا
علامہ اقبال

یوپی میں بی جے پی کے لیے مشکلات

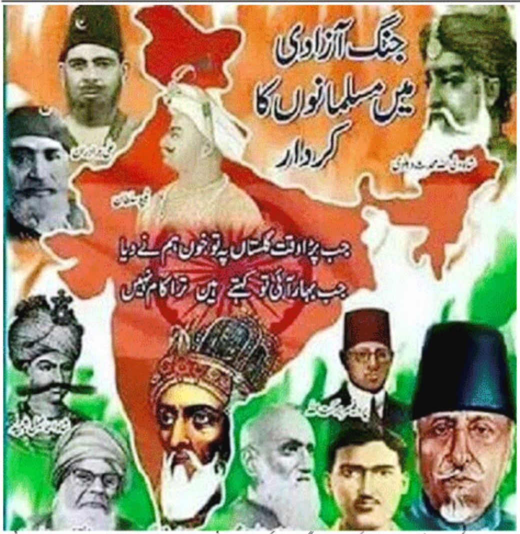
پہلی قسط

آپ بھی کیا کہیں گے کہ پھر وہی اتر پردیش کا قصہ لے کر بیٹھ گئے۔ کروں کیا، اتر پردیش میں چناؤ نہیں بلکہ ہندوستان کے مستقبل کا فیصلہ ہونے والا ہے۔ اگر بی جے پی وہاں چناؤ ہار گئی تو پھر بی جے پی کے لیے سنہ 2024 کے لوک سبھا چناؤ میں بھی مشکلیں پیدا ہو جائیں گی۔ آثار یہ نظر آ رہے ہیں کہ بی جے پی صوبہ اتر پردیش کا سنہ 2022 کا اسمبلی چناؤ ہار سکتی ہے۔ عالم یہ ہے کہ صوبہ کے مختلف چناوی حلقوں سے یہ خبریں آ رہی ہیں کہ بی جے پی کے امیدوار اپنے حلقوں سے بھگائے جا رہے ہیں۔ سب سے پہلے تو بذاتِ خود یوپی کے نائب وزیر اعلیٰ جب اپنے اسمبلی حلقہ سراتھو پہنچے تو ان کے خلاف لوگ اکٹھا ہو گئے۔ حضرت وہاں مشکل میں پھنس گئے۔ بمشکل تمام پولیس نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کو 'باعزت' نکال کر لائی۔ ان دنوں بی جے پی مخالفین ان سے متعلق اس ویڈیو کو بطور تحفہ ایک دوسرے کو بھیج رہے ہیں اور لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ لیکن آپ کتنے ایسے ویڈیو کا لطف لیجیے گا۔ کیونکہ کبھی میرٹھ تو کبھی مظفر نگر تو کبھی سنبھل جیسے شہروں میں بھی بی جے پی امیدواروں کے ساتھ یہی سلوک ہو رہا ہے جو موریہ کے ساتھ ہوا اور ان کی بھی ویڈیوز گھوم رہی ہیں۔

الغرض صورت حال یہ ہے کہ اتر پردیش میں بی جے پی کے قدموں تلے زمین کھسک رہی ہے اور چناؤ روز بروز مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ عالم یہ ہے کہ اب تو وزیر اعظم نریندر مودی بھی اتر پردیش سے خائف نظر آ رہے ہیں۔ کم از کم پچھلے دس روز سے ان کے منہ سے یوپی چناؤ سے متعلق ایک لفظ بھی سننے کو نہیں ملا۔ نہ ہی وہ انتخابی تشہیر میں یوپی گئے۔ بیچارے امت شاہ کو ضرور مغربی اتر پردیش میں جھونک دیا گیا ہے۔ پیدل گھر گھر جا کر پرچے بانٹ رہے ہیں اور بی جے پی کے لیے ووٹ مانگ رہے ہیں۔ یعنی خود مودی جی کم از کم ابھی تک یوپی چناؤ سے دستبردار نظر آ رہے ہیں اور انھوں نے لگتا ہے کہ ہاتھ کھینچ لیا ہے۔ ایسا وہ تب کرتے ہیں جب ان کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ ان کی پارٹی چناؤ ہار سکتی ہے۔ مثلاً، جب دہلی میں کیجریوال کے خلاف بی جے پی کی ہار یقینی ہو گئی تھی تو مودی نے دہلی اسمبلی چناؤ کیمپین سے کنارہ کشی اختیار کر لی تھی۔ اور اس وقت بھی یہ ذمہ داری امت شاہ کے کاندھوں پر ڈال دی گئی تھی اور بیچارے وزیر داخلہ نے اس وقت بھی چناوی پرچے بانٹے تھے۔

لیکن بی جے پی کے خلاف اتر پردیش میں اس قدر زبردست غصے کا سیلاب کیوں پھوٹ پڑا ہے! اس کے دو سبب نظر آ رہے ہیں۔ اولاً تو صوبہ کا غریب بے روزگری اور معاشی بدحالی کا ایسا شکار ہوا کہ اس کے لیے دو وقت کی روٹی مہیا کرنا مشکل ہو گئی۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ پچھلے ہفتہ ایک سروے رپورٹ شائع ہوئی جو چونکانے والی تھی۔ اس سروے کے مطابق پچھلے پانچ سالوں میں ملک کے سب سے نچلے طبقے کی 20 فیصد آبادی کی آمدنی 56 فیصد گھٹ گئی۔ اس کے برخلاف 13 فیصد امیروں کی آمدنی 42 فیصد بڑھ گئی۔ یعنی ملک کا غریب مزید غریب ہو گیا، جب کہ امیر مزید امیر ہو گیا۔ اتر پردیش میں غریبی کی مار ہے۔ ظاہر ہے کہ ان حالات میں صوبہ کی بڑی آبادی کو دو وقت کی روٹی بھی مشکل تھی۔ اس پر سے اگر کووڈ کی وبا کا کوئی شکار ہو گیا تو بے چارہ بغیر دوا اور علاج مارا گیا۔ عالم یہ تھا کہ لوگوں کے پاس آخری رسومات کے لیے بھی پیسے نہیں تھے۔ تب ہی تو اکثر لوگوں نے لاشیں گنگا کو سونپ دیں۔ دوسرا سبب غصے کا یہ ہے کہ یوگی حکومت نے پسماندہ اور دلتوں کو اقتدار میں حصہ دینے سے انکار کر دیا۔ ان کی منووادی ذہنیت کے سبب اتر پردیش میں پسماندہ ذاتیں اور دلت بالکل کنارے ہو گئے جبکہ منڈل کے سہارے یہ ذاتیں وہاں تقریباً 30 برسوں سے اقتدار کی مالک تھیں۔ (جاری)

جنگ آزادی میں مسلمانوں کا کردار





از۔ محمد قمر انجم قادری فیضی
چیف ایڈیٹر سہ ماہی جام میر بلگرام شریف

آخری قسط

اور کل تمہاری جائداد بھی ضبط کی جائے گی اور تمہاری لاش تمہارے وارثین کو نہیں دی جائے گی بلکہ نہایت ذلت کے ساتھ گورستان جیل میں گاڑ دی جائیگی تم کو پھانسی پر لٹکتا دیکھ کر بہت خوش ہوؤں گا۔ یہ تینوں مسلمان یہ سزا سن کر مسکرا دیئے اور خوشی سے وطن کے لئے اپنی جان قربان کر دی۔ وہ ہستیاں جنہوں نے تاریخ جنگ آزادی میں اہم کردار نبھائے اور انگریزوں کے چھکے چھڑائے جن میں نواب سراج الدولہ، شیر میسور حضرت ٹیپو سلطان، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی، حضر مولانا ولایت علی صادق پوری، حضرت سعید احمد، ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ ظفر، علامہ فضل حق خیر آبادی، شہزادہ فیروز شاہ، مولوی محمد باقر، بیگم حضرت محل، مولانا احمد اللہ شاہ، نواب خان بہادر خان، عزیز آبائی، شاہ عبدالقدیر لدھیانوی، حاجی امداد اللہ مہاجر مکی، حضرت مولانا انور شاہ، مولانا برکت اللہ بھوپالی، حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ، مولانا سعید دہلوی، مولانا احمد علی جوہر، مولانا حسرت موہانی، مولانا عارف ہسوی، امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی، ڈاکٹر سیف الدین امرتسری، حکیم اجمل خان، مولانا مظہر الحق، مولانا ظفر علی خان مشرقی، ڈاکٹر مختار احمد انصاری، جنرل شہنواز خان، مولانا سعید محمد میاں، مولانا محمد حفظ الرحمن، مولانا عبدالباری فرنگی محلی، خان عبد الغفار خان، مفتی عتیق الرحمن عثمانی، ڈاکٹر سعید محمود، خان عبد الصمد خان، رفیع احمد قدوائی، یوسف مہر علی، اشفاق اللہ خان، آصف علی، مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری، مولانا خلیل الرحمن لدھیانوی، عبدالقیوم انصاری، سر سید احمد خان، ڈاکٹر ذاکر حسین، مولوی عبدالحق، مولانا ثناء اللہ امرتسری، ان تمام ہستیوں کے علاوہ اور بھی لاکھوں مسلمانوں نے جنگ آزادی میں اپنا خون بہایا ہے آج اسی ہندوستان میں مسلمانوں کو طرح طرح کی عرتیں اور تکلیفیں پہنچائی جا رہی ہے۔ وہ ہندوستان جس کی حریت کے باغ کو مسلمانوں نے اپنے خون جگر سے سینچا تھا، وہ ہندوستان جس کی آزادی کے خاطر بحر نا آشنائی کے ساحل میں کود پڑے تھے اور موجوں سے کھیلتے ہوئے منجھدار تک جا پہنچے تھے۔ بے پناہ قربانیوں کے ذریعہ اس کو پروان چڑھایا تھا۔ آج وہی ہندوستان میں کچھ تعصب پرست کہتے ہیں مسلمانوں نے کچھ نہیں کیا یہ ہندوستان مسلمانوں کے لئے نہیں ہے۔

بقول شاعر!

جب گلستاں کو خون کی ضرورت پڑی
سب سے پہلے ہی گردن ہماری کٹی
اب کہتے ہیں ہم سے اہل چمن
یہ چمن ہے ہمارا تمہارا نہیں

آزادی کی لڑائی دو چار یا دس بیس لوگوں کی قربانیوں کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ آج ملک کو اس مقام تک لانے کے لئے بے شمار لوگوں نے اپنی جان سے ہاتھ دھوئے ہیں جن کا ہم نام تک نہیں جانتے ان کے گلی کوچوں اور مکانوں سے ہم واقف نہیں۔ تمام ہندوستانیوں کو اس خطرہ سے آگاہ کر دینا چاہتا ہوں ایک بار پھر آپ کو اپنے کرم سے اپنی زبان سے اپنی ذہانت و ذکاوت سے اپنی ہوشیاری وتدبر سے، اپنی جان اور مال سے نفرتوں عداوت، حسادات اور ظلم و زیادتی کے خلاف اپنی آواز بلند کرتے رہنا پڑے گا اور اس وقت یہ لڑائی جاری رکھنی پڑے گی جب تک اس بیماری سے ہندوستان کی زمین پاک ہو جائے گی ورنہ یاد رکھو وہ دن دور نہیں جب آپس اختلاف، تعصب اور نفرت و عداوت ہمارے ملک کو توڑ دے گی اور پھر ہم پہلے کی طرح غلام بن جائیں گے۔ یہاں آج جو بھی رہتا ہے وہ برابر کا حصہ دار ہے ہر فرقہ نے آزادی کی لڑائی لڑی اور ملک کو آزاد کرایا ہے اور خصوصاً مسلمانوں نے انگریزی سامراج کے خلاف جو جنگ لڑی وہ ایک مثال کی حیثیت رکھتی ہے مسلمانوں نے ہی جنگ آزادی کا بگل بجایا یہاں تک کہ ملک آزاد ہو گیا جنہوں نے صعوبتیں برداشت کی جو زخمی ہوئے اپنے آبا و اجداد کو سولیوں پر لٹکتے دیکھا جنہوں نے اپنے اسلاف کو بھنتے دیکھا جنہیں کالے پانی بھیجا گیا جن کی زمین ضبط کر لی گئی جنہوں نے انگریزی حکومت کے ایوانوں کو تہ و بالا کر دیا۔ لیکن افسوس کا مقام یہ ہے کہ جن مسلمانوں نے ملک کو آزادی دلانے کے لئے نہ صرف اپنا خون بہایا بلکہ اپنا سب کچھ قربان کر دیا آزادی کے بعد انہیں آزادی کے فوائد سے محروم کر دیا۔ اور دھیرے دھیرے ان کے قربانیوں کے داستان کو بھی تاریخ کے صفحات سے مٹا دیا گیا۔ آج مسلمانوں کے اپنے ہی وطن میں غریب الوطن کی حیثیت سے زندگی گزارنی پڑ رہی ہے اور ان کی حیثیت دوسرے درجہ کی شہری کی ہوگئی مسلمانوں کو قید کئے جا رہے ہیں کبھی دہشت گردی کے نام پر، کبھی گائے کے نام پر مسلمانوں کو پریشان کیا جا رہا ہے۔ ہندوستانی مسلمان تمام سہولیات سے محروم ہیں مسلمانوں کی قربانیوں کو نظر انداز کر دئے ہیں۔ اس وقت ہمیں یاد رکھنا چاہیے کس طرح ہمارے عظیم رہنماؤں نے اپنی جانوں کی قربانیاں دیکر ملک کو آزاد کرایا تھا۔ کچھ لوگ اس مبارک وطن کو برباد کرنا چاہتے ہیں، کچھ لوگ مذہب کی آڑ لے کر ایسی حرکتیں کرتے ہیں جن سے دوسروں کی دل آزاری ہوتی ہے یہ سماج کے خراب عناصر ہیں ان کو کامیاب ہونے نہیں دینا ہے ہمیں مل جل کر رہنا ہے، وطن کے عزیزو! یہ آزادی ہمیں بھیک میں نہیں ملی ہیں ہمارے بزرگوں نے اپنی جانیں قربان کر کے اس کی قیمت ادا کی ہے۔ اس لئے ہمیں آزادی کی قدر و قیمت اور اس کی اہمیت کو سمجھنا چاہئے اور آپس میں پیار و محبت بھائی چارگی اور امن وسکون کو بڑھاوا دینا چاہئے اور ایسی فضا پیدا کرنی چاہئے جس سے ہمارے ملک کا نام روشن ہو اور اس وقت ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ کس طرح ہمارے عظیم رہنماؤں نے اپنی جانوں کی قربانیاں دے کر ملک کو آزاد کرایا تھا۔

ہمیں یاد رکھے جب لکھیں تاریخ گلشن کی
کہ ہم نے بھی جلایا ہے چمن میں آشیاں اپنا

"تصوف کا ایک اجمالی جائزہ"
میرے مطالعہ کی روشنی میں

عبدالرحیم برہولیاوی، استاد معہد العلوم الاسلامیہ، چک چمیلی، سرائے، ویشالی، بہار
رابطہ نمبر: (9308426298)

ابھی میرے سامنے ڈاکٹر مولانا محمد عالم قاسمی، امام مسجد دریاپور، سبزی باغ پٹنہ کی تازہ تصنیف "تصوف کا ایک اجمالی جائزہ" ہے۔ اس سے پہلے مولانا محترم کی متعدد تصانیف: آسان عبادت، ہمارا پیارا دین اسلام (اول تا ششم) متاع دین نقوش تابندہ وغیرہ شائع ہو کر مقبول عام ہو چکی ہیں۔ مولانا محترم نے اپنے آپ کو صرف دو رکعت کا امام ہونے تک قید کر کے نہیں رکھا؛ بلکہ ہر دم رواں، ہر دم جواں رہنے کا ہنر سیکھا ہے۔ مولانا لکھتے پڑھتے رہتے ہیں، گاہے بگاہے اخبارات میں بھی چھپتے رہتے ہیں، ملی سماجی رفاہی کاموں میں دلچسپی رکھتے ہیں، ملی کونسل بہار کے جنرل سیکرٹری بھی ہیں اور ائمہ مساجد کو بیدار رکھنے کے لیے تنظیم تحریک ائمہ مساجد کے کنوینر بھی ہیں مولانا کی یہ کتاب ان لوگوں کے لیے بڑی کارآمد اور مشعل راہ ثابت ہوگی، جو لوگ بھاگ دوڑ اور مصروفیات کی اس بھیڑ بھاڑ میں خود کے اندر خدا کا خوف اور خدا کا قرب حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ مصنف نے کتاب کا انتساب ان پاکیزہ روحوں کے نام کیا ہے، جن کو دیکھ کر خدا یاد آجائے۔ اس کے بعد صفحہ: 5 تا 10 فہرست عناوین ہے، پھر مصنف پر ایک نظر صفحہ: 11 پر درج ہے، جس میں مصنف کی تمام تفصیلات اور خدمات و اعزازات درج ہیں، منظوم کلام مولانا محمد جہانگیر تائب بہ عنوان "یہ عالم قاسمی اس دور کے مخدوم ملت ہیں" صفحہ: 12 تا 13۔ اس کے بعد مولانا ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کا بھی منظوم کلام "تری تخلیق کا پرچم سدا عالم میں لہرائے" صفحہ 14 پر ہے۔ صفحہ: 15 پر سوانحی خاکہ (منظوم) پروفیسر عبدالمنان طرزی صاحب کا بھی مصنف کے لیے ہے، جو بہت خوب ہے۔ پھر منظوم ختم ہو کر حضرت مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی صاحب، نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڑیسہ جھارکھنڈ کی تقریظ ہے، جو صفحہ: 16 تا 19 ہے، حضرت مفتی صاحب نے بھی بہت خوب لکھا ہے، لکھتے ہیں: ہم جیسے اس فن کے ناواقف قاری کے لیے اس کتاب میں سارے مباحث کا سمجھنا آسان نہیں ہے، الوان وغیرہ کی بحث تو سر کے اوپر سے ہی گزر جاتی ہے، لیکن ہمارے دوست مولانا محمد عالم قاسمی چھپے رستم نکلے انہوں نے ان مباحث کو پڑھا سمجھا زندگی میں برتا اور کتابی شکل میں مرتب کر دیا اور ہم جیسے غافلین کے لیے تنبیہ کا اچھا خاصا سامان فراہم کر دیا، اللہ مولانا کو جزائے خیر دے اور اس کتاب کو قبول عام وتام سے نوازے۔ صفحہ: 19 تا 21 پروفیسر ڈاکٹر محمد عابد حسین، سابق صدر شعبہ فارسی، پٹنہ یونیورسٹی کا مقدمہ درج ہے، اس میں لکھتے ہیں: "تصوف کا اجمالی جائزہ" میں مولانا محمد عالم قاسمی نے علمی اور نظری دلائل سے اسلام کی اس حقانیت کو واضح کیا ہے کہ حضرات صوفیائے کرام نے اعمال واخلاق اور سیرت و کردار سے اسلام کی صداقت کو مبرہن اور آشکارا کیا ہے، اور افراط وتفریط سے بچتے ہوئے اس حقیقت کو بیان کیا ہے کہ تصوف یا طریقت شریعت سے الگ کوئی چیز نہیں ہے؛ بلکہ صحیح معنوں میں تصوف اسلام کا عطر اور اس کی روح ہے۔ کلمات خیر کے عنوان سے حضرت مولانا ڈاکٹر سید شاہ تقی الدین احمد ندوی فردوسی منیری، خانقاہ منیر ان پٹنہ کی تحریر درج ہے، جو صفحہ: 21 تا 22 ہے، شاہ تقی الدین فردوسی صاحب لکھتے ہیں کہ: "تصوف کا ایک اجمالی جائزہ" نام کی کتاب، بہت ہی معلوماتی کتاب ہے، جس میں تصوف اور "رموز تصوف" کی حقیقت بیان فرما کر حضرت مولانا عالم قاسمی حفظہ اللہ نے قارئین کو ایک قیمتی تحفہ عطا فرمایا ہے۔ صفحہ: 23 تا 24 کلمات دعائیہ پروفیسر ڈاکٹر سرور عالم ندوی، صدر شعبہ عربی، پٹنہ یونیورسٹی درج ہے، پروفیسر صاحب کتاب کے متعلق لکھتے ہیں: "تصوف جیسے اہم اور مشکل فن کو آسان بنا کر ارباب ذوق اور اصحاب علم کے سامنے پیش کیا ہے، جن کا مطالعہ اس فن کی نزاکتوں اور باریکیوں، فوائد اور محاسن سے روشناس کرانے میں معاون ثابت ہوگا"۔ عرض مصنف صفحہ: 25 تا 31 درج ہے، مصنف نے تصوف کے حوالے سے تفصیل سے اپنی گفتگو پیش کی ہے۔ مصنف لکھتے ہیں کہ: "خلاصہ یہ ہے کہ یہ موضوع خاصا الجھاؤ کا شکار ہو گیا ہے اور عام لوگ افراط وتفریط میں مبتلا ہیں؛ لہذا اسی افراط وتفریط سے بچ کر راہ اعتدال کو اس میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے"۔

صفحہ: 25 تا 168، 111 الگ الگ عنوانات سے مضامین ہیں، جو سب تصوف اور تزکیہ سے جڑے ہیں، سب پڑھنے کے لائق اور اپنی زندگی میں عمل میں لانے کے لیے راہ نما ہے، مولانا نے کسی واقعہ کو نقل کرتے وقت حوالہ بھی درج کیا ہے، تصوف، تصوف کی تعریف، تصوف کیا ہے؟ صوفی، عرس کا تصور، شریعت وطریقت، بہار کی مشہور خانقاہوں کا ذکر اور پھر مشہور بزرگوں کا ذکر اور چشتیہ سلسلہ، تصوف کے مشہور چار سلاسل، توبہ اور تقوا کے فضائل وغیرہ جیسے اہم عنوانات اس کتاب میں شامل ہیں۔ صفحہ: 168 پر شیخ جنید بغدادی رح کا ذکر ہے، کتاب مطالعہ کے لائق ہے، سرورق بہت ہی عمدہ ہے، بیک ٹائٹل پیج بھی خوبصورت ہے۔ کتاب کو اگر چند ابواب میں تقسیم کر دیا جاتا تو استفادہ کرنا مزید آسان ہو جاتا، اور ہر قاری اپنے ذوق کے لحاظ سے بآسانی رجوع ہو سکتا۔ کتاب کی اشاعت سال 2019ء میں ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس دہلی سے ہوئی ہے، کمپوزنگ کا کام محمد امتیاز عالم ندوی نے کیا ہے، پروف کی غلطیاں نہیں ہیں، قیمت 300 روپے بہت زیادہ نہیں ہے، مہنگائی کے اس دور میں اسے مناسب بھی کہا جا سکتا ہے۔ آپ بھی مصنف سے رابطہ کر کے ملک کے کسی صوبہ سے یا کسی بھی شہر میں بآسانی حاصل کر سکتے ہیں، اور ملک پاکستان میں بھی ملک بک ڈپو اردو بازار لاہور، اور کشمیر کے لوگ قاسمی کتب خانہ جموں اور گلوبل بک سری نگر، پٹنہ کے لوگ بک امپوریم سبزی باغ سے اور دوسرے شہر کے لوگ مصنف کے رابطہ نمبر سے بھی ملک کے کسی شہر میں آسانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔ مصنف کتاب سے رابطہ نمبر: 9431442423 ہے۔

باقی سب خیریت ہے...



کورنا کے نئے ویرینٹ نیوکو کا انکشاف۔ تشویشناک خبر آئی۔

باقی سب خیریت ہے...

کتنا ہی سجالے محفل کو اے دوست یہ جشن عام نہیں



محمد عادل معاذ
(بہرائچ یوپی)

آخری قسط

محصولات اور ٹیکسز لگا کر کھانے کے نوالے منہ سے چھین لیے گئے، رہ گئی تھی ایک چیز کہ انہیں مذہب پر عمل کرنے سے نہ روکا جائے، عبد اور معبود کے درمیان رکاوٹیں نہ پیدا کی جائیں تو یہ بھی ان ظالموں، طاغوتوں اور ستمگروں سے دیکھا نہ گیا، سو انہوں نے مذہبی آزادی بھی چھین لی، اور جب مظلوموں کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا، قوت برداشت جواب دے گئی تو وہ بلبلا کر سڑکوں پر نکل آئے، اپنی لرزتی ہوئی زبان سے آواز بلند کی، کانپتے اور ہانپتے ہوئے قلم سے نداء لگائی تو زبانوں پر تالے ڈال دیئے گئے، قلم توڑ دیے گئے، ہاتھوں میں ہتھکڑیاں لگادی گئیں، پیروں میں بیڑیاں ڈال دی گئیں، اور جب سینوں میں آگ بھڑکی، ولولوں اور حوصلوں نے انگڑائیاں لینی شروع کیں تو انہیں بندوق کی گولیوں کا نشانہ بنا کر اس سوزش ظلم اور حرارت ستم کو ٹھنڈا کر دیا گیا۔ غیروں کی حکومت تھی جب بھی مفلس کے لیے آرام نہ تھا۔

اپنوں کی حکومت ہے اب بھی
مفلس کے لیے آرام نہیں

مختلف مذاہب و ملل کے پیروکاروں کے لہو سے سینچا اور سنوارا گیا یہ گلشن ویران ہوتا ہوا دکھائی دے رہا ہے، یہ محسوس ہو رہا ہے کہ اس گلشن پر بادِ خزاں چل گئی ہے، ساری رونقیں اور بہاریں رخصت ہو گئی ہیں، اور صدیوں پرانا دور واپس آگیا ہے، کہ جب ہندوستان ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت ظلم وستم کی چکی میں پس رہی تھی، جور وتشدد کی گرم بازاری سے تنگ آکر کراہ رہی تھی، بادشاہتیں اور آمرانہ حکومتیں عوام کا خون چوستی تھیں، اور عوام شکست خوردگی اور ذلت وغلامی کی زندگی بسر کرنے پر مجبور تھے، حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی اس دور کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں "حکومت کے اہلکار و عہدیدار عام رعایا اور ملک کے باشندوں کے ساتھ ایسی سخت گیری اور بے دردی کا برتاؤ کرتے تھے کہ اہل ملک ان سے عاجز تھے ان حکام اور عہدے داروں کو نہ عوام کی جان ومال کی پرواہ تھی نہ ان کے عزت وآبرو کا پاس تھا" (انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ص۳۶۔)

صبر کرتی رہی بے چارگی
ظلم ہوتا ہی رہا مظلوم پر

اگر ہندوستان کی دوبارہ وہی درگت بنا دی گئی، اور گزرا اور بھولا ہوا دور واپس لے آیا گیا تو آزادی کے کیا معنیٰ؟ جمہوریت و حریت، آزادی اور حقوق کی پاسداری جیسے الفاظ کے کیا معنیٰ؟ یہ بھی کوئی آزادی ہے کہ مظلوموں کی کوئی فریاد نہ سنی جائے، کمزوروں اور مظلوموں کا سہارا لے کر اپنی کرسی چمکائی جائے، ان کا سہارا لے کر اقتدار حاصل کیا جائے، پھر انہیں ذلت و نکبت کے گڑھے میں ڈال دیا جائے، اور انہیں اپنی کوئی بات منوانے کے لئے سیکڑوں جانیں قربان کردینی پڑیں۔

حق یہ ہے کہ وہ حق دار نہیں جتنا پہ حکومت کرنے کے
جن تخت نشینوں کو حاصل ہمدردی خاص وعام نہیں

یاد رکھنا چاہیے کہ جب ظلم بڑھ جاتا ہے، اور حد تجاوز کرنے لگتا ہے، اور جب زمین آہوں اور سسکیوں سے لرزنے لگتی ہے تو بہت جلد انقلاب برپا ہو جایا کرتا ہے، اور ظلم کے نتیجے میں بڑی بڑی سلطنتیں اور بادشاہتیں تباہ ہو جایا کرتی ہیں، ازل سے یہی دستور چلا آ رہا ہے، ہر زمانے میں یہ انقلاب دیکھنے میں آیا، اور بہت جلد انہیں جیسی کسی بڑی تبدیلی کی امید مستقبل میں ہے جو ظالموں کو تہس نہس کر دے گی۔

ممکن ہے زمانہ رخ بدلے، یہ دورِ ہلاکت مٹ جائے
یہ ظلم کی دنیا کروٹ لے، یہ عہد ضلالت مٹ جائے
دولت کے فریبی بندوں کا یہ کبر اور نخوت مٹ جائے
برباد وطن کے محلوں سے غیروں کی حکومت مٹ جائے

ناتھورام گوڈسے کا پروجیکٹ آج بھی جاری ہے



امام علی مقصود فلاحی
متعلم: جرنلزم اینڈ ماس کمیونیکیشن
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد۔

آخری قسط

اب سوال یہ ہے کون تھا وہ جس نے گاندھی کا قتل کر کے ملک کی سالمیت کا جنازہ نکالا؟

تو اسکا سادہ سا جواب یہ ہے کہ گاندھی کا قاتل آج کے ہندوؤں کا ہیرو ناتھورام گوڈسے تھا، جس نے بے رحمی سے برلا ہاؤس کے میدان میں تیس جنوری 1948 کو بے جھجھک بابائے قوم پر گولی چلا کر انکا خاتمہ کر دیا تھا۔

اب سوال یہ ہے کہ آخر ایسے بھلے اور رہبر انسان کو گوڈسے نے کیوں مار ڈالا؟ اسکے پیچھے کیا وجہ تھی؟

تو اسکا جواب یہ ہے کہ اس ملک میں اس وقت دو طرح کے لوگ موجود تھے، ایک کا خیال یہ تھا کہ اس ملک میں صرف ہندو رہیں گے اور ایک کا خیال یہ تھا کہ مسلمانوں کے لیے الگ سے کوئی جگہ دی جائے، ناتھورام گوڈسے کا خیال یہ تھا کہ ہندو مسلم بھائی چارے کو ختم کر کے اس ملک کو ہندو راشٹر بنایا جائے اور جو مسلمان یہاں ہیں انہیں دوسرے نمبر کا شہری قرار دیا جائے، اور وہاں جناح کا خیال یہ تھا کہ پاکستان میں مسلمانوں کو پہلے نمبر کا شہری قرار دیکر ہندوؤں کو دوسرے نمبر کی شہریت دی جائے، رہی بات بابائے قوم مہاتما گاندھی کی تو انکا خیال یہ تھا کہ سب مل جل کر رہیں، ذات پات کا معاملہ ہی ختم کر دیا جائے، ہر شخص کو برابری کا حق دیا جائے، ہندو ہو یا مسلم، سکھ ہو یا عیسائی ہر شخص کو انکا پورا حق دے کر انہیں ملک کی شہریت دی جائے۔

دراصل جو لڑائی تھی وہ نظریات کی لڑائی تھی ناتھورام گوڈسے اس ملک کو ہندو راشٹر بنانے کی کوشش میں تھا اور بابائے قوم اسکے لئے بڑی رکاوٹ بنے ہوئے تھ، وہ تو سب کو ساتھ میں لیکر چلنا چاہتے تھے، ہندو مسلم بھائی چارے کی بات کرتے تھے، جسکی بنا پر ہندو مہا سبھا کے لوگ سر فہرست گوڈسے کو یہ خیال آیا کہ شاید بابائے قوم مہاتما گاندھی کو پاکستان سے پیار ہے، جناح سے محبت ہے اور اسکا احساس اسکو اس وقت ہوا جب پاکستان کا قیام ہوا، تو قیام پاکستان کے بعد گاندھی نے ہندو رہنماؤں سے درخواست کی تھی کہ اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہوئے اثاثوں کی تقسیم کے سمجھوتے کے تحت پاکستان کو واجب الادا 55 کروڑ روپے کی رقم پاکستان کو فوراً ادا کر دی جائے۔

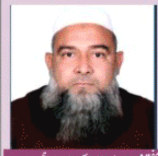
اسی غلط فہمی میں وہ مبتلا رہا اور یہ وہ سوچتا رہا کہ اگر چند دن گاندھی جی اور رہ گئے تو ہمارا پلان یعنی اس ملک کو ہندو راشٹر میں بدلنے کی سازش ختم ہو جائے گا، اسی لئے وہ گاندھی کی قتل کی سازش میں لگ گیا اور جس دن مہاتما گاندھی پاکستان کا دورہ کرنے والے تھے اسی دن برلا ہاؤس کے میدان میں گوڈسے نے گاندھی کو گولی مار دیا۔

قارئین! آج کئی سال بیت گئے لیکن گوڈسے کا جو پروجیکٹ تھا، اسکا جو خیال تھا اور اسکی جو فکر تھی آج بھی اسکی وہ فکر جاری ہے، آج بھی لوگ اس ملک کو ہندو راشٹر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں اور بیچ میں آنے والی رکاوٹوں کو گالیوں، دھمکیوں، ماب لنچنگ اور سلاخوں کے پیچھے ڈال کر انہیں روک رہے ہیں۔

اس لئے آج اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ ہم سیاسی مقاصد کے لئے اپنے نظریات کو پوری قوم پر تھوپنے کی بجائے ملک کے جمہوری اصولوں کی پاسداری کا عہد کریں اور حکومت کو بھی چاہیے کہ وہ بلا تفریق مذہب ہر طبقے کو یکساں حقوق فراہم کرنے کی جانب پیش رفت ہو کیونکہ یہی گاندھی جی کا پیغام اور ہندوستان کے تئیں ان کا سپنا تھا جس کے لئے انہوں نے انگریزوں کے خلاف خود کو ہمیشہ کھڑا رکھا ورنہ اگر اس حساس معاملے میں ہم غفلت کے شکار رہے تو آزاد ہندوستان میں بھی غلامی ہمارے گلے کا پھندا بن جائے گی۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر اور پروپرائٹر محمد رحمت اللہ نے ہمارا پریس، گواله ٹولی، ڈورنڈا، رانچی سے چھپوا کر "روزنامہ الحیات" میڈیا ہاؤس، دوسری منزل، انجمن پلازہ کے بغل، مین روڈ رانچی، 834001 سے شائع کیا۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لیے ذمہ دار)
Editor,Printer,Publisher & Proprietor MD. Rahmatullah Printed From Hamara Press, Gawala Toli, Doranda, Ranchi & Published Roznama Al Hayat from Media House, 2nd Floor,Beside Anjuman Plaza,Main Road, Ranchi.834001

امارت شرعیہ کی دینی تعلیمی پالیسی



مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ پھلواری شریف
پٹنہ (9431003131)

پالیسی (Policy) انگریزی زبان کا لفظ ہے، اس کے معنی اردو میں حکمت عملی، لائحہ عمل، طریقہ کار، اور مصلحت وقت کے آتے ہیں، یہ حکمت، دور اندیشی، دانائی اور مصلحت پر مبنی ہوتی ہے، اس کے بنانے میں ادارہ کے سربراہ اور مملکت کے حکمراں کی فکر اور سوچ کا بھی بڑا دخل ہوتا ہے۔ اس لیے پالیسیاں جامد نہیں ہوتی ہیں، یہ بدلتے حالات، تغیر پذیر زمانہ اور سربراہان کی سوچ کے اعتبار سے وقفہ وقفہ سے بدلتی رہتی ہے۔

امارت شرعیہ کا قیام انگریزی عہد حکومت میں ۲۶؍ جون ۱۹۲۱ء کو ہوا تھا، اس وقت ہندوستان میں انگریزوں کی تعلیمی پالیسی رائج تھی اور اس کا مقصد ایک ایسی نسل کو پروان چڑھانا تھا جو گوشت و پوست کے اعتبار سے ہندوستانی، اور دل و دماغ کے اعتبار سے مغربی افکار و خیالات کی حامل ہو اور انگریزوں کے اقتدار کے سورج کو غروب ہونے سے بچا سکے، اس لیے بانی امارت شرعیہ مولانا ابو المحاسن محمد سجاد نے امارت شرعیہ کے ابتدائی عہد میں مکاتب دینیہ کے قیام پر زور دیا، تاکہ مسلمانوں کو ایمان و عقائد اور بنیادی دینی مسائل سے واقفیت بہم پہونچائی جائے، بنیادی دینی تعلیم کی فراہمی اور اس کے حصول کو یقینی بنانے کی پالیسی جو بانی امارت شرعیہ نے بنائی تھی، وہ الحمد للہ آج تک باقی ہے اور اس میں کسی دور میں کوئی تبدیلی نہیں آئی، کیوں کہ بنیادی دینی تعلیم کا حصول ہر مسلمان پر فرض ہے اور اس سے کسی بھی قسم کی چشم پوشی کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان بنیادی مذہبی تعلیمات اور اقدار سے دور ہو جائیں، امارت شرعیہ نے اسے کبھی گوارہ نہیں کیا کیوں کہ اس کی بنیاد ہی تنفیذ شریعت علی منہاج النبوت پر ہے۔ مولانا ابو المحاسن محمد سجادؒ اس بات کی ضرورت بھی محسوس کرتے تھے کہ ابتدائی مکاتب کا عمدہ نصاب تیار کیا جائے، انہوں نے ایک میٹنگ میں علماء کرام سے اپیل کی تھی کہ ”آپ حضرات آج ہی سے غور وخوض شروع کر دیں کہ وہ نصاب کن اصولوں پر بنایا جائے، اور کس حد تک رکھا جائے اور جو حضرات اس کے متعلق کوئی مسودہ تیار کریں وہ ہمارے نام روانہ فرمائیں؛ تاکہ ترتیب میں مجھے سہولت ہو اور آئندہ آپ کو بھی آسانی ہو۔ (مقالات سجاد ۸۰-۷۹)

بعد کے دنوں میں مکاتب امارت شرعیہ کے لیے ایک جامع تعلیمی منصوبہ خود کفیل نظام تعلیم کے عنوان سے مرتب کر کے رائج کیا گیا اور مکاتب دینیہ کے نصاب کو اس کا لازمی حصہ بنایا گیا، اور امارت شرعیہ کے حلقہ کے مکاتب میں اس نصاب کو بڑے پیمانے پر رائج کیا گیا، اور اس پر خصوصی توجہ دی گئی، احقر (محمد ثناء الہدیٰ قاسمی) نے اپنے ایک مضمون ”امارت شرعیہ کی بنیادی تعلیمی تحریک“ کا جائزہ لیتے ہوئے لکھا تھا:

”امارت شرعیہ کے دستور میں امیر کے فرائض میں زبانی اور کتابی ہر قسم کی تعلیم کو شامل کیا گیا۔ امارت کی پرانی فائل دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ تین سال کے قلیل عرصہ میں صرف پلاموں میں ۲۲ مکاتب قائم کیے گئے اور اگلے پانچ سال میں اس کی تعداد سو سے متجاوز ہو گئی، بعد کے دنوں میں ان علاقوں میں جہاں غریبی کی وجہ سے تعلیم کا کوئی نظم ممکن نہیں ہو رہا تھا، امارت شرعیہ کے بیت المال سے امدادی رقوم ماہ بہ ماہ معلمین کے وظیفہ کے لیے منظور کی گئیں، اور پابندی سے اسے ارسال کیا جاتا رہا، آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے“۔ (تعلیم- ترقی کی شاہ کلید ۳۳)

ساتویں امیر شریعت مفکر اسلام حضرت مولانا محمد ولی رحمانیؒ کے زمانہ میں مکاتب کے نصاب تعلیم، نظام تعلیم اور طریقۂ کار پر نظر ثانی کی ضرورت محسوس ہوئی، چنانچہ مجلس عاملہ منعقدہ ۲۹؍ نومبر ۲۰۲۰ء کو حضرت امیر شریعت سابع نے ایک چہار نفری کمیٹی تشکیل دی، جس میں موجودہ نائب امیر شریعت مولانا محمد شمشاد رحمانی، راقم الحروف (محمد ثناء الہدیٰ قاسمی) مفتی نذر توحید صاحب مظاہری اور ڈاکٹر یٰسین قاسمی رانچی کو اس کا رکن نامزد کیا، قائم مقام ناظم کی حیثیت سے مولانا محمد شبلی قاسمی بھی کمیٹی میں شامل ہوئے، کمیٹی کے کنوینر مولانا محمد شمشاد رحمانی بنائے گیے، انہوں نے مکاتب کے لیے نئی تعلیمی پالیسی بنائی، ہم لوگ آن لائن کئی میٹنگوں میں اس پر متفق ہوئے، ابھی اس کا نفاذ ہونا باقی تھا کہ حضرت امیر شریعت کا وصال ہو گیا، حضرت کے حکم پر بہار میں ہفتہ ترغیب تعلیم اور جھارکھنڈ میں عشرہ ترغیب تعلیم کے ذریعہ مسلمانوں میں بنیادی دینی تعلیم کے فروغ کے لیے بیداری لائی گئی، آٹھویں امیر شریعت مکاتب کے نظام کو اس سے آگے بڑھانا چاہتے ہیں اور دینی تعلیم کے ساتھ بعض عصری علوم کو بھی مکتب کے زمانہ میں مفید سمجھتے ہیں، حضرت کی توجہ خود کفیل نظام تعلیم کو مضبوط کرنے اور ہر بڑی آبادی تک پہلے مرحلہ میں اسے پہونچانے کی ہے اور ۱۴۴۳ھ میں کم از کم سو مکاتب قائم کرنے کا ہدف ہے اور اب تک الحمد للہ تیس جگہوں میں تعلیم شروع ہو چکی ہے، ۲۴؍ جگہوں پر کمیٹی تشکیل دی جا چکی ہے، ۴۶؍ جگہوں پر مکاتب کے قیام کو اصول طور پر اب تک منظوری مل چکی ہے۔ یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔

مکاتب کے بعد مدارس اسلامیہ کی سرپرستی اور اس کی علمی فکری معاونت بھی امارت شرعیہ کی دینی تعلیمی پالیسی کا حصہ رہی، مولانا ابو المحاسن محمد سجادؒ نے اس بات پر زور دیا کہ غیر منقسم بہار کے تمام مدارس اسلامیہ عربیہ میں ایک ہی نصاب رائج ہو، ایک مجلس ممتحنہ ہو جو امتحان کے اصول و نوعیت باعتبار کتاب و درجات قائم کرے اور تمام مدارس کے نتائج کو باضابطہ شائع کیا جائے اور بغیر کامیابی طلبہ کو ترقی نہ دی جائے۔ (مقالات سجاد ۷۷-۷۶) مولانا کی خواہش یہ بھی تھی کہ اعلیٰ نمبرات سے کامیاب ہونے والوں کو ایک سال تک وظیفہ دیا جائے، جو طلبہ ایک مدرسہ سے نکل کر دوسرے مدارس میں داخل ہونا چاہیں ان سے سابقہ مدرسہ کی تصدیق طلب کی جائے اور مدارس کے ذمہ دار یہ تصدیق نامہ دینے سے انکار نہ کریں۔ اسی طرح صوبہ بہار کے کسی ایک مدرسہ کو جامعہ (یونیورسٹی) کا درجہ دے دیا جائے۔ مدارس کے سلسلہ میں اس پالیسی کے نتیجہ میں بعد میں مدرسہ اسلامیہ بتیا اور مدرسہ اسلامیہ بلیاپور دھنباد کا قیام براہ راست امارت شرعیہ کی سرپرستی میں ہوا، یہ دونوں مدارس خاص طور سے امارت شرعیہ کے سمجھے جاتے رہے، ان دونوں کا تعلق امارت شرعیہ سے سرپرستی سے اوپر کا تھا، یہ اتفاق ہے کہ ان دونوں مدرسہ سے امارت کا تعلق اب پہلے جیسا باقی نہ رہا، بلکہ مدرسہ اسلامیہ بلیاپور کا تعلق امارت شرعیہ سے مولانا ابو المحاسن محمد سجادؒ کی مدارس کے نظام کے سلسلہ میں جو رائے تھی، اسی بنیاد پر ۱۹۹۵ء میں حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ نے مدرسہ ضیاء العلوم رام پور رہوا میں ایک میٹنگ بلا کر وفاق المدارس قائم کیا جو آج بھی قائم ہے، مدارس کے نصاب و نظام تعلیم اور نظام امتحان میں یکسانیت لانے کے لیے کام کر اس وفاق سے ان دنوں دو سو تہتر مدارس ملحق ہیں، لاک ڈاؤن کی وجہ سے گو دو سال سے امتحانات نہیں ہوئے ہیں، لیکن وفاق کے ذریعہ ضروری ہدایات ان مدارس کو دی جا رہی ہیں اور اس گائیڈ لائن کے مطابق مدارس کام کر رہے ہیں، جزوی فرق کے ساتھ ان مدارس میں جو نصاب رائج ہے، وہ درس نظامی ہی کا ہے۔ حضرت امیر شریعت رابع مولانا منت اللہ رحمانی اور ان کے دو خصوصی معاون مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی اور مولانا سید نظام الدینؒ کے عہد میں دینی تعلیم کے حوالہ سے جو پالیسی اختیار کی گئی اس کا خلاصہ یہ ہے کہ مدارس اسلامیہ میں عصری علوم کو پورے طور پر داخل نہ کیا جائے، ایسا کرنے سے مدارس کی روح نکل جائے گی، قاضی مجاہد الاسلام قاسمی فرمایا کرتے تھے کہ مدارس اسلامیہ اسلامی مذہبی علوم کی تعلیم کے لیے ہیں اور ان کو اسی کے لیے خاص رکھنا چاہیے، ان کی سوچ تھی کہ اگر میڈیکل کالج میں انجینئر نہیں بنائے جاتے، انجینئرنگ کالج سے ڈاکٹر تیار ہو کر نہیں نکلتے تو پھر مدارس ہی سے یہ کیوں چاہا جائے کہ وہاں سے فارغ ہونے والا سب کچھ بن کر نکلے، ان کے زمانہ میں دار العلوم الاسلامیہ قائم ہوا اور اس کا نصاب حضرت قاضی صاحبؒ کی نگرانی میں بنا، وفاق المدارس کا نصاب بھی قاضی صاحب کی نگرانی میں ان کے مشورے سے بنایا گیا، انہوں نے دونوں نصاب میں ابتدائی درجات میں بقدر ضرورت انگریزی، ہندی اور حساب کو شامل کیا، یہ نصاب آج بھی امارت شرعیہ کے دار العلوم الاسلامیہ اور وفاق المدارس الاسلامیہ میں رائج ہے۔

موجودہ امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم کی خواہش ہے کہ موجودہ نصاب تعلیم پر نظر ثانی کی جائے، حالیہ مجلس شوریٰ میں ایک نصابی کمیٹی بنانے کی بات بھی آئی تھی جو ابھی حضرت کے زیر غور ہے، حضرت کی تعلیمی پالیسی یہ ہے کہ نئے نصاب تعلیم میں کچھ ایسی تبدیلی لائی جائے کہ دینی و عصری علوم کی تفریق کم ہو جائے اور مدارس کے فارغین دوسرے محاذ پر بھی قابل قدر خدمات انجام دے سکیں، اس سے تعلیم کی دوئی کا تصور بھی ختم ہو جائے گا، علماء و دانشوران کے درمیان جو خلیج ہے اسے پاٹا جا سکے گا، اور طلبہ کا رجوع مدارس اسلامیہ کی طرف بڑھے گا، حضرت دامت برکاتہم کا یہ خیال اصلاً حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد رحمۃ اللہ کی فکر کا پرتو ہے، حضرت مولانا محمد سجادؒ نے ایک جگہ لکھا ہے کہ ”چوں کہ مدارس عربیہ اسلامیہ میں جو نصاب تعلیم رائج ہے اور جو طریق تعلیم و تربیت عموماً شائع ہے وہ ایک حد تک موجودہ ضروریات کا لحاظ رکھتے ہوئے کافی نہیں ہے، انہیں وجوہ سے کثرت مدارس کے باوجود علمی کیفیت روز بروز انحطاط پذیر ہوتی جاتی ہے، اگرچہ علماء کی تعداد میں ہر سال ایک غیر معمولی اضافہ ہوتا رہتا ہے، لیکن اس کے ساتھ ہی بہت سے حضرات کے دلوں سے مدارس عربیہ اسلامیہ کی وقعت زائل ہو گئی ہے اور انہیں وجوہ سے ملک میں ایک عام بددلی پھیلی جا رہی ہے۔ (مقالات سجاد: اصلاح تعلیم و نظام مدارس عربیہ ۷۶)۔

شفیع مسلم ہائی اسکول، دربھنگہ کے گھسیارے

ڈاکٹر محمد مجتبیٰ احمد، دربھنگہ، بہار

محلہ بتیا، لہیریا سرائے، دربھنگہ میں آباد شفیع مسلم ہائی اسکول نے بہت سے ستاروں کو پیدا کیا مگر نظر بد سے حفاظت کی چاہ میں اس نے کچھ گھسیارے بھی پیدا کیے جس میں میں بھی شامل ہوں۔ میں نے انیس سو تہتر میں نویں جماعت میں یہاں داخلہ لیا اور روز اول سے ہی دیوار تڑپ کر اسکول جانے لگا۔ کچھ دنوں تک اکیلے ہی تڑپتا رہا مگر چند دنوں کے بعد اس کام میں میرے ہم سبق نجات ہاشمی اور فارسی کے استاد جنید عالم مرحوم کے صاحبزادے نیر اقبال بھی شامل ہوئے۔ ہم تینوں محلہ امام باڑی میں آباد اپنی اپنی رہائش گاہوں سے نکل کر مرزا خاں تالاب پہنچتے پھر gynaec ward کی عقبی دیوار چھلانگ کر کئی راستوں سے دائیں بائیں کرتے ہوئے اسکول کے مغربی حصے میں واقع کھلے میدان کو (جسے لوگ انٹرنیشنل شلبھ شوچالیہ کے طور پر استعمال کرتے تھے) کر اس کر اسکول میں نمودار ہوتے تھے۔

اسکول میں ہم لوگ زیادہ دیر قیام نہیں کرتے تھے۔ ٹفن تک کے مختصر قیام میں کبھی بنچ پر حالت قیام میں رہتے تو کبھی مرغا بن کر رکوع میں چلے جاتے۔ ہم لوگ پڑھنے کی بجائے پیدل چلنے میں مثالی تھے۔ ٹفن کے بعد ہی پیدل یاترا پر نکل جاتے۔ شاہ گنج ریلوے لائن کے قریب آم کے باغات میں گھومتے ہوئے لہیریا سرائے اسٹیشن تک پہنچ جاتے۔ آتی جاتی ٹرین کے مسافروں کو ہاتھ ہلا کر الوداع کہتے ہوئے گھر لوٹتے۔ اسکول سے نکلتے نکلتے پیدل چلنے کی عادت ایسی پختہ ہو گئی کہ ہر جگہ پیدل ہی پہنچنے لگے۔ نجات اور نیر تو نوشہ بن کر نکاح کرنے سسرال بھی پیدل ہی پہنچ گئے۔

اسکول کے راستوں میں دھول دھپہ ہمارا شیوہ تھا۔ لال رنگ کی سائیکل سے گذرتے ہوئے محلہ دمدمہ کے میرے ہم سبق جہانگیر انصاری ہمیں پیدل جاتے دیکھ لگاتار گھنٹی بجانے لگتے پھر جواب میں نجات ہاشمی منہ میں انگلیاں ڈال کر اتنی زوردار سیٹی بجاتے ہوئے ان کی طرف لپکتے کہ راہ چلتی خواتین ان کی عمر دیکھ کر غصہ کی جگہ قہقہہ لگانے لگتیں۔ مشہور شاعر عبد الخالق وامق دیوروی مرحوم کے اکلوتے صاحبزادے جاوید اشرف مرحوم بھی ہمارے گھسیارے گروپ میں شامل ہو گئے- ان کی دوستی سے ہمیں بڑا فائدہ ہوا۔ نیر، نجات اور یہ ناکارہ اپنی ہر گوٹی تو لال کر لیتا تھا مگر منہ لال نہیں کرتا تھا۔ اساتذہ بھی صرف چہرہ ہی لال کرتے تھے۔ جاوید مرحوم سے قربت کے بعد ہی ہم لوگوں کے منہ کا رنگ لال ہوا کیونکہ ہم لوگ ان کی قیادت میں پان سے بھی شوق فرمانے لگے۔

ہمارے زمانے میں مسلم اسکول سے محسن دربھنگوی مرحوم ریٹائر ہو چکے تھے اور موتی صاحب کے نام سے مشہور مطیع الرحمن مرحوم اسکول کے پرنسپل بن چکے تھے۔ درس و تدریس کے محلے میں ان دونوں کا دور دور تک کوئی ہم پلہ نہیں تھا۔ بس یہ دونوں ہی ایک دوسرے کے ہم پلہ تھے۔ محسن دربھنگوی شاعر کے طور پر زیادہ مشہور ہوئے مگر درس و تدریس میں دونوں اسم با مسمٰی تھے۔ موتی صاحب یوں تو اردو، فارسی، سائنس، ریاضی اور جغرافیہ میں بھی ید طولیٰ رکھتے تھے مگر اسکول میں ہم لوگوں کو انگریزی پڑھاتے تھے۔ ہمارے کلاس میں جب وہ داخل ہوتے تو نجات کے چہرے کا رنگ کالا پڑ جاتا تھا مگر نیر کے چہرے کا رنگ کالا نہیں پڑتا تھا کیونکہ وہ پہلے سے ہی کالے رنگ کے تھے اور پسند بھی کالا رنگ ہی کرتے تھے مگر بہت تلاش کے بعد بھی وہ اپنے رنگ کی بیگم نہ پا سکے۔ انگریزی کے کلاس میں جاوید اشرف چھڑی لگنے سے قبل ہی رونے لگتے مگر چھڑی کھاتے ہی ہنس پڑتے تھے جس پر سارا کلاس ہنس پڑتا۔ ان کے ہنسنے رونے اور کلاس میں آنے جانے کی ٹائمنگ کبھی درست نہ رہی۔ دنیا سے بھی بہت کم عمری میں چلے گئے۔ اللہ ان کے درجات بلند کرے۔

ہمارے وقت میں مسلم اسکول کے سارے اساتذہ تو کرشماتی تھے ہی مگر یہاں کی کھڑکیاں بھی کرشماتی تھیں۔ گیارہویں کلاس کے سیکشن اے اور بی کی پچھلی کھڑکیاں تو اس قدر کرشماتی تھیں کہ اس پر چڑھنے والا ہر طالب العلم آج پروفیسر ہے۔ ڈاکٹر شاہد احمد ہاشمی، پروفیسر حشمت علی، ڈاکٹر امتیاز انصاری کے علاوہ میرے درجنوں ساتھی انہیں کھڑکیوں پر چڑھتے چڑھتے پروفیسر بن گئے۔ پتہ نہیں یہاں کے اولڈ بوائز میں شامل اسکول کے موجودہ صدر اور سکریٹری ممتاز عالم اور جاوید اقبال صاحبان کس طرح بغیر کسی کھڑکی پر چڑھے ہی شہر کے ڈپٹی میئر ہوئے اور اپنی شرافت کے بل بوتے شہر والوں کی آنکھوں کا نور بھی بن گئے۔

میں اپنے گھسیارے دوستوں کا تذکرہ کروں اور بھائی ظہیر خان و شبیر خان کو بھول جاؤں تو یہ ایسا ہی ہوگا کہ کوئی آگرہ جائے اور تاج محل نہ دیکھے۔ ظہیر بھائی و شبیر بھائی کلاس روم میں کم اور اسکول کے مین گیٹ پر موجود املی کے درختوں پر زیادہ بیٹھتے تھے۔ یہ اپنے گاؤں تھلوارہ رتن پورہ (حیا گھاٹ) سے اسکول کھلنے کے وقت سے آدھ گھنٹہ پہلے تشریف لاتے اور املی کی بے تحاشا اونچی شاخوں پر بیٹھ جاتے پھر اپنے تمام ساتھیوں کی طرف املی برساتے۔ اس زمانے میں مسلم اسکول میں سلیمانی پہرہ مشہور تھا۔ سید سلیمان، سلیمان بی۔ اے اور سلیمان اشرف یہ تینوں یہاں کے استاد اور اچھے نگراں تھے۔ دراز قد اور بڑے ڈیل ڈول والے سید سلیمان صاحب سے طلبا زیادہ ڈرتے تھے مگر وہ بھی ظہیر بھاء اور شبیر بھائی کو کبھی درخت سے نیچے نہ اتار پائے۔ ان کے لاکھ ڈرانے دھمکانے کے باوجود بھی جب یہ دونوں درخت سے نیچے نہیں اترتے تو تھک ہار کر سید سلیمان اپنے مخصوص انداز میں کہتے 'لا کمبخت دو چار اچھا پہیں! اور املی لیکر واپس ہو جاتے۔

آج سے تیس پینتیس سالوں پہلے دربھنگہ میں عید تو روز ہوتی تھی مگر عید کا چاند جب نظر نہیں آتا تھا تو یہ ہمارے ظہیر بھائی اور شبیر بھائی ہی تھے جو حیا گھاٹ کے علاقہ میں پتہ نہیں کن درختوں پر چڑھ کر عید کا چاند ڈھونڈ لیتے تھے۔ بہت دنوں سے یہ دونوں خود عید کا چاند بن گئے ہیں پتہ نہیں کس درخت پر ہیں۔

نامی گرامی اساتذہ میں

ایک نورانی چہرہ اور نورانی عمل والے ٹچر تھے جن کی وجہ سے نورانی تیل کی بکری لہیریا سرائے علاقہ میں بڑھ گئی تھی کیونکہ ان کی چھڑی کھانے کے بعد نورانی تیل کی مالش کرائے بغیر اسکول آنا ممکن نہ ہوتا تھا۔ یہ نورانی ٹچر چھوٹے قد کے عنایت علی مرحوم تھے جو جامع مسجد لہیریا سرائے کے سکریٹری بھی ہوا کرتے تھے۔ مسلم اسکول میں عنایت علی مرحوم کی عنایتی چھڑی کی طرح جنیدی شگوفے بھی بہت مشہور رہے ہیں۔ جنید عالم آروی گل خنداں تھے مگر وہ صرف باتوں سے ہی پھول نہیں کھلاتے تھے بلکہ فارسی کے بے مثل استاد بھی تھے۔ وہ فارسی گرامر بغیر کتاب دیکھے پڑھاتے تھے۔ ویسے آج کل بھی بغیر کتاب دیکھے فارسی پڑھائی جاتی ہے مگر فرق یہ آگیا ہے کہ اب فارسی کی کتاب کسی کو دیکھنے ہی نہیں آتی۔ جنید عالم آروی مرحوم سے مستفیض ہونے والوں میں پروفیسر عبد المنان طرزی بھی ہیں۔

ہمارے وقت کے دفتری صاحب کی عقل اور ایمانداری شہر بھر میں مشہور تھی۔ ٹھیک چار بجے دفتر کو بند کرتے اور گھر جانے کو تیار سارے ٹیچرس بالخصوص پرنسپل مطیع الرحمان مرحوم کی نظروں کے سامنے دفتر کو مقفل کرتے پھر تالا پکڑ کر لٹک جاتے اور اعلان کرتے کہ 'اسکول کا دفتر میں نے بند کر دیا ہے۔ جس کو شک ہو وہ لٹک کر دیکھ لئے۔ پرنسپل صاحب ہنستے ہوئے فرماتے کہ آپ کی عقل و ایمانداری عام ہوئی تو دفتر ہی کیوں اسکول بھی بند ہو سکتا ہے۔

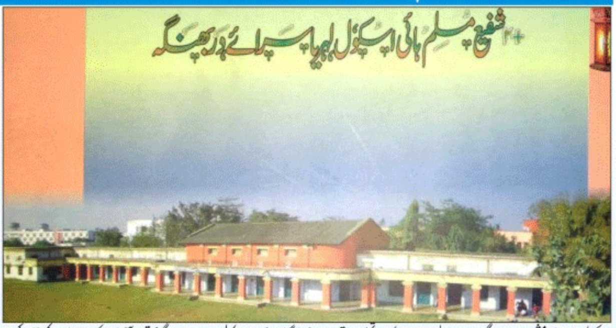
مسلم اسکول این۔ سی۔ سی کے میدان میں بھی بہت آگے تھا۔ یہاں کے طلبا صرف این۔ سی۔ سی کے میدان میں ہی لفٹ رائٹ کرتے تھے سوائے ہم گھسیاروں کے جو اس کے علاوہ اور کسی کام کے تھے ہی نہیں۔ میرے ساتھی مظفر رضا خان عرف بچو کی لفٹ رائٹ این۔ سی۔ سی میں بہت مشہور تھی شہر کیا بیرون شہر بھی انہوں نے اپنی پہچان بنائی۔ ان دنوں کہاں لفٹ رائٹ کر رہے ہیں معلوم نہیں۔ فٹ بال کے کھیل میں بھی ہمارا اسکول مشہور تھا۔ جب بھی کسی دوسرے اسکول کے ساتھ فٹ بال میچ ہوتا تو میچ کی خاص بات یہ ہوتی کہ یہ نوے منٹ سے پہلے ہی فٹ بال کی جگہ گھونسہ اور لات جوتے کے میچ میں بدل جاتا۔ اس لیے کبھی ہار جیت کی نوبت نہیں آتی تھی بس مار پیٹ پر ہی میچ ختم ہوتا تھا۔ میدان میں گیارہ کھلاڑی آدھ پونے گھنٹے ہی دوڑتے تھے لیکن شہر میں ہم طلبا مار پیٹ کا حساب کتاب برابر کرنے کو ہفتوں دوڑتے تھے مگر معصوم بچوں کے جھگڑے زیادہ دیر پا نہیں ہوتے۔ ہم لوگ کچھ دنوں کے بعد ہاتھ ملا کر پھر اگلے میچ یا اگلی مار پیٹ کے لئے تیار ہو جاتے تھے۔

میرے وقت میں مسلم اسکول کے مشاعرے بھی مشہور ہوتے تھے۔ ثانی میر کلیم عاجز علیہ الرحمہ کو میں نے پہلی بار یہیں دیکھا تھا۔ مرحوم ملک زادہ منظور، بشیر بدر، شہزادہ گلریز، سلطان اختر مرحوم جیسے بڑے بڑے شاعر یہاں آتے تھے مگر ہم چاروں گھسیارے، شعرا سے زیادہ ہوٹرس (hooters) سے لطف اندوز ہوتے تھے جو میدان کے جنوبی کونے میں چھپ کر سارا مشاعرہ لوٹ لیتے تھے۔ اسکول کے نیک استاد شاداں فاروقی مرحوم کے چھوٹے بھائی منیر فاروقی مرحوم دوران نظامت غصہ سے فرماتے کہ مشاعرہ بند کرنا پڑے گا تو یہ ہوٹرس ایسی زبردست تالی بجاتے کہ مجمع قہقہوں میں ڈوب جاتا اور پھر جب مشاعرہ شروع ہوتا تو یہ ہوٹرس بھی شروع ہو جاتے۔ خدا کی شان کہ ان ہی ہوٹرس میں سے کئی آج معزز ین شہر میں شامل ہیں۔ کاش کہ میں بھی ہوٹر ہوتا! اسے اتفاق کہیں یا قدرت کا کرشمہ کہ مجھ سے سینیئر بیچ میں منظر الحق منظر صدیقی اور جونیئر بیچ میں پروفیسر محسن رضا رضوی (موجودہ صدر شعبہ اردو، اورینٹل کالج، پٹنہ) جیسے اچھے شاعر پیدا ہوئے مگر میرے بیچ میں ایک بھی شاعر پیدا نہ ہوا۔ زیادہ تر اسکول اور کالج کے ٹیچر بنے اور جو خود ٹیچر نہ بن سکے وہ کسی ٹیچر کے شوہر بن گئے۔

چند ماہ قبل ہی یہاں سے ریٹائر ہوئے پرنسپل محمد سہیل اس اسکول میں میرے ہم جماعت رہے ہیں مگر یہ نہ آخری بنچ پر بیٹھتے تھے اور نہ ہی کلاس چھوڑ کر کبھی غائب ہوتے تھے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مسلم اسکول نے ہی انہیں غائب کر دیا اور وہ بھی اس طرح کہ یہ کبھی اسکول سے باہر نکل ہی نہ پائے۔ زندگی بھر اسکول میں رہے کبھی استاد بن کر کبھی رئیس الاستاد (principal) بن کر۔ اگر یہ بھی آخری بنچ پر بیٹھتے تو ہم گھسیاروں کی طرح دلی، ممبئی اور کلکتہ گھومتے۔

چلتے چلتے یہ بتاتا چلوں کہ مجھے یہ جان کر بہت خوشی ہوئی ہے کہ شفیع مسلم ہائی اسکول کے موجودہ پرنسپل ڈاکٹر محمد پرویز احمد صاحب ماہر علم الطبیعات (physicist) ہیں۔ عورتوں میں بیوی اور سائنس میں فیزکس جس کی سمجھ میں آ جائے وہ کامیاب انسان سمجھا جاتا ہے مگر جہاں تک ہم گھسیاروں کی بات ہے تو physics کے امتحان میں سب سے زیادہ صاف ستھری کاپیاں ہم گھسیاروں کی ہی ہوتی تھیں۔ جواب کیا کبھی کبھی ہم لوگ نام اور رول نمبر بھی درج نہیں کرتے تھے۔ یہی وجہ تھی کہ اگر اس سبجیکٹ میں ہمیں پاس مارکس آ جاتا تو ہم لوگ مسرت سے بیہوش ہو جاتے اور ہمارے شفیق استاد محمد ظفیر الدین خان مرحوم حیرت سے۔ مجھے امید ہے کہ ڈاکٹر پرویز صاحب کی موجودگی میں ایسی صاف ستھری کاپیوں کی تعداد کم ہوں گی۔

(مطبوعہ- شفیع مجلہ، 26 جنوری 22ء)



مسلمانوں کی بیک ورڈ برادری آج بھی سیاسی بیداری سے محروم ہے! جاوید اختر بھارتی

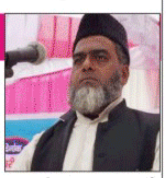
محمد آباد گوہنہ (مئو) موجودہ وقت میں الیکشنی ماحول ہے یعنی سیاسی بیداری کا وقت ہے اس سلسلے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بنکر یونین کے سابق سکریٹری جاوید اختر بھارتی نے کہا کہ ہندوستان ایک جمہوری ملک ہے اور اس ملک کی مٹی میں ہمارے بزرگوں کی ہڈیاں دفن ہیں یہاں آئین کے دائرے میں رہ کر تقریر و تحریر اور مذہبی ترویج و اشاعت کی آزادی ہے اور یہ آزادی ہمیشہ برقرار رہے اس کے لئے آئین نے ملک کی عوام کو حق رائے دہی کے استعمال کا اختیار دیا ہے اور یہی اصل جمہوریت ہے اور جمہوریت کے تحفظ و فروغ کی ذمہ داری ہر ہندوستانی کی ہے ہم کسی پارٹی کی حمایت نہیں کرتے ہیں مگر عوام سے اپیل ضرور کرتے ہیں کہ ووٹنگ میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں اور جزباتی باتوں سے پرہیز کریں خوب سوچ سمجھ کر فیصلہ لیں تاکہ مضبوط اور انصاف کرنے والی حکومت کا قیام عمل میں آئے

انہوں نے کہا کہ یہ بات ذہن میں رہے کہ کثرت رائے جس کے حق میں ہوگی وہی اتر پردیش کا حکمراں ہوگا اور اسی کثرت رائے کا نام ووٹ ہے اور یہ ہمیں آئین کے تحت بہت بڑا اختیار حاصل ہے تو ضروری ہے کہ ہم اپنے اختیار کا صحیح استعمال کریں تاکہ صحیح ہاتھوں میں حکومت کی باگ ڈور آسکے اس لئے مقررہ تاریخ کو ووٹنگ میں حصہ ضرور لیں ہرگز ہرگز غفلت نہ برتیں الیکشن سے جمہوریت کو فروغ ملتا ہے اور سیاست میں حصہ لینے کا حوصلہ اور موقع ملتا ہے تو ہمیں ایسا سنہرا موقع کھونا نہیں چاہئے بلکہ سیاسی بیداری کا ثبوت دینا چاہیے یہ۔ بہت بڑی بات ہے کہ ہمارے اختیار کے استعمال کے نتیجے میں ہندوستان کے سب سے بڑی آبادی والے صوبے میں ایک نئی حکومت تشکیل پائے گی تو گویا اختیار کے استعمال کا طریقہ اور فیصلہ بھی اچھا ہونا چاہئے جو ملک کے مفاد میں ہو جاوید بھارتی نے کہا کہ ووٹ دینے کا حق کوئی معمولی نہیں ہے بلکہ ووٹ کے ہی نتیجے میں ملک کی پالیسی اور حکمت عملی طے کرنے اور مرتب کرنے کا اختیار ملتا ہے اور آپ جسے ووٹ دیں گے وہ آپ کا نمائندہ ہوگا یعنی ووٹ دینا حقیقت میں اپنا نمائندہ منتخب کرنا اور تسلیم کرنا ہے اس لئے ہمیں ذاتی مفاد سے اوپر اٹھ کر سماج کے مفاد کے لئے ووٹ کرنا ہے تاکہ فرقہ پرستی کا بھی خاتمہ ہو سکے اور اتر پردیش میں انصاف کا ماحول قائم ہو سکے جاوید بھارتی نے کہا کہ آج تقریباً ہر سماج کے اندر سیاسی شعور و بیداری آچکی ہے مگر مسلمانوں کے ساتھ مسلمانوں کی بیک ورڈ برادری آج بھی سیاسی بیداری سے محروم ہے آج کے الیکشنی ماحول میں نظر اٹھا کر دیکھنا چاہیے اور سیاست میں بھرپور حصہ لینا چاہئے تاکہ ہمارے حقوق و اختیارات کا تحفظ ہو سکے اور اسی کی لیئے الیکشن ہوتا ہے اور ووٹ دیا بھی جاتا ہے ووٹ لیا بھی جاتا ہے کیونکہ قانون سازی کے ادارے میں پہنچنے کا یہی راستہ بھی ہے اور یہی دروازہ بھی ہے-

جاوید اختر بھارتی سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

فتنوں کے دور میں کرنے کا ایک اہم کام!

(اپنے مَن میں ڈوب کر پا جا سراغِ زندگی)



محمد ندیم الدین قاسمی
مدرس ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد

یہ دور فتنوں کا دور ہے، ہر طرف سے مختلف قسم کے فتنوں کی یورش ہے؛ دینی، علمی، عملی، اخلاقی، معاشرتی اور تمدنی ہر اعتبار سے اتنے فتنے ظاہر ہو چکے ہیں کہ عقل اب حیران ہے؛ گویا کہ ہر فتنہ «ظلمات بعضها فوق بعض» کا مصداق ہے؛ جس کی نتیجہ میں اب آئے دن امت مسلمہ میں مختلف قسم کی برائیاں جنم لے رہی ہیں؛ بے حیائی، بداخلاقی، بداطواری، چوری، غیبت و بہتان طرازی، حرام خوری، جاہ و منزلت طلبی، مطلب و مفاد پرستی، ڈاکہ، رشوت، کذب و خیانت، حرص دولت و ثروت، اور حرام کاری اتنی عام ہو چکی ہے کہ الأمان والحفیظ! حق بات سننے اور ماننے کے لئے کوئی تیاری نہیں۔

حضرت مولانا یوسف لدھیانوی شہیدؒ انہی ایمان سوز فتنوں کے متعلق تحریر فرماتے ہیں: دورِ حاضر کو سائنسی اور مادی اعتبار سے لاکھ ترقی یافتہ کہہ لیجیے؛ لیکن اخلاقی اقدار، روحانی بصیرت، ایمانی جوہر کی پامالی کے لحاظ سے یہ انسانیت کا بدترین دورِ انحطاط ہے۔ مکر و فریب، ظلم و دغا، شر و فساد، لہو و لعب، کفر و نفاق اور بے مروتی و دناءت کا جو طوفان ہمارے گرد و پیش برپا ہے، اس نے سفینۂ انسانیت کے لیے سنگین خطرہ پیدا کر دیا ہے۔ (عصر حاضر حدیث نبوی کے آئینے میں، ص ۹) تو اب سوال یہ ہے کہ ایسے پُرفتن دور میں ایک فکرمند مسلمان اپنے ایمان کی حفاظت کرے تو کیسے کرے؟ کیا فتنوں کے آگے بے بس ہو کر ایمان کا سودا کر بیٹھے؟ نہیں، ہرگز نہیں! بلکہ آپ ﷺ نے ایسے پُرفتن دور میں ایک اہم کام کرنے کی ترغیب دی ہے کہ ہر شخص اپنی اصلاح کی فکر میں لگ جائے

«پہلے اپنی اصلاح کی فکر کریں»

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ایمان والو! اپنی فکر کرو۔ (سورہ المائدہ، ۱۰۵)

اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے شیخ الإسلام حضرت مفتی تقی عثمانی صاحب مدظلہ تحریر فرماتے ہیں:

جب معاشرے میں بدعملی کا چلن عام ہو جائے تو اس وقت اصلاح کی طرف لوٹنے کا بھی بہترین نسخہ یہی ہے کہ ہر شخص دوسروں کے طرز عمل کو دیکھنے کے بجائے اپنی اصلاح کی فکر میں لگ جائے، جب افراد میں اپنی اصلاح کی فکر پیدا ہوگی تو چراغ سے چراغ جلے گا اور رفتہ رفتہ معاشرہ بھی اصلاح کی طرف لوٹے گا۔

(آسان ترجمۂ قرآن)

ایک ”حدیث“ میں ہے:

ترجمہ: جب تم دیکھو کہ لوگ مال کی محبت کے پیچھے چلنے لگے، اور خواہشات نفس کی اتباع کرنے لگے، دنیا کو آخرت پر ترجیح دی جانے لگے، اور ہر شخص اپنے رائے پر گھمنڈ میں مبتلا ہو جائے تو اس وقت اپنی اصلاح کی فکر میں لگ جاؤ۔ (سنن الترمذی ۳۰۵۸)

سب سے بڑا المیہ

لیکن اب صورت حال یہ ہے کہ ہر کسی کو دوسروں کی اصلاح، دوسروں پر تنقید، اوروں کے عیب و نقائص کی فکر ہے، دوسروں کی خرابیوں اور برائیوں پر گہری نظر ہے؛ لیکن اپنی کوتاہیوں اور خرابیوں کا احساس تک نہیں، وہ اصلاح کا خود سے نہیں بلکہ معاشرے سے اس کا آغاز چاہتے ہیں، دوسروں کے عیوب بیان کرتے کرتے راتیں کٹ جاتی ہیں، مگر خود کی اصلاح کے لئے وقت ہی نہیں، اگرچہ خود میں ہزاروں عیوب ہی سہی!۔

مصحفی ہم تو یہ سمجھے تھے کہ ہوگا کوئی زخم
تیرے دل میں تو بہت کام رفو کا نکلا

اور ایک حدیث میں ہے:

جب تم کسی کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ لوگ ہلاک ہو گئے تو سمجھ لو کہ وہی سب سے زیادہ ہلاک ہے۔ (صحیح مسلم)

اب ہر کسی کو دوسروں کی ذمہ داریوں کا تو احساس ہے لیکن اپنی ذمہ داریوں سے بے فکر! انہیں اپنے حقوق تو یاد رہتے ہیں لیکن ان کے ذمہ معاشرے کے کتنے اور کیا کیا حقوق ہیں؟ ان سے سبک دوش رہنا چاہتے ہیں۔

اسی وجہ سے حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے ایک شخص کے یزید پر لعنت کرنے کے جواز و عدم جواز کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا کہ اس شخص کے لئے جائز ہے جسے یقین ہو کہ یزید سے بہتر ہو کر مرے گا، سائل نے کہا: یہ مرنے سے پہلے کیسے ہو سکتا ہے؟ حضرت نے فرمایا: بس! پھر مرنے کے بعد جائز ہوگا۔

حضرت مفتی شفیع صاحبؒ سے کسی نے پوچھا: یزید کی مغفرت ہوگی یا نہیں؟ آپ نے جواب دیا ” یزید سے پہلے اپنی مغفرت کی فکر کرو“۔

اور یہ حقیقت بھی ہے کہ ہر آدمی کو اپنی ذمہ داریوں اور اپنی اصلاح کا اگر احساس ہو جائے، اپنے حقوق کی ادائیگی کے تئیں شعور بیدار ہو جائے، ملک و ملت کے فرزند ہونے کی حیثیت سے اپنی انفرادی و ملی ذمہ داریوں کی فکر ہونے لگے، انسان دوسروں کی اصلاح کے نعروں کے بجائے اپنی کوتاہیوں کی اصلاح اور درستگی کی فکر کرنے لگے، اور ملک و ملت سے اپنے حقوق مانگنے اور وصول کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں حقوق دینے کی سعی کرنے لگے، تو ہمارے معاشرے کے آدھے سے زیادہ مسائل اسی سے حل ہو جائیں گے، اور معاشرہ کی اصلاح ہو جائے گی، ورنہ ہم قوموں کی دوڑتی ہوئی زندگی میں بہ حیثیت ملک و ملت کوئی بلند مقام حاصل نہیں کر سکتے ہیں۔۔

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن اپنا تو بن۔

روس کے ساتھ حالات کشیدہ

جو بائیڈن سخت بیان باری سے غلطی کر رہے ہیں: یوکرین



کیف، 30 جنوری (یو این آئی) یوکرین صدر نے کہا کہ مغربی میڈیا تاثر دے رہا ہے ٹینک موجود ہیں، ہم جنگ میں ہیں، ہماری فوج سڑکوں پر اتر آئی ہے ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ صدر جو بائیڈن اپنی سخت بیان باری سے 'غلطی' کر رہے ہیں۔ یوکرین کے صدر وولودیمیر زیلینسکی نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے مغرب سے اپیل کی کہ وہ روس کے ساتھ کشیدگی کے معاملے پرُخوف و ہراس' پیدا نہ کریں کیونکہ اس نے یوکرین کی پہلے سے ہی کمزور معیشت میں سرمایہ کاری کو مزید نقصان پہنچایا ہے۔ ہمیں اس خوف و ہراس کی ضرورت نہیں ہے۔ یوکرین کو اس کی بھاری قیمت ادا کرنی پڑ رہی ہے۔ صدر نے کہا کہ مغرب اور میڈیا جس طرح روس کے ساتھ ہماری کشیدگی کو اچھال رہے ہیں اس کی یوکرین کے عوام کو بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی۔ صدر جو بائیڈن اپنی سخت بیان باری سے 'غلطی' کر رہے ہیں۔

یاد رہے کہ امریکی صدر بائیڈن نے کہا تھا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ روس اگلے ماہ پڑوسی پر حملہ کر سکتا ہے جبکہ روسی وزیر خارجہ نے خبروں کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ماسکو کوئی جنگ نہیں چاہتا۔ اس وقت یوکرین کی سرحد پر تقریباً ایک لاکھ روسی افواج تعینات ہیں لیکن زیلینسکی کا کہنا تھا کہ انہیں کوئی بڑا خطرہ نظر نہیں آیا کیونکہ گزشتہ موسم بہار میں بھی روسی فوج اسی طرح موجود تھے۔ یوکرین کے صدر نے کہا کہ بعض انتہائی قابل احترام سربراہان مملکت بھی ایسے اشارے دے رہیں گویا کل ہی جنگ شروع ہو جائے گی۔ اس طرح کے خوف و ہراس سے ہمارے ملک کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ ملک کے اندر عدم استحکام یوکرین کے لیے کہیں زیادہ بڑا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ روس کے ساتھ فوجی تصادم کو یکسر مسترد نہیں کیا تاہم کہا کہ وائٹ ہاؤس بڑے پیمانے پر جنگ کے خطرے کو بڑھا چڑھا کر پیش کرکے 'غلطی' کر رہا ہے۔ وہ یہ بات صدر بائیڈن کو گزشتہ شام فون پر بات چیت کے دوران بتا چکے ہیں۔ سڑکوں پر کوئی ٹینک نہیں ہیں لیکن میڈیا یہ تاثر دے رہا ہے کہ ٹینک موجود ہیں، ہم جنگ میں ہیں، ہماری فوج سڑکوں پر اتر آئی ہے ایسی کوئی بات نہیں ہے، ہمیں اس طرح کے خوف و ہراس کی ضرورت نہیں ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ پہلے اس سے زیادہ کشیدہ حالات نہیں رہے ہیں حالانکہ میں یہ نہیں کہہ رہا ہوں کہ کشیدگی میں اضافہ ممکن نہیں ہے۔ دوسری طرف واشنگٹن میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر جوزف بائیڈن نے کہا ہے کہ یوکرین بحران کی وجہ سے بہت جلد اضافی امریکی فوجی دستے مشرقی یوروپی ناٹو رکن ممالک میں تعینات کیے جائیں گے۔ البتہ ان فوجیوں کی تعداد زیادہ نہیں ہوگی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی صدر کے حکم کے تحت رواں ہفتے کے آغاز میں امریکہ میں ساڑھے آٹھ ہزار فوجیوں کو اسٹینڈ بائی پر رکھا گیا تھا تاکہ ضرورت پڑنے پر انہیں فوری طور پر روانہ کیا جاسکے۔ یوروپ میں بحرانی صورتحال کے علاوہ معمول کے مطابق دس ہزار سے زائد امریکی فوجی تعینات ہیں، جن میں سے تقریباً ساڑھے تین ہزار جرمنی میں موجود ہیں۔

امریکہ میں برفانی طوفان کی تباہ کاریاں



واشنگٹن،30 جنوری (یو این آئی) امریکہ کی مشرقی ساحلی ریاستوں میں برف کے طوفان کی تباہ کاریاں سامنے آنے لگیں ہیں۔ شدید برف باری اور تیز ہواؤں سے متاثرہ ریاستوں میں 5 ہزار سے زائد پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ نیویارک اور نیوجرسی میں ہنگامی حالت نافذ ہے جبکہ بوسٹن میں برف باری کی ایمرجنسی نافذ کردی گئی۔ نیویارک شہر میں اب تک 4 انچ برف پڑ چکی ہے اور 10 انچ تک کی برف باری کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے جبکہ لانگ آئی لینڈ میں 16 انچ تک برف پڑنے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ نیویارک کے میئر نے لوگوں کو غیر ضروری گھروں سے باہر نہ نکلنے کی ہدایت کی ہے۔ برف باری کے طوفان سے متاثرہ علاقوں میں ہفتے کی رات سے اتوار کی صبح تک انتہائی سرد موسم کی پیشگوئی کی گئی ہے۔

بولیویا میں سڑک حادثہ، 11 افراد ہلاک، 7 زخمی



سوکرے، 30 جنوری (یو این آئی/اسپوتنک) وسطی بولیویا کے کوچابما علاقے میں ایک مسافر بس کے الٹنے سے 11 افراد ہلاک اور سات دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی میڈیا نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ روزنامہ 'کوریو ڈیل سر' نے پولیس کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ کامی کان کنی کمپنی کے ملازمین کو لے جانے والی ایک بس کھائی میں گر گئی۔ اخبار کی رپورٹ کے مطابق اس حادثے میں 11 افراد ہلاک اور 7 زخمی ہوئے۔ ریڈیو کاوچن کو کا نے ہفتے کے روز اپنی رپورٹ میں کہا کہ بس کا ڈرائیور بھی مرنے والوں میں شامل ہے۔ حادثہ کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

کولمبیا میں بم دھماکے میں دو پولیس اہلکار ہلاک



بگوٹا 30 جنوری (یو این آئی/اسپوتنک) کولمبیا کے کوا کیتا علاقے کے گورنر آرنلفو گاسکا تروجیلو کے قافلے کے راستے میں دیسی ساختہ بم دھماکے میں دو پولیس اہلکار ہلاک اور تین دیگر زخمی ہو گئے۔ نیشنل پولیس چیف جنرل جارج لوئس ورگاس والینسیا نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے ٹویٹ کیا" ہم اس بزدلانہ دہشت گردانہ کارروائی کی مذمت کرتے ہیں جس کی وجہ سے آج کوا کیتا میں ہمارے گشتی ارکان ولیم ایکویریا اور میگوئل برنال کی موت واقع ہوئی۔" پولیس چیف کا کہنا تھا کہ واقعہ کے بعد پولیس اہلکاروں نے گورنر آرنلفو گاسکا ترجیلو کو گھیرے میں لے لیا۔ حملے میں گورنر کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ انہیں کوا کیتا کے دارالحکومت فلورنسیا میں فوج کے ایک بریگیڈ میں منتقل کردیا گیا ہے۔

شام میں داعش کی قیادت کرنے والی امریکی خاتون گرفتار



واشنگٹن، 30 جنوری (یو این آئی) امریکی محکمہ انصاف نے ایک امریکی خاتون پر شام میں اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس آئی ایس) کی تمام خواتین بٹالین کی قیادت کرنے اور تنظیم کو مادی امداد فراہم کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ہفتہ کو محکمے کے ایک سرکاری بیان کے مطابق ورجینیا کی مشرقی ڈسٹرکٹ کورٹ میں 2019 میں دائر کی گئی ایک مجرمانہ شکایت اب کھول دی گئی ہے۔ جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ ایلیسن فلوک اکرین نے اسلامک اسٹیٹ کی جانب سے ایک آل خواتین فوجی بٹالین تشکیل دی اور اس کی قیادت کی۔ امریکی خاتون کو اس سے قبل شام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ شکایت کے مطابق کنساس کی ایک سابق رہائشی، ایلیسن الزبتھ فلوک اکرین عرف ایلیسن الزبتھ بروکس عرف ایلیسن اکرین عرف ام محمد الامریقی عرف ام محمد اور عرف ام جبریل (42) کئی سال قبل شام میں دہشت گردی کو انجام دینے یا اس کی حمایت کرنے کے مقصد سے چلی گئی تھی۔ وہ مبینہ طور پر کم از کم 2014 سے آئی ایس کی جانب سے دہشت گردی سے متعلق متعدد سرگرمیوں میں ملوث تھی۔ اس کے علاوہ، خاتون پر امریکہ میں کالج کیمپس پر ممکنہ حملے کے لیے آئی ایس کے ارکان کی منصوبہ بندی اور بھرتی کرنے اور خطیبہ نصیبہ نامی آئی ایس بٹالین کی قیادت کرنے کا الزام ہے۔ اس بٹالین میں خواتین کو خودکار ہتھیاروں این-37، اسالٹ رائفلز، گرینیڈ اور خودکش بیلٹ کے استعمال کی تربیت دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا" فلوک اکرین نے مبینہ طور پر آئی ایس کے ارکان کو رہائش فراہم کرنے، آئی ایس کے رہنماؤں کی طرف سے دی گئی تقریروں کا ترجمہ کرنے، بچوں کو اے کے-47، اسالٹ رائفلز اور خودکش بیلٹ کے استعمال کی تربیت دینے، اور بنیاد پرست نظریے کی تعلیم دینے کے لیے کام کیا ہے۔"

شیرنگ نے کورونا سے چوتھی ہلاکت پر دکھ کا اظہار کیا

تھمپو، 30 جنوری (یو این آئی) بھوٹان کے وزیر اعظم لوٹے شیرنگ نے ملک میں کووڈ-19 کی وجہ سے چوتھی موت پر غم کا اظہار کیا اور کہا کہ ملک میں وبائی مرض سے نمٹنے کے لیے مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر شیرنگ نے فیس بک پر اپنی پوسٹ میں لکھا کہ "کل (28 جنوری) ہمیں حقیقت کی ایک اور خوراک کا پتہ چلا۔ لڑائی کے عین درمیان میں یہ گولی کی طرح لگی کہ کووڈ-19 کے ساتھ ایک اور قیمتی زندگی ختم ہوگئی۔ وہ ڈائیلاسس پر تھے اور گردے کی مریضہ تھیں۔ میں ان کی موت پر قوم کے ساتھ تعزیت پیش کرتا ہوں اور اپنے پیارے دوست کی آتما کے لئے دعاگو ہوں۔" انہوں نے کہا کہ" اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ ہمیں ہر بھوٹانی کو کووڈ-19 سے بچانا چاہئے اور ہم ایک انتھک جنگ لڑ رہے ہیں۔ لیکن کل ایک تلخ سبق ملا کہ ہمیں مزید کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ ہم میں سے کوئی یا ہمارے خاندان کا کوئی فرد ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ" ہر لحاظ سے ہم آج وبائی مرض کی سب سے بڑی لڑائی لڑ رہے ہیں۔ ہم نے جمعہ کے روز روزانہ 205 معاملے دیکھے، جو مارچ 2020 میں اس بیماری کا پہلا معاملہ رپورٹ ہونے کے بعد سے سب سے زیادہ ہے۔ جان ہاپکنز کے اعداد و شمار کے مطابق بھوٹان میں اب تک 4,566 کورونا کے معاملے اور چار اموات ریکارڈ کی گئی ہیں۔

شمالی کوریا نے نامعلوم میزائل کا تجربہ کیا: جنوبی کوریا



سیول، 30 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) شمالی کوریا نے اتوار کو بحیرہ جاپان کی طرف ایک نامعلوم میزائل کا تجربہ کیا۔ یہ اطلاع جنوبی کوریا کی یونہاپ نیوز ایجنسی نے اپنی رپورٹ میں دی ہے۔ ایجنسی کوریا کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف (جے سی ایس) کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ میزائل مشرقی سمندر (جاپان سمندر) کی جانب داغا گیا۔ اس سلسلے میں جے سی ایس کی طرف سے مزید کوئی تفصیلات نہیں دی گئی ہیں۔ دریں اثنا، جاپانی کوسٹ گارڈ نے اتوار کی صبح شمالی کوریا کی طرف سے ممکنہ میزائل لانچ کی وارننگ جاری کی اور جہازوں کو احتیاط برتنے کا مشورہ دیا۔ اگر اس میزائل تجربے کی سرکاری طور پر تصدیق ہو جاتی ہے تو یہ شمالی کوریا کی جانب سے کیا جانے والا ساتواں میزائل تجربہ ہوگا۔

بائیڈن یوکرین کے بجائے امریکی سرحد کی حفاظت کریں: ٹرمپ



واشنگٹن،30 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ صدر جو بائیڈن کو یوکرین کے ارد گرد کے حالات کے بارے میں فکر کرنا چھوڑ دینا چاہئے اور اس کے بجائے امریکی سرحد کی حفاظت پر توجہ مرکوز کرنی چاہئے۔ ٹرمپ نے کہا" امریکہ میں ہر کوئی اس بات پر توجہ مرکوز کر رہا ہے کہ یوکرین کے ساتھ سرحد کی حفاظت کیسے کی جائے، لیکن ہمارے لیے اس وقت دنیا کی سب سے اہم سرحد یوکرین نہیں بلکہ امریکہ ہے۔ ہم اس کے بارے میں کچھ نہیں کرتے۔ لوگوں کو امریکی سرحد پر آنے دیں، لیکن ہمیں نہیں معلوم کہ وہ کون ہیں۔" ٹرمپ نے اصرار کیا کہ امریکی صدر کا اولین فرض امریکی سرحدوں کا دفاع کرنا ہے، لیکن موجودہ امریکی انتظامیہ اس کے بجائے دوسرے ممالک پر 'حملے' کے لیے بات چیت کر رہی ہے۔ ٹرمپ نے کہا،" انہیں (مسٹر بائیڈن) اس ملک پر حملہ روکنے کی ضرورت ہے۔ اس سے پہلے مسٹر بائیڈن مشرقی یوروپ میں سرحد کی حفاظت کے لیے کوئی فوج بھیجیں، انہیں ٹیکساس میں ہماری سرحد کی حفاظت کے لیے فوج بھیجنی چاہیے۔ ٹرمپ نے خبردار کیا کہ مسٹر بائیڈن تیسری عالمی جنگ کی دھمکی دے رہے ہیں۔

یوکرین میں چین کے شامل ہونے کے کوئی آثار نظر نہیں: امریکا



واشنگٹن،30 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) امریکہ نے کہا ہے کہ یوکرین کے معاملے میں چین کے ملوث ہونے کے کوئی آثار نہیں ہیں۔ امریکی محکمہ دفاع کے ترجمان جان کربی سے اتوار کو فل کورٹ پریس نیوز شو میں ایک انٹرویو کے دوران پوچھا گیا کہ کیا چین یوکرین کے معاملے میں روس کا ساتھ دینے کا امکان ہے۔ تو اس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ چینی سیاست دان اس پر اپنا بیان دے۔ لیکن ہمیں ایسا کوئی اشارہ نظر نہیں آتا کہ چین اس معاملے میں ملوث ہونے کا کوئی ارادہ رکھتا ہو۔ مسٹر کربی نے کہا کہ اگر روس نے یوکرین پر حملہ کیا تو اسے سنگین معاشی نتائج کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے اور یہ بڑی حد تک الگ تھلگ ہوسکتا ہے۔ جب کہ روس اور یوکرین کے درمیان تنازع جاری ہے، اس دوران کچھ رپورٹس سامنے آئی ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ روس آنے والے وقت میں اپنی کارروائی تیز کرسکتا ہے اور روس کے خلاف ان الزامات کے درمیان امریکا کو اس بات کا احساس ہو گیا ہے۔ چین کا اس مسئلے میں ملوث ہونے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ گزشتہ چند مہینوں میں مغربی ممالک اور یوکرین روس پر حملے کی تیاریوں کے ساتھ یوکرین کی سرحد پر فوج تعینات کرنے کا الزام لگاتے رہے ہیں۔ دریں اثنا، روس نے کہا ہے کہ اس کا یوکرین پر حملہ کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے، حالانکہ اسے اپنی سرحدوں پر نیٹو کی فوجی سرگرمیوں اور یوکرین کو دی جانے والی فوجی مدد پر تشویش ہے۔

جاپان کے کوسٹ گارڈ نے شمالی کوریا کے میزائل تجربے کی تصدیق کردی

ٹوکیو، 30 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) شمالی کوریا نے بحیرہ جاپان کی طرف ایک بیلسٹک میزائل داغا ہے۔ جاپان کے کوسٹ گارڈ کا کہنا ہے کہ شمالی کوریا کی جانب سے جاپان کے سمندر کی سمت میں داغا گیا ایک بیلسٹک میزائل پہلے ہی گر چکا تھا۔ قبل ازیں جنوبی کوریا کی یونہاپ نیوز ایجنسی نے جنوبی کوریا کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف (جے سی ایس) کے حوالے سے کہا تھا کہ شمالی کوریا نے جاپان کے سمندر کی جانب ایک نامعلوم میزائل کا تجربہ کیا ہے۔ اسی دوران جاپانی کوسٹ گارڈ نے وارننگ جاری کی کہ شمالی کوریا میزائل کا تجربہ کرسکتا ہے اور بعد میں تصدیق کی کہ شمالی کوریا کی جانب سے داغا گیا بیلسٹک میزائل گر گیا ہے۔ جاپان کے نیوز چینل این ایچ کے نے رپورٹ کیا کہ جاپانی وزارت دفاع کے حکام نے اتوار کی صبح اعلان کیا کہ شمالی کوریا نے "ممکنہ طور پر ایک بیلسٹک میزائل کا تجربہ کیا ہے۔"

برطانیہ کے مختلف علاقوں میں طوفان ملک کی تباہ کاریاں، ہزاروں گھر بجلی سے محروم



لندن، 30 جنوری (یو این آئی) برطانیہ کے مختلف علاقوں میں 'ملک' نامی طوفان کی تباہ کاریاں جاری ہیں، 80 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں نے نظام زندگی کو درہم برہم کرکے رکھ دیا ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق طوفان ملک کے باعث شمالی علاقوں میں 80 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوائیں چل رہی ہیں، جس کے باعث اسکاٹ لینڈ، شمالی انگلینڈ اور شمالی آئرلینڈ میں ذرائع آمدورفت متاثر ہوئے ہیں۔ بعض علاقوں میں میٹرو ٹرین سروس عارضی طور پر بند ہے جب کہ 62 ہزار سے زائد گھر بجلی کی سہولت سے محروم ہو گئے ہیں۔ اسکاٹ لینڈ کے علاقے ایبرڈین میں طوفانی ہواؤں کے باعث درخت گرنے سے ایک خاتون ہلاک ہوگئی۔ محکمہ موسمیات کی جانب سے اسکاٹ لینڈ میں ہفتہ اور اتوار کے لیے وارننگ جاری کردی گئی ہے، پولیس نے لوگوں کو غیر ضروری سفر نہ کرنے کی ہدایت کی ہے، خراب موسم کے سبب اسکاٹش پریمیئر لیگ کے میچز بھی ملتوی کردیے گئے ہیں۔ برطانوی میڈیا کا کہنا ہے کہ اتوار کو طوفان کیری بھی اسکاٹ لینڈ سے ٹکرائے گا۔

ویانا معاہدے پر ایران کا عزم ثابت ہوگا: رئیسی



تہران، 30 جنوری (یو این آئی/شنہوا) ایران کے صدر ابراہیم رئیسی نے کہا کہ 2015 کے جوہری معاہدے کی بحالی کے لیے ویانا میں سفارتی کوششیں معاہدے تک پہنچنے کے لیے ان کے ملک کی آمادگی اور عزم کو ثابت کریں گی۔ مسٹر رئیسی نے یہ بات ہفتہ کو اپنے فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کے ساتھ فون پر بات چیت میں کہی۔ صدر کی ویب سائٹ میں کہا گیا ہے کہ دوسرے فریق کی طرف سے اس سمت میں کسی بھی کوشش کے لیے ایران پر سے پابندیاں ایک قابل تصدیق طریقے سے ہٹانے کی ضرورت ہے اور ساتھ ہی اس بات کی درست ضمانت بھی ہے کہ دوسرا فریق مستقبل میں یکطرفہ طور پر اس معاہدے سے دستبردار نہیں ہوسکتا۔ جیسا کہ نتائج بھگتنے کے بغیر امریکہ نے کیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ امریکہ نے تسلیم کیا ہے کہ سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے تہران کے خلاف شروع کی گئی سابق انتظامیہ کی" زیادہ سے زیادہ دباؤ" کی مہم ناکام ہوگئی ہے۔ مغربی ایشیا کی ترقی کے سلسلے میں مسٹر رئیسی نے کہا کہ خطے میں استحکام اور سلامتی کو صرف بین علاقائی حل کے ذریعے ہی یقینی بنایا جاسکتا ہے نہ کہ بیرونی مداخلت سے۔ دونوں صدور نے علاقائی مسائل بالخصوص یمن اور لبنان کے حالات کے ساتھ ساتھ دوطرفہ تعلقات کو فروغ دینے کے طریقوں پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ واضح رہے کہ اپریل 2021 سے ایران اور دیگر باقی فریقوں کے درمیان جوہری معاہدے کو بحال کرنے کے لیے بات چیت کے کئی دور ہو چکے ہیں۔

طالبان خواتین کے حقوق کا تحفظ کریں: اقوام متحدہ



جنیوا، 30 جنوری (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹریس نے اتوار کو طالبان حکومت پر زور دیا کہ وہ افغانستان میں ہر لڑکی اور عورت کے بنیادی انسانی حقوق کو تسلیم کرے اور اس کو برقرار رکھے۔ مسٹر گوٹریس نے ٹویٹر پر کہا" افغانستان میں، خواتین اور لڑکیوں کو ایک بار پھر تعلیم، روزگار اور مساوی انصاف کے حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا" عالمی برادری کا حصہ بننے اور حقیقی عزم کا مظاہرہ کرنے کے لیے طالبان کو بنیادی انسانی حقوق کو تسلیم کرنا اور ان کی پاسداری کرنا چاہیے جو ہر لڑکی اور عورت سے متعلق ہیں۔" افغانستان گزشتہ سال اگست کے وسط میں طالبان کے قبضے کے بعد سے خشک سالی اور معاشی بحران سے دو چار ہے۔ اقوام متحدہ کے اندازوں کے مطابق اس سال 97 فیصد آبادی کے غربت کی لکیر سے نیچے آنے کی توقع ہے۔ اقوام متحدہ کے سربراہ نے کہا کہ افغانستان کے لوگوں کی روزمرہ کی زندگی جہنم بن چکی ہے۔ ہم انہیں اخلاقی لحاظ سے تنہا نہیں چھوڑ سکتے، خاص طور پر علاقائی اور عالمی سلامتی اور خوشحالی کے تناظر میں۔ انہیں (افغان عوام) امن کی ضرورت ہے، انہیں امید کی ضرورت ہے، انہیں مدد کی ضرورت ہے۔"

چیمپئن بنگلہ دیش کو باہر کرکے ہندوستان سیمی فائنل میں



اینٹیگا، 30 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی انڈر 19 مردوں کی کرکٹ ٹیم نے ہفتہ کو آئی سی سی انڈر 19 ورلڈ 2022 کے کوارٹر فائنل میچ میں گزشتہ چیمپئن بنگلہ دیش کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ بہترین گیند بازی کی بدولت بنگلہ دیش کو 1.37 اوور میں صرف 111 رن پر آؤٹ کردیا۔ اس کے بعد سلامی بلے باز انگکریش رگھوونشی کی 44 رن کی اننگز کی بدولت ہدف کو 5.30 اوور میں حاصل کرلیا گیا۔ ہندوستان اب دوسرے سیمی فائنل میں 2 فروری کو آسٹریلیا سے کھیلے گا۔

پہلا سیمی فائنل یکم فروری کو انگلینڈ اور افغانستان کے درمیان کھیلا جائے گا۔ 112 رن کے تعاقب میں اتری ہندوستانی ٹیم کا آغاز اچھا نہ تھا اور ہرنور سنگھ کھاتہ کھولے بغیر ہی پویلین لوٹ گئے۔ انہیں تنظیم حسن نے محمد فہیم کے ہاتھوں آؤٹ کرایا۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئے شیخ رشید نے رگھوونشی کے ساتھ 70 رن کی شراکت داری کی۔ رگھوونشی 44 اور راشد 26 رن بنا کر رپن مونڈل کا شکار بنے۔

اس کے بعد کپتان یش دھل اور کوشل تامبے نے ٹیم کو فتح سے ہمکنار کیا۔ بنگلہ دیش کی جانب سے رپن نے چار اور تنظیم نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ دھل نے ناٹ آؤٹ 20 اور تامبے نے ناٹ آؤٹ 11 رن بنائے۔ رگھوونشی نے صبر کے ساتھ بلے بازی کی اور 65 گیندوں میں سات چوکوں کی مدد سے 44 رن بنائے۔ اس کے ساتھ ہی راشد نے 26 رن کی اننگز کھیلی۔

دونوں بلے بازوں کا وکٹ جلدی گرنے کے باوجود بنگلہ دیش کی ٹیم کو جو کچھ بھی امید تھی، کپتان یش دھل نے 20 رن کی اننگز کھیل کر ختم کر دی۔ بنگلہ دیش کی جانب سے مونڈل نے 31 رن دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں۔ کوشل تامبے نے لانگ آن پر چھکا لگا کر میچ کو ختم کردیا۔

پہلے کریک ہیروز ایوارڈز نے ہندوستان بھر میں نچلی سطح پر کرکٹ ٹیلنٹ کو دریافت کیا



نئی دہلی/احمد آباد، 30 جنوری (یو این آئی) 29 جنوری 2022 کو ایک ورچوئل تقریب میں تقسیم کیے گئے پہلے کریک ہیروز ایوارڈز نے ہندوستان بھر میں موجود نچلی سطح پر کرکٹ ٹیلنٹ کی گہرائی کو دریافت کیا ہے۔ ملک بھر کے 17 شہروں اور قصبوں کے کرکٹرز، اسکوررز، منتظمین اور ٹیموں نے کھیل کے پھیلاؤ اور مقبولیت کو اجاگر کرنے والی 20 کیٹیگریز میں ایوارڈز حاصل کیے۔

کریک ہیروز ایک اہم بین الاقوامی کرکٹ کارکردگی کا تجزیہ کرنے والا پلیٹ فارم ہے، جس میں کرکٹ کی دنیا بھر میں باضابطہ شراکت داروں کے طور پر کئی گھریلو اور بین الاقوامی اسوسی ایشن اور کرکٹ بورڈس ک طور پر شامل ہیں۔ کریک ہیروز میں 1.1 کروڑ سے زیادہ کرکیٹروں کا رجسٹریشن ہے جنہوں نے کل ملا کر 20 لاکھ سے زیادہ میچ کھیلے ہیں۔ 200 سے زیادہ کرکٹ اسوسی ایشن کرک ہیروز کو اپنے باضابطہ اسکورنگ پلیٹ فارم کے طور پر استعمال کر رہے ہیں۔

اس موقع پر اپنے خیالات کا اشتراک کرتے ہوئے کرک ہیروز کے بانی ابھیشیک دیس نے کہا" ہم پہلے کرک ہیروز ایوارڈس کے سبھی فاتحین کو مبارکباد دیتے ہیں۔ وہ سبھی حقیقت میں اس تصدیق کا حصہ تھے۔ ہم انہیں 2022 میں اس طرح کے اور زیادہ ایوارڈس اور کارکردگی کی امید کرتے ہیں۔ کرک ہیروز ایوارڈ اگلے سال اور بھی بڑا اور بہتر ہوگا۔ چنئی کے بالاجی کنن اور بینگلورو کی اوما کاشوی نے بالترتیب سال کا سب سے مقبول کرک ہیرو (مرد) اور کرک ہیرو آف دی ایئر (خاتون) خطاب جیتا۔ بالاجی اور اوما دونوں نے کیلنڈر سال 2021 میں لیدر بال کرکٹ میں سب سے زیادہ بہترین کھلاڑی (ایم وی پی) ایوارڈ جیتے تھے۔

بالاجی نے کرک ہیرو فیلڈر آف ایئر کا ایوارڈ بھی جیتا، جس میں ان کے نام پر 368 میچوں میں 161 کیچ اور 27 رن آؤٹ کے ساتھ کل 188 شکار ہیں۔

دن کے دوسرے ستارے بلا شبہ گڑگاؤں کے دیپانشو گڑ تھے، جنہوں نے لیدر بال کرکٹ میں کرک ہیروز بیٹر اور وکٹ کیپر آف دی ایئر سمیت تین ایوارڈس اپنے نام کئے۔ انہوں نے اسٹمپس کے پیچھے 189 شکار دبوچے اور 50 سے اوپر کی اوسط سے دس ہزار سے زیادہ رن بنائے۔

14 سال کی اُنّتی نے اڈیشہ اوپن خطاب جیتا



کٹک، 30 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کی ابھرتی ہوئی کھلاڑی، 14 سالہ انتی ہڈا نے اسمت توشیوال کو اتوار کے روز لگاتار گیمز میں شکست دے کر اڈیشہ اوپن سپر 100 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کا خواتین کے سنگلز کا خطاب جیت لیا۔

اُنتی نے توشیوال کو 35 منٹ میں 21-18، 21-11 سے شکست دی۔ اس سے قبل انتی نے خطاب کی مضبوط دعویدار مالویکا بنسوڑ کو 24-22، 24-22 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی تھی جبکہ توشیوال نے دوسرے سیمی فائنل میں اشمیتا چالیہ کو شکست دی تھی۔

جی سویون کے گول نے کوریا کو سیمی فائنل میں پہنچایا

پنے، 30 جنوری (یو این آئی) جی سویون کے آخری منٹ میں کئے گئے واحد گول کی مدد سے کوریا ریپبلک نے اتوار کو یہاں مسٹر شری شیو چھترپتی اسپورٹس کامپلکس میں کھیلے گئے خاتون ایشیا کپ انڈیا فٹ بال ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں 2018 کی دوسری فاتح آسٹریلیا کو 0-1 سے ہرا کر سیمی فائنل میں اپنی جگہ بنالی۔

چیلسی کی مڈفیلڈر نے طے وقت سے دو منٹ پہلے گول کرتے ہوئے کوریا کو سیمی فائنل میں پہنچایا۔ اس سے پہلے، چو سو ہیون پنلٹی پر گول کرنے سے چوک گئی۔ سیمی فائنل میں اب کولن بیل کی کوریا ریپبلک کا سامنا جمعرات کو چینی تائی پے اور فلپائن کے درمیان ہونے والے کوارٹر فائنل مقابلے کی فاتح ٹیم سے ہوگا۔

انڈر 19 ورلڈکپ کے میچ میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے



پورٹ آف اسپین، 30 جنوری (یو این آئی) آئی سی سی انڈر 19 ورلڈکپ میں زمبابوے اور آئرلینڈ کے درمیان جاری میچ میں ایک عجیب واقعہ پیش آیا۔ زمبابوے کی بلے بازی کے دوران پورٹ آف اسپین کے ساحل پر آئے زلزلے کے جھٹکے کوئز پارک اوول گراؤنڈ میں محسوس کیے گئے۔ تاہم اس کا میچ پر کوئی اثر نہیں ہوا، لیکن کمنٹیٹروں نے محسوس کئے گئے زلزلے کے جھٹکے کا تذکرہ کیا۔ آئرلینڈ کے اسپنر میتھیو چھٹے اوور کی پانچویں گیند ڈال رہے تھے کہ میچ نشر کررہا کیمرہ زور زور سے ہلنے لگا۔

کھیل کو روکا نہیں گیا اور بلے باز برائن بینیٹ نے مڈ آف کی طرف دفاعی شاٹ کھیلا۔ اگلی ہی گیند پر انہوں نے چوکا مار دیا، جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ جیسے ہی کیمرہ ہلنے لگا، میچ پر کمنٹری کر رہے اینڈریو لیونارڈ نے کہا" مجھے لگتا ہے کہ زمین کانپ رہی ہے۔ جی ہاں، سچ میں زلزلہ آیا ہے۔ ایسا لگ رہا تھا کہ وہاں سے کوئی ٹرین گزر رہی ہے لیکن کوئز پارک اوول میں پورا میڈیا سنٹر لرز رہا تھا۔ ان جھٹکوں نے میچ کی نشریات میں کوئی خلل نہیں ڈالا"۔

اپنے اپنے گروپوں میں تیسرے نمبر پر رہنے کے بعد یہ دونوں ٹیمیں پلیٹ لیگ میں 9-12 ویں پوزیشن کے لیے لڑ رہی ہیں۔ 31 جنوری کو پلیٹ لیگ کا فائنل میچ بھی پورٹ آف اسپین میں کھیلا جانا ہے، جس کے لیے یہ دونوں ٹیمیں اپنے دعوے پیش کررہی ہیں۔

انگلینڈ نے چوتھا ٹی 20 جیت کر سیریز میں 2-2 سے برابری کی



بارباڈوس، 30 جنوری (یو این آئی) کپتان معین علی (63 رن اور 28 رن پر دو وکٹ) کے شاندار ہرفن مولا کارکردگی کی بدولت انگلینڈ نے ویسٹ انڈیز کو چوتھے ٹی 20 مقابلے میں ہفتے کو 34 رن سے ہرا کر پانچ میچوں کی سیریز میں 2-2 سے برابری کرلی۔ سیریز کا پانچواں اور فیصلہ کن میچ اتوار کو کھیلا جائے گا۔

ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ انگلینڈ نے 20 اوور میں چھ وکٹ پر 193 رن کا مضبوط اسکور بنایا۔ اوپنر جیسن رائے نے 42 گیندوں پر پانچ چوکوں اور تین چھکوں کے سہارے 52 رن بنائے جبکہ کپتان معین نے صرف 28 گیندوں میں ایک چوکا اور سات چھکے لگاتے ہوئے 63 رن بنائے۔ ونڈیز کی طرف سے جیسن ہولڈر نے 44 رن دے کر تین وکٹ لئے۔ ہدف کا تعاقب کا پیچھا کرتے ہوئے ونڈیز کی ٹیم پانچ وکٹ پر 159 رن ہی بنا سکی۔ بلے سے دھماکے بعد معین نے گیند سے اپنے ہاتھ دکھاتے ہوئے چار اوور میں صرف 28 رن دے کر دو وکٹ لئے۔ معین کو ان کی زبردست کارکردگی کے لئے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ ونڈیز کی طرف سے سلامی بلے باز کائل میئرس نے سب سے زیادہ 40 رن بنائے جبکہ ہولڈر نے 36 رنز کا تعاون دیا۔

شاہ رخ خان اور سائکیشور ویسٹ انڈیز کے خلاف ٹی 20 سیریز میں ریزرو کھلاڑی کے طور پر شامل



ممبئی، 30 جنوری (یو این آئی) محدود اوور کرکٹ میں تمل ناڈو کی کامیاب جوڑی شاہ رخ خان اور آر سائکیشور کو ویسٹ انڈیز کے خلاف ہونے والے ٹی 20 انٹرنیشنل سیریز کے لیے بطور اسٹینڈ بائی ہندوستانی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ 16 سے 20 فروری کے درمیان کولکتہ میں ہندوستان کو ویسٹ انڈیز کے خلاف تین میچوں کی ٹی 20 انٹرنیشنل سیریز کی میزبانی کرنی ہے۔ یہ دونوں کھلاڑی اب رنجی ٹرافی کے ابتدائی میچوں میں اپنی ٹیم کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔ پچھلے تین سیزن میں تمل ناڈو کی وائٹ بال کرکٹ میں کامیابی کی کنجی ثابت ہوئے ان کھلاڑیوں نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ شاہ رخ نے تمل ناڈو کے لیے ایک بہترین فنشر کے طور پر خود کو ثابت کیا ہے، سائکیشور نے ٹیم کے پاور پلے اور ماہر گیند باز کے طور پر شہرت حاصل کی ہے۔

ان دونوں کھلاڑیوں نے حال ہی میں کرناٹک کو فائنل میں شکست دے کر ڈومیسٹک ٹی 20 ٹورنامنٹ سید مشتاق علی ٹرافی جیتنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ سائکیشور نے فائنل میں تین وکٹ لیے، جن میں سے دو پاور پلے میں آئے اور کرناٹک کی مضبوط بیٹنگ لائن اپ کو بگاڑ دیا تھا۔

اس کے بعد ان دونوں کھلاڑیوں نے آخری لمحات میں صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم کو چیمپئن بنایا تھا۔ شاہ رخ نے 15 گیندوں میں 33 رن کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی اور آخری گیند پر چھکا لگا کر ٹیم کے سر جیت کا سہرا پہنایا۔

سائکیشور نے مقابلے میں 06.6 کی شاندار اکانومی کے ساتھ 10 وکٹ لیے تھے، یہی نہیں، اس سے پہلے 2019-20 میں ان کا اکانومی ریٹ 63.4 تھا۔ جبکہ 2020-21 کی سید مشتاق علی ٹرافی میں انہوں نے 82.4 کے اکانومی ریٹ سے گیند بازی کی جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کرکٹ کے اس مختصر ترین فارمیٹ میں ان کے خلاف رن بنانا مشکل ہے۔

اسی پرفارمنس کی بنیاد پر سائکیشور ایک بار پھر ہندوستانی ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ کا حصہ بن گئے ہیں، اس سے قبل انہیں جولائی میں سری لنکا کا دورہ کرنے والی دوم درجے کی ہندوستانی ٹیم میں بھی ریزرو کھلاڑیوں میں شامل تھے۔ یہ دونوں کھلاڑی 12 اور 13 فروری کو انڈین پریمیئر لیگ کی نیلامی میں بھی نظر رہے گی۔

بوپنا-رام کمار کو ٹاٹا اوپن میں دوسری سیڈ



پنے، 30 جنوری (یو این آئی) روہن بوپنا اور رام کمار رام ناتھن کی اسٹار انڈین جوڑی کو 31 جنوری سے چھ فروری تک کھیلے جانے والے ٹاٹا اوپن مہاراشٹر ٹینس ٹورنامنٹ میں ڈبل زمرے میں دوسری سیڈ دی گئی ہے۔ ٹورنامنٹ کا ڈرا ہفتے کو نکالا گیا اور حال میں ایڈیلیڈ اوپن کا خطاب جیتنے والی ہندوستانی جوڑی اپنی مہم کی شروعات امریکی جوڑی جیمی کیریٹینا اور نکولس منرو کے خلاف مقابلے سے کرے گی۔ بوپنا اور رامانتھن کے علاوہ دو دیگر ہندوستانی جوڑی یوکی بھانبری اور دیویج شرن اور ارجن کاڑھے اور پورو راجہ بھی میدان میں رہیں گے جنہیں وائلڈ کارڈ ملا ہے۔

آسٹریلیا اور انگلینڈ ویمنز ایشز ٹیسٹ سنسنی خیز انداز میں ڈرا پر ختم ہوا

کینبرا، 30 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا اور انگلینڈ کے درمیان خواتین کا واحد ایشز ٹیسٹ میچ اتوار کو چوتھے اور آخری دن سنسنی خیز ڈرا پر ختم ہوگیا۔ 257 رنز کے ہدف کے تعاقب میں انگلینڈ نے میچ ڈرا ہونے تک نو وکٹوں کے نقصان پر 245 رنز بنائے۔ انگلینڈ کی کپتان ہیتھر نائٹ کو ان کی ناٹ آؤٹ 168 اور 48 رن کی اننگز کے لئے پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ دو وکٹوں پر 12 رنز سے آگے کھیلتے ہوئے آسٹریلیا نے اپنی دوسری اننگ 216 رنز سات کھلاڑی آؤٹ پر ڈکلیئر کر دی اور انگلینڈ کے سامنے 257 رنز کا ہدف دیا۔ آسٹریلیا کی دوسری اننگ میں بیتھ مونی نے 137 گیندوں پر چھ چوکوں کی مدد سے سب سے زیادہ 63 رنز بنائے۔ انگلینڈ کی جانب سے کیتھرین برانٹ نے 24 رنز کے عوض تین وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کے تعاقب میں انگلینڈ ایک موقع پر تین وکٹوں پر 218 رنز بنا کر فتح کی راہ پر گامزن تھا لیکن اسی سکور پر نٹلی شیور کے آؤٹ ہونے کے بعد انگلینڈ کی امیدوں کو دھچکا لگا اور اس نے 244 رنز تک جاتے جاتے اپنے نو وکٹ گنوا دئے۔ شیور نے سب سے زیادہ 58 رنز بنائے۔ نائٹ نے 48 اور صوفیہ ڈنکلی نے 45 رنز بنائے۔ 11 ویں نمبر کی بلے باز کیٹ کراس نے 12 گیند کھیل کر ناٹ آؤٹ ایک رن بنایا اور میچ کو ڈرا کرانے میں اپنا تعاون دیا۔ آسٹریلیا کی جانب سے اینابیل سدرلینڈ نے 69 رنز پر تین اور الانا کنگ نے 39 رنز کے عوض دو وکٹیں حاصل کیں۔

نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ پر جیت حیدرآباد کی برتری کو مضبوط کرے گی



فتوردہ، 30 جنوری (یو این آئی) حیدرآباد ایف سی پھر سے حاصل ہوئی فارم کو جاری رکھنے اور لیگ لیڈر کے طور پر اپنی پوزیشن مضبوط کرنے کی کوشش کرے گی جب نظامز کا مقابلہ پیر کو یہاں جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں ہیرو انڈین سپر لیگ 2021-22 لیگ میچ میں نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ سے ہوگا۔ نظامز نے شاندار کارکردگی کے ساتھ آخری تین میچوں میں ناقابل شکست رہ کر اپنی رفتار دوبارہ حاصل کر لی ہے۔ اس نے ایس سی ایسٹ بنگال کو روندنے اور اڑیسہ ایف سی کے خلاف شکست کے بعد شاندار واپسی کرکے اپنے جنگجو کردار کا مظاہرہ کیا۔ پچھلی دو مسلسل فتح کے ساتھ حیدرآباد 13 میچوں میں 23 پوائنٹس کے ساتھ ٹیبل میں سرفہرست ہے۔ وہ دوسرے نمبر پر جمشید پور ایف سی سے ایک پوائنٹ زیادہ میں جنہوں نے ایک میچ کم کھیلا ہے۔ دوسری جانب نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ پوائنٹس ٹیبل میں 10 ویں نمبر پر ہے اور اس کے 14 میچوں میں 10 پوائنٹس ہیں۔ کوچ خالد جمیل کے ہائی لینڈرز مسلسل سات شکستوں کا سلسلہ توڑنے کے لیے بے چین ہوں گے۔ لیکن حیدرآباد کے خلاف ان کی جیت آسان نہیں ہوگی، کیونکہ نظامز بہت حملہ آور یونٹ ہیں۔ لیگ کے رہنماؤں کے پاس نہ صرف بارتھولومیو اوگبیچے جیسا عالمی معیار کا اسٹرائیکر ہے بلکہ آشیش رائے اور آکاش مشرا جیسے فل بیک بھی ٹیم کے توازن میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ دونوں اپنا دفاعی کردار بخوبی ادا کر رہے ہیں اور ٹیم کے حملوں کو بھی تیز کر رہے ہیں۔ آکاش نے اس سیزن میں تین اسسٹ دینے کے علاوہ ایک گول کیا ہے جبکہ آشیش نے پانچ اسسٹ کیے ہیں۔ یہ دونوں ٹیم کی کامیابی کے پیچھے ایک بڑی وجہ رہے ہیں۔ حیدرآباد کے کوچ مانولو مارکیز نے میچ سے پہلے کہا کہ" ہمارے پاس لیگ کے سب سے زیادہ اسکورر اوگبیچے ہیں، لیکن جس دن وہ اسکور نہیں کرتے دوسرے کھلاڑی اسکور کرتے ہیں اور یہ ہمارے اعتماد کے لیے اچھا ہے۔ لگاتار دو جیت کے بعد موڈ اچھا ہے۔ ہسپانوی کوچ نے نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ اور ٹاپ فور کی دوڑ کے بارے میں بتایا کہ "نارتھ ایسٹ چنئی اور ممبئی سٹی کے خلاف اپنے آخری دو میچ جیتنے کا مستحق تھا۔ نارتھ ایسٹ اب وہی ہے جو ہم نے پچھلے سیزن میں بہتر غیر ملکیوں اور بہتر ہندوستانی کھلاڑیوں کے ساتھ کیا۔" ہم نے اسے دیکھا ایک ساتھ۔ ظاہر ہے کہ یہ ہمارے لیے ایک مشکل میچ ہوگا۔



رانچی: بابائے قوم مہاتما گاندھی کی برسی کے موقع پر عزت مآب گورنر جناب رمیش بیس نے آج راج بھون میں ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔

سی ایم سرکاری دفاتر میں خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے منصوبے کا جائزہ لیں گے

4416 سے زیادہ عہدوں پر تقرری کے لیے درخواست JSSC کو بھیجی گئی ہے



الحیات نیوز سروس

رانچی: جھارکھنڈ کے سرکاری دفاتر میں خالی آسامیوں کو پر کرنے کے لیے ایک ایکشن پلان تیار کیا جا رہا ہے۔ اس کے لیے کیبنٹ سیکریٹریٹ اور کوآرڈینیشن ڈیپارٹمنٹ نے تمام محکموں سے رپورٹ طلب کی ہے کہ خالی آسامیوں کو پر کرنے کا کیا منصوبہ ہے۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اس کا جائزہ لیں گے۔ جھارکھنڈ حکومت نے مختلف محکموں میں خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے نئے قوانین کو بھی مطلع کیا ہے۔ اس میں بنیادی طور پر غیر محفوظ زمرے کے لوگوں کے لیے جھارکھنڈ سے میٹرک-انٹر پاس کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ تاہم مخصوص زمرے کے امیدوار اس اصول سے مستثنیٰ ہیں۔

50 سے زائد قوانین میں ترمیم کی گئی ہے۔

اس کے تحت مختلف محکموں میں اب تک 50 سے زائد قواعد میں ترمیم کی جا چکی ہے۔ اس کی بنیاد پر دسمبر اور جنوری تک 4416 سے زیادہ عہدوں پر تقرری کی درخواست اسٹیٹ اسٹاف سلیکشن کمیشن کو بھیجی گئی ہے کیبنٹ سیکرٹریٹ اور کوآرڈینیشن ڈیپارٹمنٹ نے تمام محکموں سے خالی آسامیوں کی فہرست طلب کی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ انہیں پُر کرنے کے لیے کیا تیاریاں ہو رہی ہیں۔ مکمل رپورٹ ریاست کے وزیر اعلیٰ کے سامنے رکھی جائے گی۔ ایسے میں مختلف محکموں کی جانب سے زیادہ سے زیادہ آسامیوں پر تقرری کے لیے تجاویز تیار کی جا رہی ہیں، حکومت کی رضامندی کے بعد جلد ہی جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن اور اسٹیٹ اسٹاف سلیکشن کمیشن کو تقرری دی جائے گی۔

وزیر عالمگیر عالم نے پنداگ عالم چوک پر این ایس ٹریڈرس کا افتتاح کیا



الحیات نیوز سروس

رانچی: کل بروز اتوار 30 جنوری راجدھانی رانچی کے پنداگ مین روڈ پر واقع عالم چوک کے قریب بدست جھارکھنڈ کابینہ وزیر برائے دیہی ترقیات و کابینہ امور محترم جناب عالمگیر عالم صاحب ٹائلس، ماربل، گرینائٹ، سنمائکہ وغیرہم کے شوروم این ایس ٹریڈرس کا لال فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا گیا۔ صاحب شوروم تابش احمد انصاری نے بی۔ٹیک انجینئرنگ کی پڑھائی مکمل کر اس تجارت کا انتخاب کرنے پر وزیر موصوف نے کہا کہ پڑھ لکھ کر تجارت کرنا اچھی بات ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمارے نبی صلعم کی سنت بھی ہے۔ اس موقع پر بطور خاص جناب نصیر افسر، روی بھوشن رائے، دیپو سنہا، محمد سمیع اللہ خان اصدقی، اقبال شمسی، خورشید انور، حبیب اللہ انصاری، محمد حنیف، مبین حسین، محمد شمیم اختر، سعید اختر، غلام سرور، بلند اختر انصاری، شہزادہ اجمل نصیر اور شہر کے درجنوں معززین شریک ہو کر صاحب شوروم تابش احمد انصاری کو دلی مبارکباد پیش کی اور اپنی نیک خواہشات سے نوازا۔ یہ اطلاع جناب نصیر افسر نے دی ہے۔

ہند پیڑھی میں مفت آئی کیمپ منعقد



الحیات نیوز سروس

رانچی: ہند پیڑھی سیکنڈ اسٹریٹ ڈریم لینڈ پبلک اسکول کے احاطے میں یووا ایکتا منچ اور اے ایس کلینک کے مشترکہ زیر اہتمام عام امراض اور آنکھوں کی بیماریوں کے لیے مفت کیمپ کا انعقاد کیا گیا اور اس میں عام بیماریوں کے 104 افراد کا علاج کیا گیا۔ کیمپ میں 72 افراد کا شوگر اور 56 افراد کا بلڈ پریشر کا ٹیسٹ کیا گیا۔ شیر کو کامیابی سے چلاتے ہوئے یووا ایکتا منچ کے صدر عمران حسن نے کہا کہ جلد ہی کس علاقے میں کمیونٹی کو شامل کیا جائے گا۔ ہیلتھ سنٹر قائم کیا جائے گا۔ تاکہ عام لوگوں کو کیمپ کا انتظار نہ کرنا پڑے جہاں مفت علاج اور مفت ادویات فراہم کی جائیں گی۔ تقریباً 180000 کی آبادی والے پسماندہ علاقے میں کوئی سرکاری مرکز صحت نہ ہونا بدقسمتی ہے، جنرل فزیشن ڈاکٹر طارق انور مذکورہ کیمپ میں ایم ڈی) اور ڈاکٹر کاجول کماری۔ ڈاکٹر راج روشن۔ آئی یووا ایکتا منچ کے عمران حسن اور نازیہ تبسم کے ساتھ کیمپ کے کامیاب انعقاد کے لیے ڈاکٹر شیامل چٹرجی آئی ڈاکٹر نے مریضوں کا علاج کیا۔ راجہ خان۔ چاند خان۔ شاہد اختر۔ پرویز عالم۔ محمد کامل۔ ساجد چوہدری۔ محمد طاہر۔ راشد جمیل۔ عرفان عالم۔ احمد رضا۔ فیروز انصاری سرتاب عالم۔ عمران تحت۔ محمد توصیف۔ محمد جاوید۔ ڈاکٹر انتظار علی۔ محمد اکرم۔ آفتاب علی۔ محمد کوثر۔ بنیادی طور پر موجود مریضوں کو مدد فراہم کی گئی۔



مختار عالم خان ویکسینیشن سینٹر پہونچ کر طلباء وطالبات کا حوصلہ بڑھایا

الحیات نیوز سروس

جمشید پور:۔ ۱۵ سال سے زائد والے طلباء طلبات کے لئے چل رہے کووڈ ویکسین سینٹر مانگو کے کریم سٹی کالج و وویکانند انٹرنیشنل اسکول میں مانگو نگر نگم کے برانڈ امبیسڈر مختار عالم خان پہونچ کر طلباء وطالبات کا حوصلہ بڑھایا۔ انہوں نے اعر دگرد کے رہنے والے ۱۵ سال سے اوپر کے بچوں کو مذکورہ دونوں سینٹر پہونچ کر کووڈ ویکسینیشن لینے کی اپیل کی۔ ان دونوں مراکز میں کافی تعداد میں طلباء وطالبات نے ویکسینیشن ڈوز لیا۔ اس موقع پر وویکانند اسکول کی پرنسپل ڈاکٹر ندھی سریواستو اور محکمہ تعلیم سے آئے نریش کمار نے ویکسینیشن سینٹر کا جائزہ بھی لیا۔

جلد سے جلد پرائیوٹ اسکول کھولے جانے کا مطالبہ

جھارکھنڈ غیر سرکاری اسکول سنگھ کے وفد نے وزیر صحت کو ایک عرض داشت پیش کی



الحیات نیوز سروس

جمشید پور:۔ جھارکھنڈ غیر سرکاری اسکول سنگھ کا ایک وفد وزیر صحت بنا گپتا سے ملاقات کر ریاست کے پرائیوٹ اسکولوں کی صورتحال سے آگاہ کراتے ہوئے ان سے جلد سے جلد درجہ اول سے بارہویں درجہ تک کی سبھی کلاس میں پڑھائی لکھائی آف لائین سسٹم سے شروع کرانے کی اپیل کی ساتھ ہی پرائیوٹ اسکولوں جو موجودہ بھوک مری کے حالات میں اسے دیکھتے ہوئے امرجینسی فنڈ سے ریاست کے ہر اسکول کو اس کی صلاحیت اور تعداد کے مطابق تین سے پانچ لاکھ روپیئے تک اقتصادی مدد دئے جانے کا مطالبہ کیا گیا تاکہ جو پرائیوٹ اسکول اس کورونا حالات میں صفر پر آ کر کھڑے ہو گئے ہیں انہیں از سر نو کھڑا کرنے اور کلاس شروع کرنے میں مدد مل سکے۔ وفد میں جھارکھنڈ غیر سرکاری اسکول سنگھ کے ریاستی صدر محمد طاہر حسین، نائب صدر تحلیش پرشاد سریواستو، جنرل سکریٹری شیو پرکاش شرما اور خازن ادئے شنکر پاٹھک و ثنا آفرین شامل رہے۔ وزیر صحت موصوف نے وفد کو یقین دلایا کہ حکومت جھارکھنڈ پرائیوٹ اسکولوں کے تئیں مثبت سوچ رکھتی ہے اور جلد ہی ان کے مسائل کا سدباب کیا جائے گا ساتھ ہی جھارکھنڈ غیر سرکاری اسکول سنگھ کے مطالبات پر سلسلہ وار طریقے سے عمل درآمد ہوگا۔

حکومت جرائم پر قابو پانے میں ناکام: رگھوورداس



الحیات نیوز سروس

رانچی: ریاستی حکومت نے مورابادی کے گلی کوچوں میں دکانداروں کو ہٹانے کا فیصلہ صرف اس لیے کیا ہے کہ جے ایم ایم کانگریس حکومت جرائم پر قابو نہیں پا رہی ہے اور ڈی سی اور ایس پی کی رہائش گاہ کے قریب دن دیہاڑے قتل کیا گیا ہے۔ حکومت کی طرف سے لیا گیا فیصلہ عجیب ہے اور ایسا لگتا ہے کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ کو نہ تو قانونی دفعات کا علم ہے اور نہ ہی ان غریب سٹریٹ فروشوں کی فکر ہے کیونکہ سڑکوں پر بیچنے والے اور سبزی وغیرہ بیچنے والے غریب عوام کے سامنے آ گئے ہیں۔ جھارکھنڈ کی اس بدتمیز حکومت اور بابوا کے وزیر اعلیٰ کو یہ جان لینا چاہیے کہ سپریم کورٹ نے سال 2009 اور 2014 میں مہاراشٹر ایکتا ہاکرس یونین کے معاملے میں دیے گئے فیصلے کی روشنی میں اسٹریٹ وینڈرز پروٹیکشن آف لائیو ہڈ اینڈ ریگولیشن آف اسٹریٹ مرکزی حکومت۔ وینڈنگ ایکٹ 2014 نافذ کیا گیا ہے اور ان سٹریٹ وینڈرز کو اس میں موجود دفعات کے مطابق نہیں ہٹایا جا سکتا ہے۔ مذکورہ ایکٹ کی مختلف دفعات کے مطابق، یہ ریاستی حکومت کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ ان اسٹریٹ وینڈرز کو منظم کرے اور انہیں کاروبار اور روزگار کے مواقع فراہم کرے۔

گاندھی کا قتل ملک کا سب سے بڑا نقصان ہے: غلام مصطفیٰ



الحیات نیوز سروس

رانچی: بابائے قوم مہاتما گاندھی کی برسی اتوار کو بھارتیہ ایکتا کمیٹی کے زیر اہتمام منائی گئی۔ اس موقع پر کمیٹی کے بانی صدر غلام مصطفیٰ نے کہا کہ مہاتما گاندھی کا قتل ملک کا سب سے بڑا نقصان ہے۔ جس نے وطن عزیز کی خاطر اپنا سارا جسم اور مال قربان کر دیا وہ قتل ہو گیا۔ سکریٹری رامیشور رام نے کہا کہ ہم سبھی ہندوستانیوں کو مہاتما گاندھی کے اصول پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ تب ہی ہم سب ٹھیک ہو سکتے ہیں۔ آج کے پروگرام میں ایلین کشیپ، اجول آنند، ارباز، راجندر رام، محمد ناصر وغیرہ موجود تھے۔

رحمانی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ نے غریبوں کو کمبل تقسیم کئے



الحیات نیوز سروس

رانچی: رحمانی ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ پراسٹولی ڈورنڈہ رانچی کی جانب سے رانچی ریلوے اسٹیشن کے پاس سنیچر 29 جنوری 2022 کی رات قریب 9 بجے غریب و غرباء اور ضرورتمندوں کے درمیان 20 کمبل تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر رحمانی ٹرسٹ کے چیئرمین حافظ محمد میکائل رحمانی نے کہا کہ میرا کام ہی غریب لوگوں کا مدد کرنا ہے۔ آگے انہوں نے کہا کہ رانچی شہر کے لوگوں کے تعاون سے ہی آج رحمانی ٹرسٹ کی جانب سے غریب و غرباء کے درمیان مدد کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ چاہے ایجوکیشن ہو یا ویلفیئر ہو دونوں میں آسانی ہوتی ہے اور اُمید کرتا ہوں کہ جتنا زیادہ آپ لوگوں کا تعاون ملے گا اتنا زیادہ ان شاء اللہ کام کو بہتر کرنے میں آسانی ہوگی۔ لوگوں نے کمبل پا کر خوشی کا اظہار کیا اور مستحقین نے کمبل حاصل کرنے کے بعد رحمانی ٹرسٹ کا شکریہ ادا کیا اور دعائیں بھی دیں اور کہا کہ ہم دعا کرتے ہیں کہ آپ لوگوں کو اور کامیابی ملے۔

بڑا بازار کھادی ولیج انڈسٹریز ایسوسی ایشن میں مہاتما گاندھی کی برسی تقریب منعقد



ہزاریباغ: (الحیات نیوز سروس) مہاتما گاندھی کی 74 ویں برسی بڑی بازار کھادی ولیج انڈسٹریز ایسوسی ایشن ہزاری باغ میں کھادی ولیج انڈسٹریز ایسوسی ایشن کے بڑے بازار منیجر رام پرویش ٹھاکر کی صدارت میں منائی گئی۔ تمام اراکین کی جانب سے مہاتما گاندھی کی تصویر پر پھول چڑھائے گئے۔ جس میں بنیادی طور پر ہزاری باغ کے سماجی کارکن اور بی جے پی لیڈر سدیش کمار چندراونشی موجود تھے۔ اس موقع پر سدیش کمار چندراونشی نے بتایا کہ مہاتما گاندھی قربانی اور تپسیا کی مثال تھے، آج کے دور میں ہم سب کو عدم تشدد کے پجاری مہاتما گاندھی کے نقش قدم پر چلنا چاہیے۔ اس موقع پر رام سنگھ شیلیش کمار چندراونشی، آشی جین، رتیش کھنڈیلوال، ہتیش رنجن، دیویندر جین عرف دیپو، منوج جین گپو، سنجو اگروال، انیل کمار سنگھ، ڈاکٹر اروند، اور پرکاش چورسیہ بنیادی طور پر موجود تھے۔

اسپیکر کی رہائش گاہ میں 46.59 لاکھ کی لاگت سے پاتھ وے لائٹ لگائی جائے گی



الحیات نیوز سروس

رانچی: راجدھانی کے کانکے روڈ پر واقع اسمبلی اسپیکر رویندر ناتھ مہتو کے رہائشی احاطے میں آرائشی پاتھ وے لائٹس لگائی جائیں گی۔ اس کام میں تقریباً 59.46 لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ اس سلسلے میں محکمہ توانائی نے شارٹ ٹینڈر جاری کر دیا ہے۔ یہ ٹینڈر الیکٹرسٹی ورکس ڈویژن نے جاری کیا ہے۔

28 جنوری کو ٹینڈر جاری کیا گیا ہے۔ ٹینڈر جمع کرانے کی آخری تاریخ 7 فروری دوپہر 2 بجے تک رکھی گئی ہے۔ یہ کام صرف 21 دن کا ہوگا۔ ٹینڈر کھولنے کی تاریخ 8 فروری کو سہ پہر 3 بجے مقرر کی گئی ہے۔ الیکٹریکل ایگزیکٹو انجینئر الیکٹریکل ورکس ڈویژن کے دفتر میں ٹینڈر کھولے جائیں گے۔ ٹینڈر دینے والے کو 500,93 روپے بطور ایڈوانس جمع کرانا ہوں گے۔ ساتھ ہی، درخواست دہندگان کو ٹینڈر پیپر کے لیے 5000 روپے جمع کرنے ہوں گے۔

وزیر کے بنگلے اور وزیر صحت کے چیمبر کے لیے بھی ٹینڈر ہو چکے ہیں۔ ابھی چند روز قبل وزیر صحت بنا کا چیمبر بنانے کا ٹینڈر بھی جاری کیا گیا ہے۔ اس کی لاگت ایک کروڑ روپے ہے۔ وہیں اسمارٹ سٹی میں وزارتی بنگلوں کی تعمیر کی بھی تجویز ہے۔ وزراء کے بنگلوں کی تعمیر پر کل 66 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ اس کام کے لیے ٹینڈر بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ یہ ٹینڈر JUDCO نے جاری کیا ہے۔